خلیفۂ اعلیٰ حضرت کا نعتیہ دیوان

قبالۂ بخشش

خلیفۂ اعلیٰ حضرت مداحُ الحبیب
مولانا محمد جمیل الرحمٰن رضوی رحمۃ اللہ علیہ

پیشکش
مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)

یادداشت

دورانِ مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجئے اِشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرما لیجئے!

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ علم میں ترقّی ہوگی۔

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

www.dawateislami.net

خلیفۂ اعلیٰ حضرت کا نعتیہ دیوان

قبالۂ بخشش

۱۳۴۰ھ

مدّاحُ الحبیب مولانا محمد جمیل الرحمٰن رضوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی

پیش کش

مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

نام کتاب: قبالۂ بخشش

کلام : مَدّاحُ الحبیب مولانا محمد جمیل الرحمٰن علیہ رحمۃ الحنّان

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ

پہلی بار : جمادی الآخرہ ۱۴۴۰ھ، فروری 2019ء تعداد: 5000 (پانچ ہزار)

ناشر : مکتبۃ المدینہ کراچی

مکتبۃُ المدینہ کی شاخیں

01	...... کراچی: فیضانِ مدینہ پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی	فون: UAN: +92 21 111 25 26 92
02	...... لاہور: داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ	فون: 042-37311679
03	...... سردار آباد: (فیصل آباد) امین پور بازار	فون: 041-2632625
04	...... میرپور کشمیر: فیضانِ مدینہ چوک شہیداں میرپور	فون: 05827-437212
05	...... حیدرآباد: فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن	فون: 022-2620123
06	...... ملتان: نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ	فون: 061-4511192
07	...... راولپنڈی: فضل داد پلازہ کمیٹی چوک اقبال روڈ	فون: 051-5553765
08	...... نواب شاہ: چکرا بازار نزد MCB بینک	فون: 0244-4362145
09	...... سکھر: فیضانِ مدینہ مدینہ مارکیٹ بیراج روڈ	فون: 0310-3471026
10	...... گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ شیخوپورہ موڑ	فون: 055-4441919
11	...... گجرات: مکتبۃ المدینہ سیالہ (قوبارہ چوک)	فون: 053-3021911

Email: ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
کتاب پڑھنے کی آٹھ نیتیں	6	کون ہے وہ جو لکھے رُتبۂ اَعلیٰ اُن کا	57
نعت پڑھنے کی چودہ نیتیں	7	جان و دِل یارب ہو قربانِ حبیبِ کبریا	60
نعت سننے کی دس نیتیں	8	کسی کا نہ کوئی جہاں یار ہوگا	63
"المدینۃ العلمیۃ" کا تعارف	9	بِحَمْدِ اللّٰہ عَبْدُ اللّٰہ کا نورِ نظر آیا	65
کچھ مَدّاحُ الحبیب کے بارے میں	11	شاہِ کونین جلوہ نُما ہو گیا	68
پیش لفظ	14	اَفلاک سے اُونچا ہے ایوانِ محمد کا	74
حمد ہے اُس ذات کو جس نے مسلماں کر دیا	19	شاہا دو جہاں میں ہے شُہرہ تری رحمت کا	76
قبول بندۂ در کا سلام کر لینا	21	غیر ممکن ہے ثنائے مصطفٰے	80
ہے ذِکر میرے لب پر ہر صبح و شام تیرا	23	نام لیوا ترا کوچے سے ترے شاد آیا	84
دو عالم میں روشن ہے اِکّا تمہارا	27	سلطانِ جہاں محبوبِ خدا تری شان و شوکت کیا کہنا	85
خدا نے جس کے سر پہ تاج رکھا اپنی رحمت کا	38	وہ ماہِ عرب آج کعبہ میں چمکا	88
خداوندِ جہاں جب خود ہے پیارا تیری صورت کا	40	کرتے ہیں جن و بشر ہر وقت چرچا غوث کا	90
بیاں تم سے کروں کس واسطے میں اپنی حالت کا	43	خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوثِ اعظم کا	93
وہ حُسن ہے اے سیدِ اَبرار تمہارا	46	وِرد اپنا دے اس قدر یارب	102
خدا نے اس قدر اُونچا کیا پایہ محمد کا	51	چودھویں کا چاند ہے رُوئے حبیب	109
ہمارے دِل کے آئینہ میں ہے نقشہ محمد کا	54	عاشقو وِرد کرو صَلِّ عَلٰی آج کی رات	111

www.dawateislami.net

کروں کیا حالِ دل اِظہار یاغوث	114
پردہ رُخِ اَنور سے جو اُٹھا شبِ معراج	122
ذِکرِ حضور پاک ہے میرے لیے غذائے رُوح	127
روشن ہے دو عالم میں مہِ رُوئے محمد	128
ہر شے میں ہے نورِ رُخِ تابانِ محمد	130
آنکھوں کا تارا نامِ محمد	133
دِل کہتا ہے ہر وقت صفت اُن کی لکھا کر	136
اُس کو سب ہو گل و گلزار عزیز	141
رکھتا ہے جو غوثِ اعظم سے نیاز	142
مجھ کو پہنچادے خدا احمد مختار کے پاس	144
ہے یہ جو کچھ بھی جہاں کی رونق	146
جان ودِل سے تم پہ میری جان قربان غوثِ پاک	147
کیا لکھوں عزّ وعلائے غوثِ پاک	151
شکر تیرا ہو سکے کس طرح رحمٰن رسول	154
ایسی قدرت نے تیری صورت سنواری یارسول	157
دل میں ہو میرے جائے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	160
جاکے صبا تو کوئے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	162
اے شہنشاہِ مدینہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلام	164
شہِ عرشِ اعلیٰ سَلامٌ عَلَیْکُم	165
تیرے جد کی ہے بارہویں غوثِ اعظم	166
ہے دِل کو تری جستجو غوثِ اعظم	170
نہیں میرے اچھے عمل غوثُ الاعظم	173
گل بوستانِ نبی غوثِ اعظم	177
تری مدح خواں ہر زباں غوثِ اعظم	182
حق کے محبوب کی ہم مدح وثنا کرتے ہیں	186
اے شکیبِ جانِ مضطر رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن	189
میرے مولا میرے سرور رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن	191
اُمنگیں جوش پر آئیں ارادے گدگداتے ہیں	197
ہُوا ہے جلوہ نما وہ نگار آنکھوں میں	199
ہم رسولِ مدنی کو نہ خدا جانتے ہیں	202
قمر کے دو کیے انگلی سے طاقت اس کو کہتے ہیں	206
خدا کے پیارے نبی ہمارے رؤف بھی ہیں رحیم بھی ہیں	209
یہ وہ محفل ہے جس میں احمد مختار آتے ہیں	211
نہ میں باغی ہوں نہ منکر نہ تکو کاروں میں	213
کیے کون ومکاں روشن تری تنویر کے قرباں	215
عالم میں کیا ہے جس کی کہ تجھ کو خبر نہیں	217
یَارَسُوْلَ اللّٰہ آکر دیکھ لو	219
ہر جگہ ہیں جلوہ گستر دیکھ لو	221
باغِ دو عالم دم سے تمہارے ہے گلزار رسول اللہ	223
تمہیں نے تو کیا ہم کو مسلماں یارسول اللہ	225

www.dawateislami.net

ترے دَربار کے جبریل دَرباں یارسولَ اللّٰہ	228
کیونکر نہ ہو مکّے سے سوا شانِ مدینہ	230
یارب مرے دل میں ہے تمنّائے مدینہ	233
کیا لکھوں میں بھلا رسولَ اللّٰہ	236
کرلو مقبول یارسولَ اللّٰہ	247
بیاں ہو کس سے کمالِ محمدِ عربی	251
بشر سے غیر ممکن ہے ثنا حضرت محمد کی	253
ہمارے سر پہ ہے سایہ فگن رحمت محمد کی	256
آئینہ مُنفعل ترے جلوے کے سامنے	260
شہنشاہِ زمانہ با ہزاراں کَرّ و فَر آئے	263
پہنچوں اگر میں روضۂ انور کے سامنے	266
دو عالم گونجتے ہیں نعرۂ اَللّٰہُ اَکْبَر سے	269
جو صدقِ دل سے تمہارا غلام ہو جائے	272
عمل سب سے بڑا اطاعت حبیبِ کبریائی ہے	274
مچی ہے دھوم تحمید و ثنا کی	276
آؤ محفل میں غلامانِ رسولِ عربی	282
عزّتِ عرش و فلک پائے رسولِ عربی	286
یا خدا ہر دَم نگہ میں اُن کا کاشانہ رہے	289
یہ دِل عرشِ اعظم بنا چاہتا ہے	291
دستِ قدرت نے عجب صورت بنائی آپ کی	295
حبیبِ خدا عرش پر جانے والے	297
کس سے ممکن ہے صفت حضرت رسول اللّٰہ کی	302
یا نبی لب پہ آہ و زاری ہے	307
محمد مصطفٰے جب حشر میں تشریف لائیں گے	310
ہے کونین کے سر پہ رحمت نبی کی	313
نہ چھیڑو ذِکرِ جنّت اب مدینہ یاد آیا ہے	319
مدینہ میں بُلا لے رہنے والے سبز گنبد کے	321
اے دِل تو دُرودوں کی اوّل تو سجا ڈالی	325
جو داغِ عشق شہ دیں ہیں دل پہ کھائے ہوئے	327
اَحمد کی رضا خالقِ عالم کی رضا ہے	331
مچی ہے دُھوم پیمبر کی آمد آمد ہے	333
نبی آج پیدا ہوا چاہتا ہے	334
مومنوں وقت اَدب ہے	337
یانَبی سَلَامٌ عَلَیْک	339
بس قلب وہ آباد ہے جس میں تمہاری یاد ہے	342
رضائے غوث احمد کی رضا ہے	344
آبروئے مومناں احمد رضا خاں قادری	347
طبیعت آج کیوں ایسی رَسا ہے	353
ترجیع بند	355
نظم بوقت ذکرِ ولادتِ سیدِ رسل صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	361
رُباعیات	370
تواریخ و قطعات	373

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: "نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ" مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔

(معجم کبیر طبرانی، ٦/١٨٥، الحدیث ٥٩٤٢، داراحیاء التراث العربی بیروت)

دو مَدَنی پھول: ﴿1﴾ بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

﴿2﴾ جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اُتنا ثواب بھی زیادہ۔

"کلامِ جمیل" کے 8 حُروف کی نسبت سے کتاب پڑھنے کی آٹھ نیتیں

۞ ہر بار حَمد و ۞ صلوٰۃ اور ۞ تعوُّذ و ۞ تَسمِیہ سے کتاب کا آغاز کروں گا (اسی صَفْحہ پر اُوپر دی ہوئی عَرَبی عبارت پڑھ لینے سے چاروں نیتوں پر عمل ہوجائے گا) ۞ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ و ۞ رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی رضا کے لیے اس کتاب کا مُطالَعہ کروں گا ۞ دوسروں کو یہ کتاب خریدنے کی ترغیب دلاؤں گا۔ ۞ اس کتاب کے مُطالَعے کا ساری امت کو ایصالِ ثواب کروں گا۔

www.dawateislami.net

”تَصَوُّرِ مدینہ کیجئے“ کے 14 حُروف کی نسبت سے نعت پڑھنے کی چودہ نیّتیں

۞ اللہ عَزَّوَجَلَّ اور ۞ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا کے لیے ۞ حَتَّی الْوَسْع باوُضُو ۞ قبلہ رُو ۞ آنکھیں بند کئے ۞ سر جھکائے ۞ گنبد خضرا ۞ بلکہ مَکینِ گنبد خضرا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا تصور باندھ کر نعت شریف پڑھوں ۞ سنوں گا ۞ کسی کی آواز بھلی نہ لگی تو اس کو حقیر جاننے سے بچوں گا ۞ مذاقاً کسی کم سُریلی آواز والے کی نقل نہیں اُتاروں گا ۞ نعت خواں زیادہ اور وقت کم ہوا تو مختصر کلام پڑھوں گا ۞ دوسرا صلوٰۃ وسلام پڑھ رہا ہوگا تو بیچ میں پڑھنے کی جلدی مچا کر خود شروع نہ کرکے اس کی ایذا رسانی سے بچوں گا ۞ انفرادی کوشش یا مائیک کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماعات، مدنی قافلے، مدنی انعامات وغیرہ کی ترغیب دوں گا۔

اچھی اچھی نیتوں سے متعلق رَہنمائی کیلئے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا سنّتوں بھرا بیان ”نیّت کا پھل“ اور نیتوں سے متعلق آپ کے مُرتّب کردہ کارڈ اور پمفلٹ مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ھدیۃً طلب فرمائیں۔

www.dawateislami.net

”نعتِ رسولِ پاک“ کے 10 حُروف کی نسبت سے نعت سننے کی دس نیّتیں

۞اللہ عَزَّوَجَلَّ اور رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا کے لیے ۞حَتَّی الْوَسْع باوُضو ۞قبلہ رُو ۞آنکھیں بند کیے ۞سر جھکائے ۞دوزانو بیٹھ کر ۞گنبدِ خضرا ۞بلکہ مکینِ گنبدِ خضرا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا تصور باندھ کر نعت شریف سنوں گا ۞رونا آیا اور رِیاکاری کا خدشہ محسوس ہوا تو رونا بند کرنے کے بجائے رِیاکاری سے بچنے کی کوشش کروں گا ۞کسی کو روتا تڑپتا دیکھ کر بدگُمانی نہیں کروں گا۔

”نعت خوانی“

نعت خوانی حضور پُرنور، شافِعِ یومُ النُّشور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ثناخوانی اور محبت کی نشانی ہے اور حضور پُرنور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ثناخوانی اور محبت اعلیٰ درجے کی عبادت اور ایمان کی حفاظت کا بہترین ذریعہ ہے لہٰذا جب بھی اجتماعِ ذکر و نعت میں حاضری ہو تو باادب رہنا چاہیے۔

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

المدینۃ العلمیۃ

از شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّارؔ قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ وَبِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک ''دعوتِ اسلامی'' نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسنِ خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس '' المدینۃ العلمیۃ '' بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے علماء و مفتیانِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

﴿1﴾ شعبۂ کتبِ اعلیٰ حضرت ﴿2﴾ شعبۂ درسی کتب ﴿3﴾ شعبۂ اصلاحی کتب ﴿4﴾ شعبۂ تراجم کتب ﴿5﴾ شعبۂ تفتیشِ کتب ﴿6﴾ شعبۂ تخریج[1]

---

[1] ....تادمِ تحریر (محرم الحرام ١٤٤٠ھ) ان شعبوں کی تعداد 15 ہو چکی ہے: ﴿7﴾ فیضانِ قرآن ﴿8﴾ فیضانِ حدیث ﴿9﴾ فیضانِ صحابہ و اہلِ بیت ﴿10﴾ فیضانِ صحابیات و صالحات ﴿11﴾ شعبہ امیرِ اہلسنّت ﴿12﴾ فیضانِ مدنی مذاکرہ ﴿13﴾ فیضانِ اولیا و علما ﴿14﴾ بیاناتِ دعوتِ اسلامی ﴿15﴾ رسائلِ دعوتِ اسلامی۔ (مجلس المدینۃ العلمیۃ)

www.dawateislami.net

"المدینۃ العلمیۃ" کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰ حضرت اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مجدّدِ دین وملت، حامیِ سنت، ماحیِ بدعت، عالمِ شریعت، پیرِ طریقت، باعثِ خیر و برکت، حضرتِ علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوَسْع سہل اُسلوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس علمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالَعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ "دعوتِ اسلامی" کی تمام مجالس بشمول "المدینۃ العلمیۃ" کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اِخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

رمضان المبارک ١٤٢٥ھ

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

مَدّاحُ الحبیب مولانا محمد جمیل الرحمٰن رَضوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْقَوِی

خلیفۂ اعلیٰ حضرت، واعظِ خوش بیاں، مَدّاحُ الحبیب، حضرت مولانا صوفی محمد جمیل الرحمٰن خان قادری رضوی برکاتی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی ولادت باسعادت بریلی شریف (یو۔پی، ہند) میں ہوئی۔ابتدائی تعلیم وتربیت والدگرامی حاجی عبدالرحمٰن خان چشتی نظامی کے زیرِسایہ ہوئی، پھر بریلی شریف کی معروف دینی درس گاہ مدرسہ منظرالاسلام میں تعلیم حاصل کی۔ بیعت وخلافت کا شرف اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن سے حاصل کیا۔آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نعت گوشاعر، واعظِ خوش بیاں اور بہترین مصنف تھے۔

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہونے سے قبل آپ کے معمولات عام نوجوانوں کی طرح تھے، ایک دن والدِگرامی آپ کو لے کر بارگاہِ اعلیٰ حضرت میں حاضر ہوئے اور عرض گزار ہوئے کہ حضور! ان پر نگاہِ کرم فرمادیجئے، چنانچہ اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے آپ پر نگاہِ ولایت فرمائی اور اپنے پاس سے کھانے کے لیے کوئی چیز

www.dawateislami.net

دی، آپ نے تناول فرمائی، اس کی برکت سے دل کی دنیا زیروزبر ہوگئی اور دل علم وتصوّف کی طرف مائل ہوگیا۔ آپ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی صحبت بابرکت میں رہنے لگے اور خوب اِکتسابِ فیض کیا۔ دیگر عُلوم وفُنون کے علاوہ نعتیہ شاعری کا فن خاص طور پر آپ سے سیکھا۔ پھر استاذِ زمن، شہنشاہِ سخن مولانا حسن رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کے سامنے بھی اس فن میں زانوے تَلَمُّذ تہہ کیے۔ آپ ایک اچھے نعت گو شاعر کے علاوہ ایک منفرد نعت خواں بھی تھے اور بہت ہی خوش اِلحانی سے بارگاہِ رسالت میں گُلہائے عقیدت پیش فرماتے۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے آپ کو "مَدَّاحُ الحبیب" کا خطاب عطا فرمایا تھا (یعنی حبیبِ کبریا کی نعت وتوصیف کثرت سے بیان کرنے والا) جس پر آپ کو بڑا ناز وتمکنت تھا اور ہونا بھی چاہیے کہ انہیں نُفوسِ قُدسیہ کے روحانی فیضان سے آپ کو چار دانگِ عالَم میں شہرتِ دَوام حاصل ہوئی، آپ نے اپنے نعتیہ دیوان میں اس خطاب کا اس طرح ذکر کیا ہے:

کردیا تیرا لقب مُرشد نے مَدّاحُ الحبیب
کر جمیلِ قادری مِدحت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

۷ ربیع الآخر ۱۳۳۹ھ/ ۱۷ دسمبر ۱۹۲۰ء میں امام اِہلسنت مجدد دین و

www.dawateislami.net

ملت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن نے جماعت رضائے مصطفےٰ کا قیام فرمایا تھا آپ اس کی مجلس شوریٰ اور شعبہ تبلیغ و ارشاد کے رکن اور واعظ و مُبلّغ جماعت کے عہدے پر فائز رہے۔ آپ کی تالیفات میں حیاتِ ذاکر، کفیلِ بخشش، برکاتِ قادریت اور نعتیہ دیوان قبالۂ بخشش وغیرہ علمی یادگار ہیں جن میں قبالۂ بخشش کو لازوال شہرت حاصل ہے۔ آپ نے اپنے دور میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہونے والی سازشوں اور فتنہ سامانیوں کا بڑی جرأت کے ساتھ مقابلہ کیا اور مسلمانوں کو مُرتد بنانے والی شُدھی تحریک کے خلاف مختلف علاقوں کا دورہ فرمایا اور مسلمانوں کے دین و ایمان کے تحفظ کے لئے تمام طاغوتی قوتوں سے نبرد آزما رہے، آپ کی برکت سے مسلمانوں کو تحفظِ ایمان اور تجدیدِ ایمان کی دولت نصیب ہوئی۔ ۱۳۴۳ھ/۱۹۲۴ء میں وِصالِ پُرملال ہوا، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مزار مبارک قبرستان بہاری پور سِوَل لائن سٹی اسٹیشن بریلی شریف میں استاذِ زمن مولانا حسن رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے پہلو میں ہے۔ اللہ عزوجل کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم۔

(تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص ۱۳۲۔ برکاتِ قادریت، ص ۱۵۔ تجلیاتِ خلفائے اعلیٰ حضرت، ص ۲۷۰)

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

پیش لفظ

خلیفۂ اعلیٰ حضرت، مَدّاحُ الحبیب، حضرت مولانا صوفی محمد جمیل الرحمٰن خان قادری رضوی برکاتی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ایک ممتاز عالم دین، صاحبِ قلم مُصنف ہونے کے ساتھ ساتھ نعت گوشاعر اور خوش اِلحان نعت خواں بھی تھے۔ اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت مولانا امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی صحبتِ بابرکت سے فیض یاب ہونے اور استاذِ زمن، شہنشاہِ سخن علامہ مولانا حسن رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کے تلمیذ ارشد ہونے کا شرف بھی آپ کو حاصل ہے یہی وجہ ہے کہ آپ کا کلام بھی مُنفرد و اَعلیٰ اور جملہ شرعی خامیوں اور لَغزِشوں سے پاک وصاف ہے۔ آج عالَمِ اسلام میں جہاں مولانا امام احمد رضا خان، مولانا حسن رضا خان اور مفتیِ اعظم ہند مولانا مصطفٰے رضا خان رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمَنَّان کے نعتیہ کلام کی دھوم مچی ہوئی ہے، وہیں مولانا جمیل الرحمٰن قادری رضوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کے نعتیہ نغمات کا بھی چار دانگِ عالَم میں شُہرہ ہے، آپ کا کلام بھی نعت خوانی کی بابرکت محافل ومجالس میں نہایت ذوق وشوق اور محبت و اُلفت سے پڑھا اور سنا جاتا ہے بعض اَشعار تو بہت مشہور اور زبان زدِ خاص

www.dawateislami.net

وعام ہیں: ؎

آنکھوں کا تارا نامِ محمد　　دل کا اجالا نامِ محمد

یَارَسُوْلَ اللّٰہ آکر دیکھ لو　　یا مدینے میں بلا کر دیکھ لو

نبی آج پیدا ہوا چاہتا ہے　　یہ کعبہ گھر اس کا ہوا چاہتا ہے

خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوثِ اعظم کا
ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوثِ اعظم کا

اور یہ سلام تو بے حد مشہور و معروف ہے:

اے شہنشاہِ مدینہ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام
زینتِ عرشِ مُعلّٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام
میں وہ سُنّی ہوں جمیلؔ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نعت گوئی میں فَنّی محاسن سے زیادہ یہ بات ضروری اور اہم ہے کہ ہر شعر شریعت کی حدود میں رہ کر کہا گیا ہو اور بارگاہِ رسالت کے آداب کا بھرپور خیال رکھا گیا ہو، ملفوظات شریف میں امام اہل سنت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: "حقیقۃً نعت شریف لکھنا نہایت مشکل ہے جس کو لوگ آسان سمجھتے ہیں، اِس میں تلوار کی دَھار پر چلنا ہے، اگر بڑھتا ہے تو اُلوہیت میں پہنچا جاتا ہے اور کمی کرتا ہے تو تنقیص (یعنی شان

www.dawateislami.net

میں کمی وگستاخی) ہوتی ہے، البتہ ''حمد'' آسان ہے کہ اِس میں راستہ صاف ہے جتنا چاہے بڑھ سکتا ہے۔ غرض ''حمد'' میں ایک جانب اَصلاً حد نہیں اور '' نعت شریف '' میں دونوں جانب سخت حد بندی ہے۔''

(ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ۲/ ۲۲۷، مکتبۃ المدینہ)

امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: نعتیہ شاعری ہر ایک کا کام نہیں اور چونکہ کلام کو شریعت کی کسوٹی پر پَرکھنے کی ہر ایک میں صلاحیت نہیں ہوتی لٰہذا عافیت اسی میں ہے کہ مُستَنَد علمائے اہلسنت کا کلام سنا جائے۔ اردو کلام سننے کیلئے مشورۃً ''نعتِ رسول'' کے سات حروف کی نسبت سے سات اَسمائے گرامی حاضر ہیں ﴿۱﴾ امامِ اہلِ سنّت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن (حدائقِ بخشش) ﴿۲﴾ استاذِ زَمن حضرت مولانا حسن رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْمَنَّان (ذوقِ نعت) ﴿۳﴾ خلیفۂ اعلیٰ حضرت مَدّاحُ الحبیب حضرت مولانا جمیل الرحمٰن رضوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْقَوِی (قبالۂ بخشش) ﴿۴﴾ شہزادۂ اعلیٰ حضرت، تاجدارِ اہلسنّت حضور مفتیِ اعظم ہند مولانا مصطفٰے رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان (سامانِ بخشش) ﴿۵﴾ شہزادۂ اعلیٰ حضرت، حُجۃ الاسلام حضرتِ مولانا حامد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْمَنَّان (بیاضِ پاک) ﴿۶﴾ خلیفۂ اعلیٰ حضرت صدرُ الافاضل حضرتِ علامہ مولانا سیّد محمد نعیم الدین مرادآبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْہَادِی (ریاضِ نعیم) ﴿۷﴾ مُفسّرِ شہیر حکیم

www.dawateislami.net

الامّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان (دیوانِ سالک)۔"

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص ۲۳۶، مکتبۃ المدینہ)

ان نُفوسِ قُدسیہ کے لکھے ہوئے کلام پڑھنے اور سننے میں ایک عجیب لطف وسُرور حاصل ہوتا ہے، طبیعت پر ایک کیفیت طاری ہوتی اور دلوں کو محبتِ رسول کی لذت اور چاشنی ملتی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کی مجلس " المدینۃ العلمیۃ " ان تمام بزرگوں کے مذکورہ کلام، دورِ جدید کے تقاضوں کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے بہتر انداز میں شائع کرنے کا عزم رکھتی ہے۔ اس سلسلے میں حدائقِ بخشش، بیاضِ پاک، ذوقِ نعت اور سامانِ بخشش طبع ہو کر منظرِ عام پر آ چکے ہیں اور اب مدّاح الحبیب حضرت مولانا صوفی محمد جمیل الرحمٰن خان قادری رضوی برکاتی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا کلام " قبالۂ بخشش " آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

۞ قبالۂ بخشش پر کام کے لیے ان قدیم نسخوں سے استفادہ کیا گیا ہے:

(1) حسنی پریس محلہ سوداگران بریلی ہند (2) مکتبہ نوریہ رضویہ لائل پور (فیصل آباد) (3) ضیاء الدین پبلیکیشنز باب المدینہ کراچی (کسی بھی مطبوعے پر سنِ طباعت نہیں لکھا لیکن مکتبہ نوریہ رضویہ والے مطبوعے کے آخر میں کتابت کا جو سن لکھا ہے وہ ۱۵ رمضان المبارک ۱۳۷۵ھ ہے اور اس کی قیمت اور حسنی پریس بریلی شریف کے مطبوعے کی

www.dawateislami.net

قیمت میں زیادہ فرق نہ ہونے کی وجہ سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ دونوں مطبوعے ۱۳۷۵ھ کے آس پاس کے ہیں۔وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ بِالصَّوَاب) ۞ کمپیوٹر کمپوزنگ کے تقابل کے دوران مطبوعوں کے اِختلاف کو حواشی کی صورت میں بیان کیا گیا ہے ۞ ہر کلام کی ابتداء نئے صفحے سے کی گئی ہے ۞کلام کے پہلے مصرعے کو ہیڈنگ کے طور پر لکھا گیا ہے ۞ جا بجا الفاظ پر اعراب کا اہتمام کیا گیا ہے۔

اس کام میں آپ کو جو خوبیاں نظر آئیں یقیناً وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عنایت سے ہیں اورعلمائے کرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام بالخصوص امیر اہلسنّت مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کے فیضان کا صدقہ ہیں اور باوجود احتیاط کے جو خامیاں رہ گئیں اُنہیں ہماری طرف سے نادانستہ کوتاہی پر محمول کیا جائے۔قارئین خصوصاً علمائے کرام دَامَتْ فُیُوْضُھُم سے گزارش ہے اگر کوئی خامی آپ محسوس فرمائیں یا اپنی قیمتی آراء اور تجاویز دینا چاہیں تو ہمیں تحریری طور پر مُطَّلع فرمائیے۔اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اپنی رضا کے لیے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی مجلس "المدینۃ العلمیۃ" اور دیگر مجالس کو دن گیارہویں رات بارہویں ترقی عطا فرمائے۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجلس المدینۃ العلمیۃ

www.dawateislami.net

حمد ہے اس ذات کو جس نے مسلماں کردیا

حمد ہے اُس ذات کو جس نے مسلماں کردیا
عشقِ سلطانِ جہاں سینہ میں پنہاں کردیا
جلوۂ زیبا نے آئینے کو حیراں کردیا
مہر و مہ کو اُن کے تلووں نے پشیماں کردیا
اے شہِ لولاک تیری آفرینش کے لیے
حق نے لفظِ کُن سے پیدا ساز و ساماں کردیا
کیا کَشِش تھی سَرْوَرِ عالم کے حُسنِ پاک میں
سیکڑوں کُفّار کو دَم میں مسلماں کردیا
ہوگئی کافور ظُلمت دِل مُنوّر ہوگئے
جس طرف بھی اُس نے اپنا رُوئے تاباں کردیا
نعمتِ کونین دے کر ان کے دستِ پاک میں
دونوں عالم کو خدا نے ان کا مہماں کردیا
یاد فرما کر قَسَم حق نے زمینِ پاک کی
خاکِ نعلِ مصطفٰے کو تاجِ شاہاں کردیا

www.dawateislami.net

دُور ہی سے سبز گنبد کی جھلک کو دیکھ کر
عاشقوں نے ٹکڑے ٹکڑے جیب و داماں کردیا

اُس عرب کے چاند کا جلوہ مجھے درکار ہے
جس نے ہر ذرّے کو اپنے ماہِ تاباں کردیا

سیکڑوں مُردہ دلوں کو نُورِ ایماں بخش کر
زندۂ جاوید اے عیسیٰ دوراں کردیا

گریہ و زاری نے راتوں کو تیری ابرِ کرم
مثلِ گُل صُبحِ قِیامت ہم کو خنداں کردیا

یارَسولَ اللّٰہ اَغِثْنِیْ وقت ہے اِمداد کا
نفسِ کافر نے مجھے بے حد پریشاں کردیا

تیری نُصرت ایسے نازک وقت میں حامی رہے
نجدیوں نے یانبی لاکھوں کو شیطاں کردیا

ہے جمیلؔ قادری پر فضلِ اللّٰہ و رسول
تیرا مُرشد حضرتِ اَحمد رضا خاں کردیا

www.dawateislami.net

قبول بندۂ در کا سلام کرلینا

قبول بندۂ دَر کا سلام کرلینا
سگانِ طیبہ میں تحریر نام کرلینا

مرے گناہوں کے دفتر کھلیں جو پیشِ خدا
حضور اس گھڑی تم لطفِ تام کرلینا

جو چاہتے ہو کہ ہو سرد آتشِ دوزخ
دلوں پہ نقشِ محمد کا نام کرلینا

مِلا ہے خوب ہی نسخہ گناہگاروں کو
تمہارے نام سے دوزخ حرام کرلینا

تمہارے حُسن میں رکھ کر کشش کہا حق نے
کہ دشمنوں کو دکھا کر غلام کرلینا

یہ ہے حضور کا ہی مرتبہ شبِ معراج
بغیر واسطہ رب سے کلام کرلینا

www.dawateislami.net

حبیب عرش سے بھی پار جا کے رب سے ملے
کلیم کو تھا مُیَسَّر کلام کرلینا

خدا نے کہہ دیا محبوب سے کہ محشر میں
گناہگاروں کا تم اِنتظام کرلینا

ہے نَزْع و قبْر و قیامت کا خوف اگر تم کو
تو وِردِ نامِ نبی صبح و شام کرلینا

مدینے جاتے ہیں زائر تو اُن سے کہتا ہوں
مری طرف سے بھی عرض اِک سلام کرلینا

جمیلِؔ قادری اُٹھو جو عزمِ طیبہ ہے
چلو یہ عُمْر وَہیں پر تمام کرلینا

www.dawateislami.net

ھے ذکر میرے لب پر ھر صبح و شام تیرا

ہے ذِکر میرے لب پر ہر صبح و شام تیرا
میں کیا ہوں ساری خلقت لیتی ہے نام تیرا

ہر چیز کا تو ناظِر اور ہر مکاں میں حاضِر
ظاہر میں ہے اگرچہ طیبہ مقام تیرا

ہر آنکھ دیکھتی ہے تیرے ہی رُخ کا جلوہ
ہر کان سُن رہا ہے پیارے کلام تیرا

تو نائبِ خدا ہے محبوبِ کبریا ہے
ہے مُلک میں خدا کے جاری نظام تیرا

مالک تجھے بنایا مخلوق کا خدا نے
اس واسطے لکھا ہے ہر شے پہ نام تیرا

تیرے خدا نے تجھ کو قدرت ہر اک عطا کی
اِک معجزہ ہے پیارے یُحیِ الْعِظَام تیرا

www.dawateislami.net

بٹتا ہے دو جہاں میں تیرے ہی گھر سے باڑا
لینا ہے سب کا شیوا دینا ہے کام تیرا

اے لمبے لمبے ہاتھوں سے بھیک دینے والے
مجھ کو بھی کوئی ٹکڑا ہے جُود عام تیرا

اے پیاری پیاری زُلفوں والے نظر ادھر بھی
مدت سے تک رہا ہے تجھ کو غلام تیرا

اے مُجرموں کو اپنے دامن میں لینے والے
سب آسرا تکیں گے روزِ قیام تیرا

نورانی جالیوں میں تشریف رکھنے والے
تڑپا کرے کہاں تک ہِندی غلام تیرا

فریاد سننے والے لِلّٰہ شاد کردے
بیکس تڑپ رہے ہیں لے لے کے نام تیرا

کیا خوب ہو جو مجھ سے آ کر صبا یہ کہہ دے
پہنچا دیا ہے میں نے شہ کو سلام تیرا

www.dawateislami.net

دستِ عطا میں تیرے رحمت کی کُنجیاں ہیں
بٹتا ہے سب کو صدقہ ہر صبح و شام تیرا

اِنس و مَلَک کو کیا ہو معلوم تیری رِفعت
فہم و قیاس سے ہے باہر مقام تیرا

چوتھے فلک پہ عیسیٰ اور طور پر تھے موسیٰ
کرسی و عرش سے ہے بالا مقام تیرا

تو پیشوا ہے سب کا سب مقتدی ہیں تیرے
اَقصیٰ میں کیسے بنتا کوئی اِمام تیرا

رُتبہ ہے عرش و کرسی اور لامکاں مکاں ہے
مکہ ہے تیرا مَولِد طیبہ مقام تیرا

دشمن ترا اسی دَم محبوب ہو خدا کا
گر صدقِ دِل سے کہ دے میں ہوں غلام تیرا

یا شاہ تیرا منکر مَردُودِ ایزَدی ہے
وہ ہے خدا کا بندہ جو ہے غلام تیرا

www.dawateislami.net

دشمن گھٹائیں جتنی عزت بڑھے گی اُتنی
منظور ہے خدا کو یہ اِحترام تیرا

راتوں کو روتے روتے دریا بہائے تو نے
بخشش کو عاصِیوں کی یہ اِہتِمام تیرا

جب قبر میں فرشتے پوچھیں کہ تو ہے کس کا
نکلے مری زباں سے یا شاہ نام تیرا

دُشوار گو بہت ہے راہِ صِراط لیکن
اِک پل میں طے کریں گے ہم لے کے نام تیرا

وہ دن خدا دکھائے تجھ کو جمیلؔ رَضوی
ہو جائے اُن کے دَر پہ قِصّہ تمام تیرا

دوعالم میں روشن ہے اِکا تمہارا

دوعالَم میں روشن ہے اِکّا تمہارا
ہوا لامکاں تک اُجالا تمہارا

نہ کیوں گائے بُلبل ترانہ تمہارا
کہ پاتی ہے ہر گُل میں جلوہ تمہارا

زمیں والے کیا جانیں رُتبہ تمہارا
ہے اُونچا فلک سے پھریرا تمہارا

پڑھا بے زبانوں نے کلِمہ تمہارا
ہے سنگ و شجر میں بھی چرچا تمہارا

چُھڑائے گا غم سے اِشارہ تمہارا
اُتارے گا پُل سے سہارا تمہارا

تمہیں ہو جوابِ سُوالاتِ محشر
تمہیں کو پکارے گا بندہ تمہارا

قمؔرِ رضوی کی یہ پیاری پیاری صدا ہے
کہ ہوگا قیامت میں چاہا تمہارا

www.dawateislami.net

مرے پاس بخشش کی مہری سَنَد ہے
یہ کہتا ہے خطِ شَفیعا تمہارا

پھریں کس لیے تِشنہ کامانِ محشر
ہے لبریز رحمت کا دریا تمہارا

بہت خوش ہیں عُشّاق جب سے سنا ہے
قیامت میں ہوگا نظارا تمہارا

نہیں ہے اگر زُہد و طاعت تو کیا غم
وسیلہ تو لایا ہوں مولیٰ تمہارا

ہو تم حاکم و فاتِحِ بابِ رحمت
کہ ہے وَصْف اِنَّا فَتَحْنَا تمہارا

عمل پوچھے جاتے ہیں سرکار آؤ
کہیں ڈر نہ جائے نکما تمہارا

جو اَنبارِ عصیاں ہیں سر پر تو کیا غم
بہادے گا اِک دم میں اَبلا تمہارا

ڈرے آفتابِ قیامت سے کیونکر
جو بندہ ہوا میرے آقا تمہارا

www.dawateislami.net

بنایا تمھیں حق نے مُختار و حاکم
وہ کیا ہے نہیں جس پہ قبضہ تمہارا

کیا حق نے بحرِ کمالات تم کو
نہ پایا کسی نے کنارہ تمہارا

مُیَسَّر کسی کو نہیں ایسی رِفعت
کہ جیسا ہُوا پایہ بالا تمہارا

رَفَعْنَا کا جلوہ دکھانے کو حق نے
لکھا عرش پر نامِ والا تمہارا

قبائل کے حصے کیے جب خدا نے
کیا سب سے اعلیٰ قبیلہ تمہارا

اَذانوں میں خطبوں میں شادی وغم میں
غرض ذِکر ہوتا ہے ہر جا تمہارا

یہ فرشِ زمیں ہے تمہاری ہی خاطر
بنا ہے سما شامیانہ تمہارا

مُنَوَّر ہوا آسمانِ رِسالت
اُجالا ہے ایسا دِل آرا تمہارا

www.dawateislami.net

بھرے اس میں اَسرار و علمِ دوعالم
کُشادہ کیا حق نے سینہ تمہارا

بحکمِ خدا تم ہو موجود ہر جا
بظاہر ہے طیبہ ٹھکانا تمہارا

تمہاری صِفَت حق نے فرمائی شاہِد
ہر اِک جا ہے موجود جلوہ تمہارا

کسی جا ہے طٰہٰ و یٰسٓ کہیں پر
لقَب ہے سِرَاجًا مُّنِیْرا تمہارا

جسے حق کے دِیدار کی آرزو ہو
وہ دیکھے مری جان چہرہ تمہارا

خدا ہم کو بخشے وہ چشمِ خدا بیں
رہے کچھ نہ پردہ ہمارا تمہارا

کیا تم کو نورِ مُجَسَّم خدا نے
زمیں پر نہیں پڑتا سایہ تمہارا

کمالوں کا مَخزَن جمالوں کا گلشن
خدا نے بنایا گھرانا تمہارا

www.dawateislami.net

دلِ پاک بیدار اور چشم خفتہ
نرالا تھا عالم میں سونا تمہارا

خدا نے کیا اپنے پیارے سے وعدہ
وہ پیارا ہمارا جو پیارا تمہارا

وہی ہے خدا کی قسم بندۂ حق
ہُوا جو بھی دنیا میں بندہ تمہارا

صحابہ سے تقدیر والوں کے قرباں
ہے پایا جنہوں نے زمانہ تمہارا

شبِ وَصل میں اَنبیا و مَلک نے
پڑھا آسمانوں پہ خطبہ تمہارا

گُمی عقلِ کونین رازِ دَنیٰ میں
سمجھ میں نہ آیا مُعَمّا تمہارا

مُبَدَّل ہوئے اَنبیا کے صحائف
مُحَرَّف نہ ہوگا صحیفہ تمہارا

www.dawateislami.net

ہوا کُفر کافور پھیلا اُجالا
قدم جب ہوا زیبِ دنیا تمہارا
جو عبد الصَّنَم تھے ہوئے بُت شِکَن وہ
سنا جب نبوت کا دعویٰ تمہارا
مُقدَّر میں تھا جن کے اِیمان لانا
وہ فوراً بنا دل سے بندہ تمہارا
رَضاعت کے اَیام میں یہ حکومت
کہ تھا قُرصِ مہ اِک کھلونا تمہارا
شَہِ دیں تمہاری وِلادت کے باعث
ہے جُمُعہ سے اَفضل دوشنبہ تمہارا
بُتوں سے کیا پاک قبلہ بنایا
ہے مَمنون و شاکر یہ کعبہ تمہارا
بھلا کون کعبہ کو کعبہ سمجھتا
جو شاہا نہ ہوتا مدینہ تمہارا[1]

---

[1]: مکتبہ نوریہ رضویہ کے مطبوعہ میں یہ مصرعہ یوں ہے: جو آقا نہ ہوتا مدینہ تمہارا

www.dawateislami.net

جَمادات نے دی تمہاری شہادت
پڑھا سنگریزوں نے کِلمہ تمہارا

صدا دے رہا ہے حَجَر موم ہو کر
مَہ و مہر کی جاں ہے تلوا تمہارا

تمہارے ہی سایہ میں پلتا ہے عالم
ہے کونین کے سر پہ سایہ تمہارا

اَزَل سے اَبَد تک دوعالَم پلیں گے
مگر کم نہ ہوگا خزانہ تمہارا

خدا ہے تمہارا خدائی تمہاری
یہ عرش و فلک سب عِلاقہ تمہارا

غریبو سوائے درِ مصطفےٰ کے
کہیں بھی نہ ہوگا گزارا تمہارا

فقیرو بجُز وَالیِٔ بیکساں کے
نہیں ہے کہیں بھی ٹھکانا تمہارا

www.dawateislami.net

گداؤں کی ہے بِھیڑ جب سے سنا ہے
کہ بابِ اِجابت ہُوا وا تمہارا

صدا دیتے آتے ہیں منگتا ہزاروں
کہ داتا رہے بول بالا تمہارا

کوئی بھیج دو ابرِ رحمت کا ٹکڑا
کہ ہم پر برس جائے جھالا تمہارا[1]

عرب والے پھیرا ہماری طرف بھی
ہے ہر سَمت رحمت کا دورا تمہارا

اُسی وقت دُھل جائیں عصیاں کے دفتر
شہا جس پہ پڑ جائے چھینٹا تمہارا

خدا نے بہت آستانے بنائے
مگر اَصل ہے آستانہ تمہارا

مَطالِب کا قِبلہ ہے گر سبز گنبد
مقاصد کا کعبہ ہے روضہ تمہارا

---

[1]: ضیاء الدین پبلی کیشنز کے مطبوعہ میں یہ مصرعہ یوں ہے: کہ ہم پر برس جائے جھارا تمہارا

www.dawateislami.net

یہ ہے دابِ شاہی کہ ربُّ العُلا نے
دِلایا مَلائک سے پہرہ تمہارا

سوائے درِ پاک کے میرے داتا
بتاؤ کہاں جائے منگتا تمہارا

مرے تن میں جب تک رہے سانس باقی
رَٹے جاؤں ہر وقت کلِمہ تمہارا

نہ بچتے عذابوں سے دنیا میں مُنکر
جو ان کو نہ ملتا وسیلہ تمہارا

کُھدا ہے مرے دل کی اَنگُشتری پر
وہ نامِ خدا نامِ والا تمہارا

نکیرین کیا مجھ سے سختی کریں گے
ہے آئینۂ دل میں نقشہ تمہارا

خدایا نکیرین مجھ سے یہ پوچھیں
کہ پہنچا دیں طیبہ کو لاشہ تمہارا

www.dawateislami.net

تڑپ کر بصد شوق اُن سے کہوں میں
میں بے حد ہی ممنون ہُوں گا تمہارا

دُعا ہے کہ جب وقت ہو جانکنی کا
ہو دل میں اَحَد لب پہ کلِمہ تمہارا

خدا نے حیاتِ اَبد اس کو بخشی
اگر مرگیا کوئی شیدا تمہارا

دُعا ہے کہ جب قبْر میں مجھ کو رکھیں
مَدینے سے اُٹھ جائے پردہ تمہارا

سُوالِ نکیرین پر میں لحد میں
دِکھا دوں گا مولے یہ طُغرا تمہارا

دَمِ نزْع و قبْر اور روزِ قیامت
غرض ہر جگہ ہے سہارا تمہارا

گرے سارے مُنکِر جہنم میں پل سے
نہ پھِسلا کوئی نام لیوا تمہارا

www.dawateislami.net

نہ حُوروں کا طالب نہ کچھ فکرِ جنت
دِکھادے خدا مجھ کو صحرا تمہارا

عجب نکہتِ جانفِزا ہے تمہاری
کوئی راہ بھٹکا نہ جُویا تمہارا

اسی سے ہوئے عنبر و مُشک مُشتق
ہے خوشبو کا مَصدَر پسینہ تمہارا

جَلیں مُنکِرانِ قیام و وِلادت
رہے گا یہ چرچا ہمیشہ تمہارا

سنو مُنکِرانِ قِیام و محافِل
عَجَب رنگ کا ہے عقیدہ تمہارا

بتاتے ہو شِرک اور ہوتے ہو شامل
یہ ہے بےحیائی کا آنا تمہارا

جمیلؔ اب تو خوش ہو نِدا آرہی ہے
کہ مقبول ہے یہ قصیدہ تمہارا

www.dawateislami.net

خدا نے جس کے سر پر تاج رکھا اپنی رحمت کا

خدا نے جس کے سر پر تاج رکھا اپنی رحمت کا
دُرُود اُس پر ہو وہ حاکم بنا مُلکِ رِسالت کا

وہ ماحیِ کُفر و ظُلمت شِرک و بِدعات و ضلالت کا
وہ حافظ اپنی ملت کا وہ ناصر اپنی اُمت کا

مَداوا کیسے فرمائے کوئی بیمارِ فُرقت کا
کہ دِیدارِ نبی مرہم ہے اس دِل کی جَراحت کا

اَثر کیا ہوسکے گا مِہرِ محشر کی حرارت کا
ہمارے سر پہ ہوگا شامیانہ اُن کی رحمت کا

کبھی دِیدارِ حق ہوگا کبھی نَظّارہ حضرت کا
ہمیں ہنگامۂ عیدَین ہوگا دن قِیامت کا

نہ کیوں ہو آشکارا تیرا جلوہ ذرّہ ذرّہ میں
شہنشاہِ مَدینہ تو ہے پَرتَو نورِ وَحدت کا

دَمِ آخِر سرِبالیں خرامِ ناز فرماؤ
خدارا حال دیکھو مبتلائے دَردِ فرقت کا

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
www.dawateislami.net

دمِ آخر سرِبالیں یہ فرماتے ہوئے آؤ
نہ گھبرا خوفِ مرقد سے نہ کر کھٹکا قیامت کا

ہمیں بھی ساتھ لے لو قافلہ والو ذرا ٹھہرو
بہت مدت سے ارماں ہے مدینے کی زیارت کا

مری آنکھیں مدینے کی زیارت کو ترستی ہیں
چمک جائے الٰہی اب تو تارا میری قسمت کا

قسم حق کی وہ دن عیدین سے بڑھ کر میں سمجھوں گا
نظر آئے گا جس دن سبز گنبد اُن کی تُربت کا

میں سمجھوں گا مری کشتِ تمنا میں بہار آئی
نظر آئے گا جس دن سبز گنبد اُن کی تربت کا

کلی کھل جائے گی دل کی جگر ہو جائے گا ٹھنڈا
نظر آئے گا جس دن سبز گنبد اُن کی تربت کا

میں سمجھوں گا ہُوا جنت میں داخل موت سے پہلے
نظر آئے گا جس دن سبز گنبد اُن کی تربت کا

دِکھا دے فیضِ اُستادِ حَسَن حُضّارِ محفل کو
جمیلِ قادری پھر ہو بیاں پُرلُطف مِدحت کا

www.dawateislami.net

خداوند جہاں جب خود ہے پیارا تیری صورت کا

خداوندِ جہاں جب خود ہے پیارا تیری صورت کا
تو عالَم کیوں نہ ہو بندہ ترے حُسن و مَلاحت کا

شَرَف حاصل ہوا سرکارتم سے جس کو بیْعَت کا
اُسے مُژدہ مِلا حق سے دُخولِ قصرِ جنت کا

جوخالی ہاتھ آتے ہیں مُرادیں لے کے جاتے ہیں
تمہارے دَر پہ اِک میلا لگا ہے اَہلِ حاجت کا

جو ہاتھ اُٹھا ہوا ہے ساری خلقت کا تری جانب
بتاتا ہے کہ تو قاسم ہے رب کی جملہ نعمت کا

زمیں سے عرش تک گونجے دو عالم پڑ گئی ہلچل
بجا کعبہ میں نقارہ جو سلطانِ رِسالت کا

کہیں صحرا میں موج آئی کہیں دریا میں گرد اُٹھی
کہیں بُت ہو گئے اوندھے عجب عالَم تھا شوکت کا

بتوں کو پوجنے والے بنے دَم میں خدا والے
زبانِ پاک سے جس دَم سنا دعویٰ نبوت کا

www.dawateislami.net

خدا کے نام کو پھیلا دیا سارے زمانہ میں
مچا تھا شور دنیا میں بہت شِرک و ضَلالت کا

وہ اپنی روشنی سے جگمگا دیتا ہے دنیا کو
قَمَر پر ایک پَرتَو پڑ گیا تھا ان کی طَلعت کا

تو وہ پیارا خدا کا ہے کہ پیارے تیرے صدقے میں
ہوا سب اُمتوں سے فَضْل بڑھ کر تیری اُمت کا

اسی امید پر ہے زندگی عُشّاقِ حضرت کی
کبھی تو عُمْر میں ہوگا نظارہ اُن کی تُربت کا

مرا دل ہے مدینے میں مدینہ میرے دل میں ہے
کھچا سینہ میں ہے نقشہ حبیبِ حق کی تربت کا

کرے گر اِستِغاثہ آپ کے دَر پر نہ یہ بندہ
تو پھر کس کو سنائے جا کے اَفسانہ مصیبت کا

تمہارے گیسوئے مُشکیں کی کچھ ایسی گھٹا چھائے
برس جائے خدارا ہم پہ جھالا اَبرِ رَحمت کا

www.dawateislami.net

یہ بے کھٹکے گنہگاروں کا داخل خلد میں ہونا
کرشمہ ہے رَسُوْلُ اللّٰہ کی چشمِ عنایت کا

گنہگارو چلو دوڑو کہ وقت آیا شفاعت کا
وہ کھولا نائبِ رحمٰن نے دروازہ جنت کا

اِشارے سے قمر کے دو کیے سورج کو لوٹایا
زمیں سے آسماں تک شور ہے مولیٰ کی طاقت کا

تعالَی اللّٰہ بحکمِ حق فرشتے چرخ سے آ کر
تماشا دیکھتے تھے جنگ میں مولیٰ کی طاقت کا

وہ ہے زورِ یدُ اللّٰہی کہ ہمسر دونوں عالم میں
نہ کوئی اُن کی قوت کا نہ کوئی اُن کی طاقت کا

رہے گا روز افزوں آپ کا شُہرہ قیامت میں
بلاغت کا فصاحت کا شجاعت کا سخاوت کا

غزل اِک اور بھی پڑھ اے جمیلِ قادری رضوی
کہ تجھ پر فیض ہے احمد رضا پیرِ طریقت کا

www.dawateislami.net

بیاں تم سے کروں کس واسطے میں اپنی حالت کا

بیاں تم سے کروں کس واسطے میں اپنی حالت کا
کہ جب تم پر عیاں ہے حال ہر دم ساری خلقت کا

خدائی بھر کے مالک ہو خدائی تم سے باہر ہے
نہ کوئی ہے نہ ہوگا حشر تک تم سی حکومت کا

نہ کیوں شاہ و گدا پھیلائیں جھولی آستانے پر
کہ رکھا حق نے تیرے سر پہ تاج اپنی نِیابت کا

تو وہ ہے ظلِ حق نُورِ مُجَسَّم پَرتَوِ قدرت
پسند آیا ترے صانع کو نقشہ تیری صورت کا

مرے والی تیرے صدقے میں ہم سے نابکاروں نے
لقب قرآں میں پایا ہے خدا سے خیرِ اُمت کا

اُنھیں کیا خوف ہو عُقبٰی کا اور کیا فِکْر دُنیا کی
جمائے بیٹھے ہیں جو دل پہ نقشہ تیری صورت کا

www.dawateislami.net

شَرَف بخشا انہیں مولیٰ تعالیٰ نے مَلائک پر
صِلہ پایا یہ جبریلِ اَمیں نے تیری خدمت کا

مَدینے میں ہزاروں جنتیں ان کو نظر آئیں
نظارہ کر تو لیں اِک بار رِضواں میری جنت کا

رَجا و یاس و اُمید و تمنا دل کے اندر ہیں
مرا سینہ نہیں گویا کہ گنجینہ ہے حسرت کا

نہ عابد ہیں نہ زاہد ہیں مگر ہم تیرے بندے ہیں
سہارا ہے ہمیں تیری حمایت کا شفاعت کا

رَسُوْلُ اللّٰہ کا جو ہوگیا رب ہوگیا اس کا
فقط ذاتِ مقدس ہے وسیلہ حق کی قُربت کا

بُلَندیِ فلک کا جب کبھی مجھ کو خیال آیا
کھچا نقشہ مری آنکھوں میں روضے کی زِیارت کا

بَجُز دِیدار جاسکتی ہے کیونکر تِشنَگی اُس کی
جو پیاسا ہے مرے مولا تری رُویت کے شربت کا

www.dawateislami.net

وہ گیسوئے مبارک کیوں نہ جانِ مشک وعنبر ہوں
کہ جن کے واسطے شانہ بنا ہے دستِ قدرت کا

عَبَث ہے اُس کو اہلِ بیت سے دعویٰ محبت کا
جو مُنکِر ہوگیا صدیقِ اکبر کی خلافت کا

منافق جس قدر چاہیں کریں کوشش گھٹانے کی
قیامت تک رہے گا بول بالا اہلسنّت کا

ابوجہلِ لعیں عالَم ہے جس کے کُفر پر شاہد
تعجب کیا اگر دشمن تھا وہ شانِ رسالت کا

وہابی کلمہ پڑھ کر کرتے ہیں توہین مولیٰ کی
بروزِ حشر لے کر آئیں گے تمغہ عداوت کا

وہابی تُخمِ بُوجہلِ لعیں کا ایک پودا ہے
ثَمَر لاتا ہے محبوبِ الٰہی کی عَداوت کا

علومِ غیب کا مُنکِر تری تنقیص کا جُویاں
وہابی بن گیا پُتلا ضلالت کا خباثت کا

جمیلِ قادری کی یانبی اتنی تمنا ہے
چُھپالے روزِ محشر اس کو دامن تیری رحمت کا

www.dawateislami.net

وہ حسن ہے اے سید ابرار تمہارا

وہ حُسن ہے اے سیدِ اَبرار تمہارا
اللّٰہ بھی ہے طالبِ دِیدار تمہارا

محبوب ہو تم خالقِ کُل مالکِ کُل کے
کیوں خَلْق پہ قبضہ نہ ہو سرکار تمہارا

کیوں دید کے مشتاق نہ ہوں حضرتِ یوسف
اللّٰہ کا دِیدار ہے دِیدار تمہارا

اللّٰہ نے بنایا تمہیں کونین کا حاکم
اور رکھا لقب احمدِ مختار تمہارا

بگڑے ہوئے سب کام سنبھل جائیں اسی دم
دل سے کوئی گر نام لے اِک بار تمہارا

اُمت کے ہو تم حامی و غمخوار طرفدار
اللّٰہ تعالیٰ ہے طرفدار تمہارا

تم اوّل و آخر ہو تمہیں باطن و ظاہر
رب کرتا ہے یہ مرتبہ اِظہار تمہارا

www.dawateislami.net

کیا جانیے مَا اَوْحٰی میں کیا راز ہیں مخفی
تم جانتے ہو یا وہی ستار تمہارا

تم پیارے نبی نورِ جلی سِرِّ خَفی ہو
اللّٰہ تعالٰی ہے خبردار تمہارا

سر ہے وہی سر جس میں ترا دھیان ہے ہر آن
اور دل ہے وہی جو ہے طلبگار تمہارا

جس کو مَرَضِ عشق نہیں ہے وہ ہے بیمار
اچھا تو وہی ہے جو ہے بیمار تمہارا

ہر وقت ترقی پہ رہے دَردِ محبت
چنگا نہ ہو مولٰی کبھی بیمار تمہارا

دِل میں نہیں کچھ اس کے سوا اور تمنا
اللّٰہ دِکھا دے ہمیں دَربار تمہارا

یہ اَرض و سما خوان ہیں مہمان زمانہ
سرکار نہیں کون نمک خوار تمہارا

ہر دَم ہے تمہیں اپنے غلاموں پہ عنایت
دن رات کا یہ کار ہے سرکار تمہارا

www.dawateislami.net

بے مانگے عطا کرتے ہو من مانی مرادیں
دینا ہی غلاموں کو ہے کردار تمہارا

کیوں عرض کروں مجھ کو ہے اس چیز کی حاجت
سب جانتا ہے یہ دلِ بیدار تمہارا

بالیں پہ چلے آؤ دمِ نزع خدارا
دَم توڑتا ہے ہجر میں بیمار تمہارا

لاشے کو کریں دفن مدینہ میں فرشتے
مرجائے اگر ہند میں بیمار تمہارا

پرواز کرے جسم سے جب رُوح تو دِل میں
اللّٰہ ہو اور لب پہ ہو اِقرار تمہارا

اُمت بھی تمہاری ہوئی اللّٰہ کو پیاری
اللّٰہ سے وہ پیار ہے سرکار تمہارا

اُٹھ جائے مدینے سے لَحد کا مری پردہ
میں دیکھ لوں وہ چاند سا رُخسار تمہارا

دن رات جو کرتے ہیں خطاؤں پہ خطائیں
بخشش کے لیے ان کی ہے اِصرار تمہارا

www.dawateislami.net

اللّٰہ نے وعدہ یہ کیا ہے شبِ معراج
دوزخ میں رہے گا نہ گنہگار تمہارا

جب تم کو بلایا شبِ معراج خدا نے
جبریل بنا غاشیہ بردار تمہارا[1]

بندوں کو کسی وقت بھی دل سے نہ بھلایا
ہے اُمتِ عاصی پہ عجب پیار تمہارا

کیوں عاصیو غم سے ہے دل اَفگار تمہارا
غمخوار تمہارا ہے وہ دلدار تمہارا

لو آیا وہ حامی و مددگار تمہارا
بیڑا ہوا اے اَہلِ سخن پار تمہارا

اے عاصیو تم اپنے گناہوں سے یہ کہہ دو
سرکارِ مدینہ ہے خریدار تمہارا

میدانِ قیامت میں بجُز ذاتِ مقدس
اور عاصیو ہے کون خریدار تمہارا

---

[1]: ضیاء الدین پبلی کیشنز کے مطبوعہ میں یہ مصرعہ یوں ہے: جبریل بنا حاشیہ بردار تمہارا

www.dawateislami.net

گھبرائے گنہگار تو رحمت نے پکارا
اے عاصیو آ پہنچا مددگار تمہارا

اَعمال نہ کچھ پوچھنا رحمت کے مُقابِل
جس وقت سجے حشر میں دَربار تمہارا

دنیا میں قیامت میں سرِ پُل پہ لحد میں
دامن نہ چُھٹے ہاتھ سے سرکار تمہارا

اے کاش مَلائک سرِ محشر کہیں مجھ سے
لو دُھل گیا سب جُرموں کا طومار تمہارا

اَعدا کو جلانے کے لیے نارِ حسد میں
ہم ذِکر کیے جائیں گے سرکار تمہارا

توحید پہ مرتے ہیں مگر اس سے ہیں غافل
اللّٰہ کا اِنکار ہے اِنکار تمہارا

توہین کو توحید سمجھتے ہیں وہابی
سمجھے اُنہیں رَبِّ واحدِ قہّار تمہارا

بُلبل ہے جمیلِ رضوی اے گُلِ وَحدت
مِل جائے اسے رہنے کو گلزار تمہارا

www.dawateislami.net

خدا نے اس قدر اونچا کیا پایہ محمد کا

خدا نے اس قدر اُونچا کیا پایہ محمد کا
نہ پہچانا کسی نے آج تک رُتبہ محمد کا

بَجَلَّم حق اُترتے ہیں فرشتے خاص رحمت کے
کِیا کرتے ہیں جب اَہلِ سُنَن چرچا محمد کا

تعجب کیا اگر انساں گزارے عُمر مِدحت میں
ثنا خواں ہے دو عالَم میں ہر اِک ذرّہ محمد کا

سِیَہ کاروں کی کیا گنتی کہ دَرگاہِ الٰہی میں
وسیلہ ڈھونڈتے ہیں حضرتِ موسیٰ محمد کا

عَدِیمُ الْمِثْل و لاثانی ہے وہ ذاتِ مبارک یُوں
بنایا ہی نہیں اللّٰہ نے سایہ محمد کا

بڑھی جب ظُلمتِ کُفر و ضَلالَت بزْمِ دنیا میں
تو روشن کر دیا اللّٰہ نے اِکّا محمد کا

www.dawateislami.net

کسی تیراک کو اُس کا کنارہ مل نہیں سکتا
کہ جاری بحرِ وحدت سے ہوا چشمہ محمد کا

شہنشاہِ مدینہ بادشاہِ ہفت کشور ہے
ہُوا اللّٰہ کی ہر شے پہ ہے قبضہ محمد کا

تصدُّق ایسی رِفعت پر کہ برسوں قبل دنیا میں
سناتے آئے مُژدہ حضرتِ عیسیٰ محمد کا

نرالی پیاری پیاری روشنی ہے شَمْعِ باری میں
کہ ہے سارا زمانہ دِل سے پروانہ محمد کا

مَدینے کے مُقدر عرش کی تقدیر پر قرباں
کہاں قسمت کہ اس دل میں ہو کاشانہ محمد کا

رَفَعْنَا کا رکھا ہے تاج سر پر حق تعالیٰ نے
پھریرا عرشِ اَعظم پر اُڑا کس کا محمد کا

نہ کیونکر مُشک وعنبر مَست ہوں گیسو کی خوشبو سے
کہ حق کا دَستِ قدرت ہوگیا شانہ محمد کا

www.dawateislami.net

اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ سے یوں آواز آتی ہے
کُشادہ کر دیا اللہ نے سینہ محمد کا

بصیرت حق نے دی ہے جن کی آنکھوں کو وہ کہتے ہیں
ہے روشن مہر و مہ سے بڑھ کے ہر ذرّہ محمد کا

خرابی آنکھ کی ہے گر نہ دیکھے اُن کے جلوے کو
کہ عالَم میں کسی سے بھی نہیں پردہ محمد کا

بِلا وَصلِ نبی وَصلِ الٰہی غیر ممکن ہے
خدا کے گھر پہنچنے کو ہے دروازہ محمد کا

گنہگاروں کی اس سے مشکلیں آسان ہوتی ہیں
نہ کیونکر سب سے بڑھ کر نام ہو پیارا محمد کا

نہیں ہے جو غلامِ مصطفٰے بندہ ہے شیطاں کا
وہی ہے بندۂ حق جو ہُوا بندہ محمد کا

جمیلِ قادری ایسی سُنا رنگیں غزل کوئی
کہ بے خود ہو یہاں ہر ایک مستانہ محمد کا

www.dawateislami.net

ہمارے دل کے آئینہ میں ہے نقشہ محمد کا

ہمارے دِل کے آئینہ میں ہے نقشہ محمد کا
ہماری آنکھ کی پُتلی میں ہے جلوہ محمد کا

خَس و خاشاک سے بدتر ہے بیگانہ محمد کا
اسے ہوشیار سمجھو جو ہے دیوانہ محمد کا

تمہارے ہی لیے تھا اے گنہگارو سیہ کارو
وہ شب بھر جاگنا اور رات بھر رونا محمد کا

جگر ہوتا ہے ٹکڑے ٹکڑے جس دم یاد آتا ہے
وہ شب بھر جاگنا اور رات بھر رونا محمد کا

غلامانِ محمد کے سروں سے بارِ عصیاں کو
اُڑا لے جائے گا اک آن میں جھونکا محمد کا

سیہ ہیں نامۂ اعمال اپنے گرچہ اے زاہد
مگر کافی ہے دُھلنے کے لیے چھینٹا محمد کا

www.dawateislami.net

نِدا ہوگی یہ محشر میں گنہگارو نہ گھبراؤ
وہ دیکھو اَبرِ رحمت جھوم کر اُٹھا محمد کا

اگرچہ عابدوں کے پاس سامانِ عبادت ہے
گنہگاروں کو کافی ہے فقط اِیما محمد کا

لَحد کا خوف کیوں ہو روزِ محشر کا ہو کیا کَھٹکا
لیے جاتا ہوں دل پر لکھ کے میں طُغرا محمد کا

خدا کے سامنے پیشی ہوئی جس دم تو کہہ دوں گا
بُرا ہوں یا بَھلا لیکن ہوں میں بندہ محمد کا

تعجب کیا اگر مُنہ پھیر لے جنت سے شیدائی
کہ ہے رَشکِ بہارِ خُلد ہر کوچہ محمد کا

کوئی جائے گا دوزخ کو کوئی جنت میں پہنچے گا
مَدینے کی طرف دوڑے گا دیوانہ محمد کا

www.dawateislami.net

الٰہی اس تنِ خاکی میں جب تک جان باقی ہے
رہے دل میں اَحد اور وردِ لب کلِمہ محمد کا

نکالیں رُوح تن سے قابِضُ الْاَرواح جب آ کر
خدایا وِردِ لب اس وقت ہو کلِمہ محمد کا

ھُوَ الْمُعْطِیْ وَاِنِّیْ قَاسِمٌ سے صاف ظاہر ہے
بٹے گا حَشر تک کونین میں باڑا محمد کا

نہیں موقوف کچھ اُن کی عطا اس ایک عالَم پر
ملے گا حشر میں بھی دیکھنا صدقہ محمد کا

جمیلؔ قادری مشکل ہے مِدحت ختم کر اس پر
کہ حق کے بعد بالا سب سے ہے رتبہ محمد کا

میں ہوں بندہ رضا کا اور رضا احمد کے بندہ ہیں
جمیلِؔ قادری میں یوں ہوا بندہ محمد کا

www.dawateislami.net

کون ہے وہ جو لکھے رتبہ اعلیٰ ان کا

کون ہے وہ جو لکھے رُتبۂ اَعلیٰ اُن کا
وَصف جب خود ہی کرے چاہنے والا اُن کا

کیوں دل اَفروز نہ ہو جلوۂ زیبا اُن کا
دونوں عالَم میں چمکتا ہے تجلّی اُن کا

نعمتوں کا ہے خزانہ دَرِ والا اُن کا
دونوں عالَم میں بٹا کرتا ہے باڑا اُن کا

ایک عالَم ہی نہیں والِہ و شیدا اُن کا
ہے خُداوندِ جہاں چاہنے والا اُن کا

تِشنگی دِل کی بجھا دیتا ہے چھینٹا اُن کا
خوانِ اَفضال پہ مہماں ہے زمانہ اُن کا

سربسر نورِ خدا ہے قدِ بالا اُن کا
نور بھر دیتا ہے آنکھوں میں اُجالا اُن کا

مَلَک و جن و بَشر پڑھتے ہیں کلِمہ اُن کا
جانور سنگ و شجر کرتے ہیں چرچا اُن کا

www.dawateislami.net

کونسی شے ہے وہ جس پر نہیں قبضہ اُن کا
کعبہ و اَرض و سما عرشِ مُعلّٰے اُن کا

زندگی پاتا ہے کونین میں مُردہ اُن کا
دَم بھرا کرتے ہیں ہر وقت مَسیحا اُن کا

حَشر میں پُل سے اُتارے گا سہارا اُن کا
بیڑیاں کٹنے کو کافی ہے اِشارہ اُن کا

مجھ سا عاصی نہ سہی کوئی مگر اے زاہد
جن سا شافع نہیں ہے مجھ کو وسیلہ اُن کا

ذِکر سے ٹیک لگی دل کو خدا یاد آیا
فِکْر سے ہوگیا آنکھوں کو نظارا اُن کا

بھیک لینے کو چلے آتے ہیں لاکھوں منگتا
جس نے جو مانگا دیا کام ہے دینا اُن کا

چاند سورج شبِ اَسریٰ میں مقابل ہی نہ تھے
منہ چھپالیتے اگر دیکھتے تلوا اُن کا

بوسے لیتا کبھی آنکھوں کو مُنوَّر کرتا
ہاتھ آتا جو کہیں نقشِ کفِ پا اُن کا

www.dawateislami.net

آنکھ اٹھا کر نہ کبھی دیکھے وہ جنت کی طرف
اِک نظر دیکھ لیا جس نے مدینہ اُن کا

جان و دل کرتیں فدا نقش قدم پر اُن کے
دیکھ لیتیں جو کبھی حُسن زُلیخا اُن کا

حشر والے یہ کہیں دیکھ کے محشر میں مجھے
وہ چلا آتا ہے اِک بندۂ شیدا اُن کا

دی منادی نے نِدا حشر میں اے مشتاقو
دیکھ لو آج کہ بے پردہ ہے جلوہ اُن کا

سب مہینوں میں مبارک ہے رَبِیعُ الاوّل
جُمعہ سے فَضل میں بَرتَر ہے دوشنبہ اُن کا

میں رضا کا ہوں رضا اُن کے تو میں اُن کا ہوں
یوں ہی رکھے مجھے اللّٰہ تعالیٰ اُن کا

تجھ کو کیا فِکر ہے بخشش کی جمیلِ رضوی
ہاتھ میں ہے تیرے دامانِ مُعَلّٰے اُن کا

www.dawateislami.net

جان و دل یارب ہو قربان حبیب کبریا

جان و دِل یارب ہو قربانِ حبیبِ کبریا
اور ہاتھوں میں ہو دامانِ حبیبِ کبریا

آنکھ میں ہو نورِ دَندانِ حبیبِ کبریا
سر میں ہو سودا و اَرمانِ حبیبِ کبریا

اُن کے فیضِ نور نے کونین کو روشن کیا
دونوں عالَم پر ہے احسانِ حبیبِ کبریا

زندگی ہو یا مجھے موت آئے دونوں حال میں
میں ہوں یارب اور بیَابانِ حبیبِ کبریا

کیسا فخر و ناز ہو اپنے مُقدر پر اگر
سگ بنائیں مجھ کو دَربانِ حبیبِ کبریا

اِک نظر دیکھو جمالِ آفتابِ ہاشمی
میری آنکھوں پر ہو احسانِ حبیبِ کبریا

بَن کے منگتا ان کے دَر کے شاہِ عالم ہوگئے
اے زہے قسمت گدایانِ حبیبِ کبریا

www.dawateislami.net

تار ہے گورِ غریباں وقت ہے اِمْداد کا
میں فِدا شمعِ شبستانِ حبیبِ کبریا

لُٹ رہی ہے ساقیِ کوثر کے میخانہ میں مے
جوش میں ہیں آج مَستانِ حبیبِ کبریا

صاحبِ لَوْلَاک کے باعث ہوئی اِیجادِ خَلْق
ماسِوَی اللّٰہ سب ہے سامانِ حبیبِ کبریا

راہِ حق میں دے کے سر قربانِ جاناں ہوگئے
کیوں نہ ہوں زِندہ شہیدانِ حبیبِ کبریا

بٹتا ہے کونین میں باڑا اُسی سرکار کا
ہیں زمین و آسماں خوانِ حبیبِ کبریا

عہد رب نے روزِ میثاق انبیا سے لے لیا
سر پہ لیں پھر کیوں نہ فرمانِ حبیبِ کبریا

کچھ نشاں پایا نہ اب تک مہر و مہ چکر میں ہیں
اس قدر اُونچا ہے ایوانِ حبیبِ کبریا

اپنی اُمت میں کیا اپنی جماعت میں لیا
تجھ پہ جاں قربان احسانِ حبیبِ کبریا

www.dawateislami.net

کون ہے جو اُن کے خوانِ فضل سے محروم ہے
ہیں خلیلِ حق بھی مہمانِ حبیبِ کبریا
جس کے بُلبل ہیں ابوبکر و عُمر عُثماں علی
رشکِ جنّت ہے وہ بُستانِ حبیبِ کبریا
غارِ تیرہ میں جو کاٹا سانپ نے پروا نہ کی
آفریں اے جاں نثارانِ حبیبِ کبریا
خوابِ مولیٰ پر نمازِ عَصر کو قرباں کیا
ایسے ہوتے ہیں فِدایانِ حبیبِ کبریا
ہم سیہ کاروں کی بخشش کی کوئی صورت نہیں
جُز ترے اے چشمِ گریانِ حبیبِ کبریا
عَقلِ عالَم کی رَسائی اُن کے رتبے تک مُحال
ہاں خدا سے پوچھئے شانِ حبیبِ کبریا
تجھ سے کب ممکن ہے مِدحت اے جمیلِؔ قادری
بس خدا خود ہے ثنا خوانِ حبیبِ کبریا
فیضِ مرشد ہے جمیلؔ قادری تم پر کہ سب
تم کو کہتے ہیں ثنا خوانِ حبیبِ کبریا

www.dawateislami.net

کسی کا نہ کوئی جہاں یار ہوگا

کسی کا نہ کوئی جہاں یار ہوگا
وہ آقا ہمارا خریدار ہوگا

جو یاں عشقِ احمد میں سرشار ہوگا
وہ دُنیا و عقبیٰ میں ہُشیار ہوگا

نبی کی بدولت بروزِ قِیامت
خداوندِ عالَم کا دِیدار ہوگا

بھٹکتے پھریں کس لیے اُن کے عاصی
شفیعُ الوریٰ سب کا غم خوار ہوگا

نہ گھبرائیں عاصی کہ روزِ قِیامت
فَتَرْضٰی کا جلوہ نمودار ہوگا

جسے چاہیں بخشیں کہ خُلد و جِناں میں
خدا کی قسم دخلِ سرکار ہوگا

www.dawateislami.net

شفاعت کا دولہا بنائیں گے ان کو
انہیں تاجِ بخشش سزاوار ہوگا

یہاں اُن کا دامن پکڑ لو وگرنہ
مَدد چاہنا واں پہ بیکار ہوگا

عباد النبی جائیں جنت میں سیدھے
مُخالف نبی کا گرفتار ہوگا

مَدینے کی گلیاں دکھا دے خدایا
یہ اچھا وَہیں پر دِلِ زار ہوگا

جو دیکھیں گے ہم سبز گنبد نبی کا
ہمارا نصیبہ بھی بیدار ہوگا

مَدینے پہنچنے تو دو ہم سفیرو
بسیرا مرا زیرِ دِیوار ہوگا

نہ چھوٹے کبھی اپنے مرشد کا دامن
جمیلؔ اس سے بیڑا ترا پار ہوگا

www.dawateislami.net

بحمد اللہ عبد اللہ کا نور نظر آیا

بِحَمْدِ اللّٰہ عَبْدُ اللّٰہ کا نورِ نظر آیا
مبارک آمنہ کا نورِ دل لَختِ جگر آیا

یہ عَبْدُالمُطَّلِب کی خوبیٔ قسمت کہ ان کے گھر
چراغِ لامکاں کون و مکاں کا تاجْوَر آیا

وہ خَتْمُ الانبیا تشریف فرما ہونے والے ہیں
نبی ہر ایک پہلے سے سُناتا یہ خَبَر آیا

رَبیعِ پاک تجھ پر اہلسنّت کیوں نہ قرباں ہوں
کہ تیری بارہویں تاریخ وہ جانِ قمر آیا

ہوئے جب جلوہ فرما شاہِ ذِیشاں بَزْمِ دُنیا میں
ہر اِک قُدسی فلک سے بَہرِ پا بوسی اُتر آیا

جُھکا جاتا ہے سجدے کے لیے اِس واسطے کعبہ
کہ مَسْجُودِ مَلائِک آج اس میں جلوہ گر آیا

www.dawateislami.net

نہ کیوں تنہا کرے فرمانروائی ہَفْت کِشْوَر پر
کہ ہمراہی میں اپنی لے کے وہ فتح و ظفر آیا

کَہانَت مٹ گئی بالکل کہ اب وہ مُخْبِر صادِق
بِفَضْلِ اللہ اِک اِک بات کی دینے خبر آیا

علومِ اَوّلین و آخریں ہیں جس کے سینے میں
خبر ہے ذَرّہ ذَرّہ کی جسے وہ باخبر آیا

نِفاقِ جاہلیت سے کہو اب منہ چُھپا بیٹھے
قَبائل کو وہ کرنے کے لیے شِیر و شکر آیا

شبِ میلادِ اَقدس تھی مُسَرّت ذَرّہ ذَرّہ کو
مگر اِبلیس اپنے ساتھیوں میں نَوحہ کر آیا

زمیں بولی کہ بُت خانے سے پاک وصاف ہوتی ہوں
نِدا کعبہ سے اُٹھی اب مرا مقصود بَر آیا

گنہگارو کدھر ہو فردِ عصیاں اپنی دھو ڈالو
رَسُوْلُ اللہ کا دریائے رحمت جوش پر آیا

www.dawateislami.net

چلو اے مُفلسو جو آج مانگو گے وہ پاؤ گے
کہ صدقہ بانٹتا اَرض و سما کا تاجْوَر آیا

حکومت ایسی نافِذ ہے کہ ان کا حکم پاتے ہی
علی کے واسطے مغرب سے سورج لوٹ کر آیا

دیا حکمِ حُضوری جس گھڑی سرکارِ والا نے
زمیں کو چیرتا سَجْدہ کُناں فوراً شجر آیا

کہو ہر روز کتنی بار تم یاد اس کی کرتے ہو
خیالِ اُمتِ عاصی جسے آٹھوں پہر آیا

یہ کہہ اُٹھوں وہ میری قبْر میں جب جلوہ فرما ہو
تو ہٹ جا ظُلْمتِ مَرقَد کہ وہ جانِ قمر آیا

وہابی محفلِ اَقدس میں گر آئے تو یوں سمجھو
کہ انسانوں میں کُفری بوجھ لادے جیسے خَر آیا

جمیلِ قادری جب سبز گنبد اُن کا دیکھوں گا
تو سمجھوں گا مری نَخْلِ تمنا میں ثَمَر آیا

www.dawateislami.net

شاہِ کونین جلوہ نما ہوگیا

شاہِ کونین جلوہ نما ہوگیا
رنگ عالَم کا بالکل نیا ہوگیا

منتخب آپ کی ذاتِ والا ہوئی
نامِ پاک آپ کا مصطفٰے ہوگیا

مِل گیا تجھ سے اللہ کا راستہ
حق سے ملنے کا تُو واسطہ ہوگیا

آپ وہ نورِ حق ہیں کہ قرآن میں
وصفِ رُخ آپ کا وَالضُّحٰی ہوگیا

ایسا اعزاز کس کو خدا نے دیا
جیسا بالا ترا مرتبہ ہوگیا

لامکاں میں بُلایا خدا نے تجھے
عرش و کرسی سے بھی تو وَرا ہوگیا

www.dawateislami.net

ایسی نافِذ تمہاری حکومت ہوئی
تم نے جس وقت جو کچھ کہا ہوگیا

مہ دو پارہ ہوا سورج اُلٹا پھرا
جب اِشارہ تمہارا ذرا ہوگیا

کُن کی کُنجی نہ کیونکر ہو تیری زباں
حکمِ رحمٰن تیرا کہا ہوگیا

لبِ عیسیٰ سے ظاہر تھا جو معجزہ
تیری ٹھوکر سے مولیٰ ادا ہوگیا

سیر کر جائیں آ کر جنابِ مسیح
شہرِ طیبہ بھی دارُالشِّفا ہوگیا

خاک روضہ کی کُحلُ الْجَوَاہِر ہوئی
تاجِ شاہاں ترا نقشِ پا ہوگیا

آتشِ عشق مولیٰ سے جو دِل تپا
میل سے صاف ہو کر کھرا ہوگیا

www.dawateislami.net

جس نے نَظّارہ سبز گنبد کیا
اس کا پُورا ہر اِک مُدّعا ہوگیا

ہم بھی طیبہ کو اُڑ جائیں گے ایک دن
ناز کیوں تجھ کو بادِ صبا ہوگیا

تیرے ہی نور سے دونوں عالَم بنے
تو ہی تو اِبتدا اِنتہا ہوگیا

اس نے واللہ اللہ کو پالیا
جو کوئی تجھ پہ دل سے فِدا ہوگیا

حق تعالیٰ کا وہ بندۂ خاص ہے
سچے دل سے جو بندہ ترا ہوگیا

پار گردابِ عصیاں سے کیونکر نہ ہو
جس کی کشتی کا تو ناخُدا ہوگیا

تیرے صدقے کہ ہر دَرد و غم میں تو ہی
نام لیووں کا مشکل کُشا ہوگیا

www.dawateislami.net

نامِ نامی ترا نامِ حق یانبی
ناتُوانوں کے حق میں عصا ہوگیا

اس کو فرصت غمِ دوجہاں سے ملی
جو بھی دِل سے غلام آپ کا ہوگیا

رُوسیاہوں کو کوئی نہیں پوچھتا
ہاں بھروسہ تیری ذات کا ہوگیا

عاصیوں کا نہیں کوئی پُرسانِ حال
اِک سہارا فقط آپ کا ہوگیا

روزِ محشر ہر اِک نام لیوا ترا
اِک اِشارے میں ترے رِہا ہوگیا

لو مبارک تمہارے لیے عاصیو
بابِ رحمت محمد کا وا ہوگیا

خلق کیونکر نہ اس کو کہے تاجدار
جو ترے آستاں کا گدا ہوگیا

www.dawateislami.net

سَروَروں کی اسے سَروَری مل گئی
تیرے روضہ پہ جو سَر فدا ہوگیا

کیوں نہ حاصل ہو اس کو حیاتِ اَبَد
روضۂ پاک پر جو فنا ہوگیا

یا نبی تیری چوکھٹ پہ عُشّاق کو
موت اور زندگی کا مزا ہوگیا

کچھ بَشر ہی نہیں بلکہ جن و مَلک
سب کو صدقہ تمہارا عطا ہوگیا

واہ وا تری عزت کہ تیرے سبب
تیری اُمت پہ فَضْلِ خدا ہوگیا

نام تیرا شہا ہر مَرَض کے لیے
نام لیوؤں کو تیرے دوا ہوگیا

داغِ اُلفت کی ایسی بڑھی تازگی
زخم دِل کا ہمارے ہَرا ہوگیا

www.dawateislami.net

گور میں حشر میں داغِ عشقِ نبی
غیرتِ شمس و بدرُالدجےٰ ہوگیا

نام تیرا دمِ نزع جس نے لیا
اس کا اِیمان پر خاتمہ ہوگیا

دشمن و دوست مفلس غریب و امیر
تیرے صدقہ میں سب کا بھلا ہوگیا

علمِ غیبِ نبی کا جو مُنکِر ہوا
قہرِ قہّار میں مبتلا ہوگیا

دیکھ آئینہ نجدی کہ توہین سے
تیرا چہرہ تو اُلٹا توا ہوگیا

ناز کر اے جمیلؔ اپنی قسمت پہ تو
خاکِ نعلینِ اَحمد رضا ہوگیا

www.dawateislami.net

افلاک سے اونچا ہے ایوان محمد کا

اَفلاک سے اُونچا ہے ایوان محمد کا
مخلوقِ الٰہی ہے سامان محمد کا

پاتے ہیں سبھی صدقہ اُن کے دَرِ اَقدس سے
ہر ذَرّۂ عالَم ہے مہمان محمد کا

ہوتی ہے ہر اِک نعمت تقسیم مَدینے سے
کونین میں جاری ہے فیضان محمد کا

دیتے ہیں مَلَک پہرہ سرکار کے رَوضے پر
جبریلِ مُعظّم ہے دَربان محمد کا

عالَم ہے اگر شیدا ان پر تو تعجب کیا
خود چاہنے والا ہے رحمٰن محمد کا

شاہانِ جہاں کیونکر رکّھیں نہ سر آنکھوں پر
فرمانِ الٰہی ہے فرمان محمد کا

حُور و مَلَک و غِلماں جن و بَشَر و حیواں
لیتے ہیں سبھی سر پر فرمان محمد کا

www.dawateislami.net

طیبہ کو جو جاتا ہے کہتے ہیں مَلک باہم
لو دیکھو وہ آتا ہے مہمان محمد کا

تکلیفِ سفر سے تو دِل تنگ نہ ہو زائر
برسے گا ترے اُوپر باران محمد کا

رُویا میں نہ دیکھا گر وہ چہرۂ نورانی
لے جاؤں گا دنیا سے اَرمان محمد کا

افسوس کہ اے بلبل تو نے نہ کبھی دیکھا
بے خار گُلستاں ہے بُستان محمد کا

کیوں چاک ہو غم سے دِل کیوں فوجِ اَلم گھیرے
سر پر ہے غلاموں کے دامان محمد کا

دنیا کی سبھی باتیں مٹ جائیں مرے دل سے
ہو وِردِ زباں کلمہ ہر آن محمد کا

جب مَدْح و ثنا حق نے قرآن میں فرمائی
کیا مُنہ ہے جو واصف ہو انسان محمد کا

تقدیرِ جمیلؔ اپنی شاہوں سے رہے بڑھ کر
سگ اپنا بنائے گر دربان محمد کا

www.dawateislami.net

شاھا دو جہاں میں ھے شھرہ تیری رحمت کا

شاہا دوجہاں میں ہے شُہرہ تری رحمت کا
ہر ذرّہ ثنا خواں ہے مولیٰ تری رِفعت کا
کچھ صِرف غلاموں کی تخصیص نہیں اس میں
کُفّار نے بھی پایا صدقہ تری رحمت کا
ہم بھول گئے تجھ کو تو نے نہ کبھی چھوڑا
کس مُنہ سے کریں پھر ہم دعویٰ تری چاہت کا
خود اُمتی بننے کی مالک سے تمنا کی
موسیٰ نے سنا جس دَم رُتبہ تری اُمت کا
مخلوقِ الٰہی ہے شیدا تو تعجب کیا
جب خود ترا خالق ہے پیارا تری صورت کا
اس سر کی سراَفرازی عالَم سے بیاں کیا ہو
جس سر پہ رکھا حق نے تاج اپنی نیابَت کا
دربارِ عدالت میں ہوتا جو نہ تُو حامی
غرقاب ہی ہوجاتا بیڑا تری اُمت کا

www.dawateislami.net

ہم تیرے سوا کس سے فریاد کریں اپنی
ذِمہ تو لیا تو نے اُمت کی حمایت کا

پڑتی ہے نظر سب کی آقا ترے دامن پر
اُٹھتا ہے تری جانب مُنہ ساری ہی خَلقت کا

میدانِ قِیامت میں جتنے بھی کھڑے ہوں گے
مُنہ حشر میں دیکھیں گے پیاری تری اُمت کا

اللہ تعالٰی کو اس بزمِ قِیامت میں
منظور دکھانا ہے سب کو تری عزت کا

کیا غم ہے غلاموں کو گھبراتے ہیں کیوں عاصی
سردارِ مَدینہ جب دولہا ہے شَفاعت کا

فِہرست کُھلی جس دَم جنت میں پہنچنے کی
پہلے ہی نکل آیا نمبر تری اُمت کا

اِک آن میں دھو دینا عصیاں کے سِیَہ نامے
ادنٰی سا کرشمہ ہے اس چشمِ عنایت کا

صدیق و عمر دونوں بھیجیں گے غلاموں کو
جس وقت کُھلے گا دَر مولٰی تری جنت کا

www.dawateislami.net

یہ حکمِ مَلِک ہوگا مَالِک سے کہ اے مَالِک
باقی نہ رہے کوئی محبوب کی اُمت کا
سب اَہلِ مَعاصی کے جب وَزن ہوئے عِصیاں
ان سب پہ ہُوا بھاری پلہ تری رحمت کا
ہے ناز فقط ہم کو آقا کی شفاعت پر
توشہ تو نہیں کچھ بھی پاس اپنے عبادت کا
دَربارِ عدالت میں اللّٰہ سے کہہ دوں گا
دیدے تو صلہ مجھ کو محبوب کی مِدحت کا
دونوں ہوں بہم یکجا کعبہ بھی مَدینہ بھی
گر کعبۂ دِل میں ہو نقشہ تری تُربَت کا
پھر قلب میں بندوں کے اِک زَلزلہ پیدا ہو
گر ذِکر سنائیں ہم شاہا تری شوکت کا
زُنّار و صَنَم توڑے اِیماں کے دیئے توڑے
اعلان کیا تم نے جس وقت رِسالت کا
سورج تو پلٹ آیا اور چاند بنائے دو
صرف ایک اشارہ تھا اُنگشتِ شہادت کا

www.dawateislami.net

فرزندوں کو جابِر کے اِک آن میں جاں بخشی
قدرت تو دکھائی تھی اور نام تھا دعوت کا

بندوں کو دیا سب کچھ فاقوں پہ گزاری خود
وہ طَور سخاوت کا یہ حال قناعت کا

اَعدا نے تو اِیذا دی مولیٰ نے دُعا یوں کی
دِکھلا دے انہیں یارب رَستہ تو ہدایت کا

جب قبر میں دیکھوں گا کہہ دوں گا یہ آقا سے
یاں کھینچ کے لایا ہے اَرمان زِیارت کا

بُوجہل کو شان ان کی کس طرح نظر آتی
کذّاب کی آنکھوں پر پردہ تھا ضَلالت کا

سُنّی کی زباں پر تو ہے ذِکرِ نبی ہر دَم
نجدی کا وَظیفہ ہے یہ شرک یہ بدعت کا

کیوں ناز جمیلؔ اپنی قسمت پہ نہ ہو مجھ کو
اس نور کا بندہ ہوں مَظہَر ہے جو وَحدت کا

www.dawateislami.net

غیر ممکن ہے ثنائے مصطفٰے

غیر ممکن ہے ثنائے مصطفٰے
خود ہی واصِف ہے خدائے مصطفٰے

دِل میں دے یارب وِلائے مصطفٰے
اور ہو سینہ میں جائے مصطفٰے

تیرے پیارے کا میں دیوانہ بنوں
یہ دُعا ہے اے خدائے مصطفٰے

مصطفٰے ہیں ساری خلقت کے لیے
ساری خلقت ہے برائے مصطفٰے

ڈھونڈتے ہیں سب رضا اللہ کی
چاہتا ہے حق رضائے مصطفٰے

کیا نَسیمِ خُلد خوش آئے اسے
جس کے سر میں ہے ہَوائے مصطفٰے

www.dawateislami.net

رِزق کیا ہر چیز کے قاسم ہیں وہ
دِین رب کی ہے عطائے مصطفےٰ

رہ گئے سدرہ پہ جبریلِ امیں
عرش سے بھی پار جائے مصطفےٰ

دشتِ طیبہ میں بہارِ خُلد ہے
جانِ جنت ہے سرائے مصطفےٰ

منتظر ہیں جنتیں اُس کے لیے
وِرد ہے جس کا ثنائے مصطفےٰ

میری اُمت میری اُمت بخش دے
ہے یہی ہر دَم دُعائے مصطفےٰ

روزِ محشر اُن کے بندوں کے لیے
راہبر ہوگی ضیائے مصطفےٰ

حکم حق ہوگا کہ جائے سب سے قبل
خلد میں ہر ہر گدائے مصطفےٰ

www.dawateislami.net

پُل سے گزریں ان کے بندے بے خطر
رَبِّ سَلِّم ہے صدائے مصطفےٰ

یوں پکارے گا مُنادی حشر میں
عاصیوں مُژدہ وہ آئے مصطفےٰ

اپنی اُمت کو چُھڑانے کے لیے
حشر میں تشریف لائے مصطفےٰ

جاں کُنی کے وقت اَزراہِ کرم
چہرۂ انور دِکھائے مصطفےٰ

پوچھتے کیا ہو فرشتو قبر میں
بندۂ حق ہُوں گدائے مصطفےٰ

قبر و محشر کا یہی ہے اِک جواب
بندۂ حق ہُوں گدائے مصطفےٰ

مہرِ محشر مجھ پہ ہوجائے گا سرد
بندۂ حق ہُوں گدائے مصطفےٰ

www.dawateislami.net

کیوں ڈرائے گی مجھے نارِ جحیم
بندۂ حق ہوں گدائے مصطفےٰ

دو قدم میں ہوگی طے راہِ صراط
بندۂ حق ہوں گدائے مصطفےٰ

زُہد و طاعت کچھ نہیں ہے میرے پاس
بندۂ حق ہوں گدائے مصطفےٰ

روزِ محشر دھوپ میں ہوں گے عَدو
ہم گدا زیرِ لوائے مصطفےٰ

چاہتا ہوں دل سے احمد کی رضا
مجھ سے راضی ہو رضائے مصطفےٰ

ہے تمنائے جمیلِ قادری
سر ہو میرا اور پائے مصطفےٰ

www.dawateislami.net

نام لیوا ترا کوچہ سے ترے شاد آیا

نام لیوا ترا کوچہ سے ترے شاد آیا
کب ترے دَر سے کوئی لوٹ کے بے داد آیا

لے گیا دِل کی مُرادوں سے وہ بھر کر دامن
جو ترے روضہ پہ کرتا ہوا فریاد آیا

ترے روضے کو نہ کیوں قبلۂ حاجات کہوں
لوٹ کر شاد گیا جو کوئی ناشاد آیا

نام نے تیرے ہر اِک غم سے بچایا ہم کو
رَنج سب بھول گئے تُو ہمیں جب یاد آیا

جب غلاموں نے مصیبت میں تجھے یاد کیا
آن کی آن میں تُو بَرسرِ اِمْداد آیا

تجھ پہ قربان میں اے آئینۂ ذاتِ خدا
اِک نظر دیکھ لیا تجھ کو خدا یاد آیا

کب وہ دن ہوگا الٰہی کہ یہ اَحباب کہیں
اے جمیلِ رَضوی دیکھ تو بغداد آیا

www.dawateislami.net

سلطانِ جہاں محبوبِ خدا تیری شان و شوکت کیا کہنا

سلطانِ جہاں محبوبِ خدا تری شان و شوکت کیا کہنا
ہر شے پہ لکھا ہے نام ترا ترے ذِکر کی رِفعت کیا کہنا

ہے سر پر تاج نبوت کا جوڑا ہے تن پہ کرامت کا
سہرا ہے جبیں پہ شَفاعت کا اُمت پہ ہے رحمت کیا کہنا

اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر فرمائے ترے حق میں داوَر
وَحدت کا کیا تجھ کو مظہر اور دی ہے کثرت کیا کہنا

معراج ہوئی تا عرش گئے حق تم سے ملا تم حق سے ملے
سب راز فاوحٰی دِل پہ کُھلے یہ عزت وحشمت کیا کہنا

حُوروں نے کہا سُبْحٰنَ اللّٰہ غِلماں نے پکارا صَلَّی اللّٰہ
اور قُدسی بولے اِلَّا اللّٰہ ہے عرش پہ دعوت کیا کہنا

قرآن کلام باری ہے اور تیری زباں سے جاری ہے
کیا تیری فصاحت پیاری ہے اور تیری بلاغت کیا کہنا

www.dawateislami.net

باتوں سے ٹپکتی لذت ہے آنکھوں سے برستی رحمت ہے
خطبے سے چمکتی ہیبت ہے اے شاہِ رِسالت کیا کہنا

سب مثلِ ہتھیلی پیشِ نظر ہر غیب عیاں ہے سینے پر
یہ نورِ نظر یہ چشمِ بصر یہ علم و حکومت [1] کیا کہنا

ہو حسن نبی کی کیسے صفت جس کی ہے خدا کو بھی چاہت
وَالشَّمْسِ چمک طٰہٰ رنگت [2] پھر اس میں ملاحت کیا کہنا

ہر ذَرَّہ ترا دیوانہ ہے ہر دل میں ترا کاشانہ ہے
ہر شمع تیری پروانہ ہے اے شمعِ ہدایت کیا کہنا

---

[1]: قبالہ بخشش کے تینوں قدیم نسخوں میں یہ مصرع یوں ہے:" یہ نورِ نظر یہ چشمِ بصر یہ علم وحکمت کیا کہنا " فن عروض کے اعتبار سے یہ غیر موزون ہے جس کی وجہ یقیناً کتابت کی غلطی ہے۔صحیح مصرع یوں ہوسکتا ہے:" یہ نورِ نظر یہ چشمِ بصر یہ علم وحکومت کیا کہنا" لہٰذا ہم نے اسی طرح لکھا ہے۔المدینۃ العلمیۃ

[2]: قبالہ بخشش کے تینوں قدیم نسخوں میں یہ مصرع یوں ہے:" وَالشَّمْسِ چمک طٰہٰ رنگ پھر اس میں ملاحت کیا کہنا " فن عروض کے اعتبار سے یہ غیر موزون ہے جس کی وجہ یقیناً کتابت کی غلطی ہے۔صحیح مصرع یوں ہوسکتا ہے:" وَالشَّمْسِ چمک طٰہٰ رنگت پھر اس میں ملاحت کیا کہنا" لہٰذا ہم نے اسی طرح لکھا ہے۔المدینۃ العلمیۃ

صدیق و عمر عثمان و علی اور ان کے سوا اَصحابِ نبی
قربان رہے آقا پہ سبھی، کی خوب رَفاقت کیا کہنا
صدیق ہیں جان صداقت کی فاروق ہیں شان عدالت کی
عثمان ہیں کان مروّت کی حیدر کی وِلایت کیا کہنا
دو پھول بتولی گلشن کے اِک سبز ہوئے اِک سرخ ہوئے[1]
بغداد و عرب جن سے مہکے اُن پھولوں کی نکہت کیا کہنا
گیسوئے کرم کھل جائیں اگر رحمت کی گھٹا برسے جم کر
پیاسے یہ کہیں خوش ہو ہو کر اے اَبرِ رحمت کیا کہنا
آنکھوں سے کیا دَریا جاری اور لب پہ دُعا پیاری پیاری
رو رو کے گزاری شب ساری اے حامیِ اُمت کیا کہنا
عالم کی بھریں ہر دَم جھولی خود کھائیں تو بس جو کی روٹی
وہ شان عطا و سخاوت کی یہ زہد و قناعت کیا کہنا
شہرت ہے جمیلؔ اتنی تیری یہ سب ہے کرامت مرشد کی
کہتے ہیں تجھے مَدّاحِ نبی سب اہلسنّت کیا کہنا

---

[1]: ضیاءالدین پبلی کیشنز کے مطبوعہ میں یہ مصرعہ یوں ہے:
وہ پھول بتولی گلشن کے ایک سبز ہوئے اک سرخ ہوئے

وہ ماہِ عرب آج کعبہ میں چمکا

وہ ماہِ عرب آج کعبہ میں چمکا
جو مَالِک ہے سارے عرب و عجم کا

نہ ہوتا اگر وہ تو کچھ بھی نہ ہوتا
یہ جلوہ ہے عالَم میں سب اس کے دم کا

ہوا اس طرف رحمتِ حق کا دورہ
جدھر ہوگیا ایک پھیرا کرم کا

میں اس عدل وانصاف ورحمت کے قرباں
مٹا نام عالَم سے ظلم و ستم کا

کیا سارے عالَم کو سرشارِ وَحدت
اُٹھا دور دنیا سے کُفْر و صَنَم کا

ملی ہم کو اِسلام و اِیماں کی دولت
یہ ہے فیض سب تیرے جودِ اَتم کا

ہے کافی ہمارے لیے دو جہاں میں
اِشارہ فقط تیری چشمِ کرم کا

www.dawateislami.net

عرب والے آقا کی دی جب دُہائی
اسی دم ہوا رنگ فق ہر اَلم کا

یہاں پر لحد میں قیامت میں پُل پر
سہارا ہے بس اِک شفیعُ الامم کا

عرب کے قمر مجھ کو صورت دکھادو
میں دنیا میں مہماں ہوں کوئی دم کا

خدا نے انہیں لامکاں میں بُلایا
بیاں کس سے ہو اُن کے جاہ و حشم کا

جو رِضواں مدینے کو دیکھیں تو کہہ دیں
کہ نقشہ ہے بالکل یہ باغِ اِرَم کا

ترے عِلْم و سَمْع و بصیرت کا مُنکر
وَہابی ہے کم بخت اندھا جنم کا

کہے شرک جس کو اسی میں ہو شامل
اُدھرمی ہے کیا ٹھیک تیرے دھرم کا

جمیلؔ اپنے آقا کا مِدحت سَرا ہے
کرم ہے رضا کی نگاہِ کرم کا

www.dawateislami.net

کرتے ہیں جن و بشر ہر وقت چرچا غوث کا

کرتے ہیں جن و بشر ہر وقت چرچا غوث کا
بج رہا ہے چار سو عالم میں ڈنکا غوث کا

نارِ دوزخ سے بچائے گا سہارا غوث کا
لے چلے گا خُلد میں اَدنیٰ اِشارہ غوث کا

نَزع میں مَرقَد میں محشر میں مدد فرمائیں گے
ہو چکا ہے عہد پہلے ہی ہمارا غوث کا

خالقِ کون و مکاں نے پہلے ہی روزِ اَزل
لکھ دیا ہے میری پیشانی پہ بندہ غوث کا

کیا عجب بے پوچھے مجھ کو چھوڑ دیں منکر نکیر
دیکھ کر میرے کفن پر نام لکھا غوث کا

نَزع میں مَرقَد میں محشر میں کہیں بھی یاخدا
ہاتھ سے چھوٹے نہ دامانِ مُعلّٰے غوث کا

www.dawateislami.net

ہاں ذرا ٹھہرو فرشتو پھر جو چاہو پوچھنا
کر تو لینے دو مجھے پہلے نظارہ غوث کا

سب خَس و خاشاکِ عِصیاں آن میں بہ جائے گا
جوش پر آجائے گا جس وقت دریا غوث کا

جھولیاں پھیلاؤ دوڑو بھیک لو دامن بھرو
بٹ رہا ہے آستاں پر عام باڑا غوث کا

آنکھیں ملنے کے لیے ہاتھ آئے چوکھٹ غوث کی
سر رگڑنے کے لیے مل جائے روضہ غوث کا

سجدہ گاہِ جن و اِنساں آپ کا نقشِ قدم
تاج والوں کے لیے ہے تاج تلوا غوث کا

روشنیِ شمع سے کیا کام اَندھی آنکھ کو
مومنوں کے چشمِ دِل میں ہے اُجالا غوث کا

سلطنت شاہِ مدینہ نے عطا فرمائی ہے
رائج اِقلیمِ وِلایت میں ہے سکہ غوث کا

www.dawateislami.net

جلتے ہیں دشمن خدا کے ان کے ذِکر و فکر سے
وِرد سب اللّٰہ والے کرتے ہیں یاغوث کا

کر رہے ہیں اَشقِیا کوشش گھٹانے کی مگر
روز اَفزوں ہورہا ہے بول بالا غوث کا

نقشۂ شاہِ مدینہ صاف آتا ہے نظر
جب تصوُّر میں جماتے ہیں سراپا غوث کا

صدقے اس بندہ نوازی کے فدا اس دین کے
ہم سے کتے پل رہے ہیں کھا کے ٹکڑا غوث کا

حشر میں اُٹّھا ہُوا ہے رُوئے اَنور سے نِقاب
عاشقو دِل کھول کے کرلو نظارہ غوث کا

عُمر بھر رکھنا جمیلِ قادری وِردِ زباں
نام حق کا اور حبیبِ کبریا کا غوث کا

غوث کو کیونکر نہ آئے پیار تم پر اے جمیلؔ
ہے رضا مرشد تمہارا جب کہ پیارا غوث کا

www.dawateislami.net

خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوث اعظم کا

خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوثِ اعظم کا
ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوثِ اعظم کا

بلیّات و غم و افکار کیوں کر گھیر سکتے ہیں
سروں پر نام لیوں کے ہے پنجہ غوثِ اعظم کا

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ کہہ کر تسلی دی غلاموں کو
قیامت تک رہے بے خوف بندہ غوثِ اعظم کا

جو اپنے کو کہے میرا مریدوں میں وہ داخل ہے
یہ فرمایا ہوا ہے میرے آقا غوثِ اعظم کا

سجل ان کو دیا وہ رب نے جس میں صاف لکھا ہے
کہ جائے خُلد میں ہر نام لیوا غوثِ اعظم کا

ہماری لاج کس کے ہاتھ ہے بغداد والے کے
مصیبت ٹال دینا کام کس کا غوثِ اعظم کا

جہازِ تاجراں گرداب سے فوراً نکل آیا
وظیفہ جب انہوں نے پڑھ لیا یا غوثِ اعظم کا

www.dawateislami.net

گئے اِک وقت میں ستّرؔ مُریدوں کے یہاں آقا
سمجھ میں آ نہیں سکتا مُعَمّا غوثِ اعظم کا

شفا پاتے ہیں صدہا جاں بَلَب اَمراضِ مُہلِک سے
عجب دارُالشِّفا ہے آستانہ غوثِ اعظم کا

نہ کیونکر اَولیا اس آستانے کے بنیں منگتا
کہ اِقلیمِ وِلایت پر ہے قبضہ غوثِ اعظم کا

بُلا کر کافِروں کو دیتے ہیں اَبدال کا رُتبہ
ہمیشہ جوش پر رہتا ہے دریا غوثِ اعظم کا

بِلَادُ اللّٰہِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ سے یہ ظاہر ہے
کہ عالم میں ہر اِک شے پر ہے قبضہ غوثِ اعظم کا

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا صاف کہتا ہے
کہ ہر اِک قُطْب ہے عالَم میں چیلا غوثِ اعظم کا

فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالٍ سے ہُوا ظاہر
تَصَرُّف اِنس و جن سب پر ہے آقا غوثِ اعظم کا

سلاطینِ جہاں کیونکر نہ اُن کے رُعب سے کانپیں
نہ لایا شیر کو خطرے میں کُتّا غوثِ اعظم کا

www.dawateislami.net

ہوئی اِک دیو سے لڑکی رِہا اس نام لیوا کی
پڑھا جنگل میں جب اس نے وظیفہ غوثِ اعظم کا

ہوا موقوف فوراً ہی برسنا اَہلِ مجلس پر
جو پایا اَبْرِ باراں نے اِشارہ غوثِ اعظم کا

نیا ہفتہ نیا دن سال نو جس وقت آتا ہے
ہر اِک پہلے بجا لاتا ہے مُجرا غوثِ اعظم کا

جو حق چاہے وہ یہ چاہیں جو یہ چاہیں وہ حق چاہے
تو مٹ سکتا ہے پھر کس طرح چاہا غوثِ اعظم کا

فقیہوں کے دِلوں سے دھو دِیا ان کے سوالوں کو
دِلوں پر ہے بنی آدم کے قبضہ غوثِ اعظم کا

وہ کہہ کر قُمْ بِاِذْنِ اللّٰه جلا دیتے ہیں مُردوں کو
بہت مشہور ہے اِحیائے موتٰی غوثِ اعظم کا

جِلایا اُستُخوانِ مُرغ کو دَستِ کرم رکھ کر
بیاں کیا ہو سکے اِحیائے موتٰی غوثِ اعظم کا

اِلَیَّ یَامُبَارَک آتی تھی آواز خَلْوَت میں
یہیں سے جان لے مُنکِر تو رُتبہ غوثِ اعظم کا

www.dawateislami.net

فرشتے مدرسے تک ساتھ پہنچانے کو جاتے تھے
یہ دَربارِ الٰہی میں ہے رُتبہ غوثِ اعظم کا

سفر سے واپسی میں دِینِ اَقدس کو کیا زِندہ
مُحیُّ الدِّیں ہُوا یوں نامِ والا غوثِ اعظم کا

جو فرمایا کہ دَوشِ اَولیا پر ہے قدم میرا
لیا سر کو جھکا کر سب نے تلوا غوثِ اعظم کا

دَمِ فرماں خُراساں میں مُعینُ الدِّین چشتی نے
جھکا کر سر لیا آنکھوں پہ تلوا غوثِ اعظم کا

نہ کیونکر سلطنت دونوں جہاں کی ان کو حاصل ہو
سروں پر اپنے لیتے ہیں جو تلوا غوثِ اعظم کا

لُعاب اپنا چٹایا احمدِ مختار نے ان کو
تو پھر کیسے نہ ہوتا بول بالا غوثِ اعظم کا

رَسُوْلُ اللّٰہ نے خِلْعَت پِنْہایا بَر سَرِ مجلس
بجے کیوں کر نہ پھر عالَم میں ڈَنکا غوثِ اعظم کا

مُحرِّر چارسو 400 مجلس میں حاضِر ہو کے لکھتے تھے
ہُوا کرتا تھا جو اِرشادِ والا غوثِ اعظم کا

www.dawateislami.net

اگرچہ مُرغ سب کے بول کر خاموش ہوتے ہیں
مگر ہاں مرغ بولے گا ہمیشہ غوثِ اعظم کا

کُھلے ہفتاد دَر اِک آن میں علمِ لَدُنّی کے
خزینہ بن گیا عِلموں کا سینہ غوثِ اعظم کا

ہمارا ظاہر و باطن ہے ان کے آگے آئینہ
کسی شے سے نہیں عالَم میں پردہ غوثِ اعظم کا

پڑھی لَاحَوْل اور شیطاں کے دھوکے کو کیا غارَت
عُلوم و فَضْل سے وہ نُور چمکا غوثِ اعظم کا

قصیدے میں جنابِ غوث کے دیکھو نَظَرْتُ کو
تو سُوجھے دُور کی ظاہر ہو رُتبہ غوثِ اعظم کا

رہے پابند اَحکامِ شریعت اِبتداء ہی سے
نہ چُھوٹا شیر خواری میں بھی روزہ غوثِ اعظم کا

ہے جب عرشِ الٰہی پہلی منزل ان کے زینے کی
تو پھر کس کی سمجھ میں آئے رُتبہ غوثِ اعظم کا

www.dawateislami.net

محمد کا رسولوں میں ہے جیسے مرتبہ اعلیٰ
ہے اَفضل اَولیا میں یوں ہی رُتبہ غوثِ اعظم کا

عطا کی ہے بلندی حق نے اہل اللہ کے جھنڈوں کو
مگر سب سے کیا اُونچا پھریرا غوثِ اعظم کا

اسی باعث سے ہیں قبروں میں اپنی اَولیا زندہ
حیاتِ دائمی پاتا ہے کُشتہ غوثِ اعظم کا

مری جاں کَنْدَنی کا وقت راحت سے بدل جائے
سرِ بالیں اگر ہوجائے پھیرا غوثِ اعظم کا

رہائی مل گئی اس کو عذابِ قبر و محشر سے
یہاں پر مل گیا جس کو وسیلہ غوثِ اعظم کا

یہ سنتے ہیں نکیرین اس پہ کچھ سختی نہیں کرتے
لکھا ہوتا ہے جس کے دل پہ طُغرا غوثِ اعظم کا

عزیزو کرچکو تیار جب میرے جنازے کو
تو لکھ دینا کفن پر نامِ والا غوثِ اعظم کا

www.dawateislami.net

لحد میں جب فرشتے مجھ سے پوچھیں گے تو کہہ دوں گا
طریقہ قادری ہوں نام لیوا غوثِ اعظم کا

نِدا دے گا مُنادی حشر میں یوں قادریوں کو
کدھر ہیں قادری کر لیں نظارہ غوثِ اعظم کا

چلا جائے بِلا خوف و خَطَر فردوسِ اَعلیٰ میں
فقط اِک شرط ہے ہو نام لیوا غوثِ اعظم کا

فرشتوں روکتے کیوں ہو مجھے جنت میں جانے سے
یہ دیکھو ہاتھ میں دامن ہے کس کا غوثِ اعظم کا

جنابِ غوث دولہا اور براتی اَولیا ہوں گے
مزہ دِکھلائے گا محشر میں سہرا غوثِ اعظم کا

یہ کیسی روشنی پھیلی ہے میدانِ قیامت میں
نِقاب اُٹّھا ہوا ہے آج کس کا غوثِ اعظم کا

یہ محشر میں کُھلے ہیں گیسوئے عنبر فشاں کس کے
برستا ہے کرم کا کس کے جھالا غوثِ اعظم کا

www.dawateislami.net

یہ قیدی چھوٹ رہے ہیں اس لیے میدانِ محشر میں
خدا خود بانٹتا ہے آج صدقہ غوثِ اعظم کا

گزاری کھیل میں کل اَب ہوئی اَعمال کی پُرسش
مگر کام آ گیا اس دَم وسیلہ غوثِ اعظم کا

کبھی قدموں پہ لوٹوں گا کبھی دامن پہ مچلوں گا
بتادوں گا کہ یوں چُھٹتا ہے بندہ غوثِ اعظم کا

ٹھکانا اس کے نیچے یا خدا مل جائے ہم کو بھی
کھڑا ہو حشر میں جس وقت جھنڈا غوثِ اعظم کا

خداوندا دُعا مقبول کر ہم رُوسیاہوں کی
گناہوں کو ہمارے بخش صدقہ غوثِ اعظم کا

مری پھوٹی ہوئی تقدیر کی قسمت چمک جائے
بنائے مجھ کو سگ اپنا جو کُتا غوثِ اعظم کا

لحد میں بھی کھلی ہیں اس لیے عُشّاق کی آنکھیں
کہ ہوجائے یہیں شاید نظارہ غوثِ اعظم کا

www.dawateislami.net

صَدائے صُور سُن کر قبْر سے اُٹھتے ہی پوچھوں گا
کہ بتلاؤ کدھر ہے آستانہ غوثِ اعظم کا

کچھ اِک ہم ہی نہیں ہیں آستانِ پاک کے کُتّے
زمانہ پَل رہا ہے کھا کے ٹکڑا غوثِ اعظم کا

نبی نورِ الٰہی اور یہ نورِ مُصطفائی ہیں
تو پھر نوری نہ ہو کیونکر گھرانا غوثِ اعظم کا

نبی کے نور کو گر دیکھنا چاہے اُنہیں دیکھے
سراپا نورِ احمد ہے سراپا غوثِ اعظم کا

رَسُوْلُ اللّٰہ کا دشمن ہے غوثِ پاک کا دشمن
رَسُوْلُ اللّٰہ کا پیارا ہے پیارا غوثِ اعظم کا

مخالف کیا کرے میرا کہ ہے بے حد کرم مجھ پر
خدا کا رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیں کا غوثِ اعظم کا

جمیلِ قادری سو جاں سے ہو قربان مرشد پر
بنایا جس نے تجھ جیسے کو بندہ غوثِ اعظم کا

www.dawateislami.net

دَرد اپنا دے اس قدر یارب

دَرْد اپنا دے اس قَدَر یارب
نہ پڑے چین عُمْر بھر یارب

میری آنکھوں کو دے وہ بینائی
تو ہی آئے مجھے نظر یارب

وِرد میرا ہو تیرا کلمۂ پاک
جب کہ دنیا سے ہو سفر یارب

شجرِ نعت دِل میں بویا ہے
جلد اس میں لگا ثَمَر یارب

تیرے محبوب کا میں واصف ہوں
دے زباں میں مری اثر یارب

بطفیلِ رسولِ ہر دو سرا
ساتھ میرے رہے ظفر یارب

تیری رحمت جو میرے ساتھ رہے
مجھ کو کس کا ہو پھر خطر یارب

www.dawateislami.net

ایسا مجھ کو گُما دے اُلفت میں
نہ رہے اپنی کچھ خبر یارب

دیکھنے کے لیے مجھے ترسے
عُمْر بھر میری چشمِ تر یارب

جان نکلے تو اس طرح نکلے
تیرے دَر پر ہو میرا سر یارب

قَبْر میں اور جاں کُنی کے وقت
جب ہو حالت مری دِگر یارب

سختیوں سے مجھے بچا لینا
رکھنا رحمت کی تُو نظر یارب

ایسی دے میرے دل کو اپنی تلاش
مجھ کو مل جائے تیرا گھر یارب

آستانے کا اپنے رکھ منگتا
نہ پھرا مجھ کو دربدر یارب

www.dawateislami.net

میں نے پھیلایا دامنِ مقصود
بھر دے رحمت کے تُو گُہر یارب

دِلِ وِیراں کو نور سے بھر دے
کہ ہو آباد یہ کھنڈر یارب

عرش اس کو کہوں کہ بیت اللہ
میرے دل میں ہے تیرا گھر یارب

نام کو تیرے رٹتے رٹتے روز
شام سے میں کروں سَحَر یارب

میرے سینے کو اپنی اُلفت سے
بطفیلِ حبیب بھر یارب

ذَرَّہ ذَرَّہ سے آشکارا ہے
تو کسی جا نہیں مگر یارب

تیرا جلوہ کہاں نہیں موجود
سب کے دل میں ہے تیرا گھر یارب

www.dawateislami.net

نَحْنُ اَقْرَب سے کُھل گیا کہ تُو ہے
رگِ جاں سے قریب تر یارب

تیری تحمید کرتے ہیں ہر دم
مور و مار و شَجَر حَجَر یارب

کرتے ہیں صبح و شام لیل و نہار
تیری تسبیح خشک و تَر یارب

میرے جرم و قصور پر تُو نہ جا
اپنی رحمت پہ کر نظر یارب

نہ ٹھکانہ مرا لگے گا کہیں
تو نے چھوڑا مجھے اگر یارب

اپنے محبوب کا مجھے واصِف
رکھ تو رحمت سے عُمْر بھر یارب

اُڑ کے پہنچوں میں شہر طیبہ میں
میرے لگ جائیں ایسے پر یارب

www.dawateislami.net

یوں اُٹھوں قبر سے دَرَخشاں رُو
جیسے نکلا کوئی قَمَر یارب

میرے پیارے تیرے حبیب جنہیں
تو نے بُلوایا عرش پر یارب

اُن کا اور اُن کی آل کا صدقہ
خاتِمہ تو بخیر کر یارب

میری اولاد اور مری بہنیں
اور مرے مادَر و پِدَر یارب

جملہ اَحباب اور سب اَہلِ سُنَن
کُل پہ رحمت کی رکھ نظر یارب

دشمنوں پر طفیلِ غوثِ وَرٰی
میرے مرشد کو دے ظفر یارب

میرے اُستاد تھے حَسَن مرحوم
نور سے اُن کی قَبْر بھر یارب

www.dawateislami.net

اِتحاد ایسا سُنّیوں میں دے
کہ رہیں شِیر اور شَکّر یارب

ذِکرِ محبوب کی یہ محفل ہے
اس میں حاضر ہے جو بشر یارب

مرد و عورت گدا غریب و امیر
سب کی پوری مُرادیں کر یارب

نیک کاموں کی ان کو دے توفیق
کر عطا سب کو زور و زَر یارب

جو ہیں کم رِزق مفلس و محتاج
رِزق دے ان کو پیٹ بھر یارب

لاوَلَد کی مُراد پوری کر
نیک بیٹوں سے گود بھر یارب

بانیِ مجلسِ مبارک کا
رہے ٹھنڈا دِل و جگر یارب

www.dawateislami.net

جو کہ جلتے ہیں ذکرِ مولِد سے
کر عطا ان کو تو سَقر یارب

نیچری و وہابی و رفاض
قہر کی ان پہ کر نظر یارب

اور جتنے ہیں دشمنِ اِسلام
جلد دوزخ میں ان کو بھر یارب

مسخ کردے کہ اُن کی ہوجائے
صورت و صوت مِثلِ خَر یارب

دے یہ توفیق تیرے اَعدا سے
اہلسنّت کریں حَذَر یارب

زیرِ ہر دَم رہیں تیرے دشمن
دِین تیرا رہے زَبَر یارب

قادِری ہے جمیلؔ اے غفّار
سب گنہ اس کے عفو کر یارب

www.dawateislami.net

چودھویں کا چاند ہے رُوئے حبیب

چودھویں کا چاند ہے رُوئے حبیب
اور ہلالِ عید ابروئے حبیب

جان کو قرباں کروں مِثلِ چکور
خواب میں دیکھوں اگر رُوئے حبیب

عرض کرنا بے کلی میری صبا
ہو گزر تیرا اگر سُوئے حبیب

زاہدو ہے فِکر تم کو خُلد کی
ہم کو پہنچائے خدا کُوئے حبیب

جو فنا ہیں عشقِ مولیٰ میں اُنہیں
آتی ہے طیبہ سے خوشبوئے حبیب

وہ مدینے سے اُٹھی کالی گھٹا
وہ کُھلے پُرنور گیسوئے حبیب

بار بار آتے تھے جبریلِ امیں
اس قدر مرغوب تھا کُوئے حبیب

www.dawateislami.net

عشق میں پاسِ شریعت ہو ضرور
عاشقو یہ ہے ترازوئے حبیب

دشمنوں کو ظلم کے بدلے دُعا
میں ترے قربان اے خُوئے حبیب

اس کو شیروں پر شَرَف حاصل ہوا
جو بنا ادنیٰ سگِ کُوئے حبیب

ڈھونڈتے ہیں سب رضا مندیِ حق
حق تعالیٰ ہے رضا جُوئے حبیب

سب نظر رکھتے ہیں خالق کی طرف
اور خالق کی نظر سوئے حبیب

حضرتِ خالد کا ہے یہ تَجرِبہ
جنگ میں کام آتے ہیں موئے حبیب

اپنے اُوپر بار عالَم کا لیا
مرحبا اے زورِ بازوئے حبیب

اے جمیلِ قادری ہُشیار ہو
موت ہے نزدیک چل سوئے حبیب

www.dawateislami.net

عاشقو ورد کرو صَلِّی عَلٰی آج کی رات

عاشقو وِرد کرو صَلِّ عَلٰی آج کی رات
میں پڑھوں شاہ کی کچھ مَدْح وثنا آج کی رات

زیبِ دنیا ہوئے وہ شاہِ ہدیٰ آج کی رات
دونوں عالم میں ہے یہ شور بپا آج کی رات

پھیلی عالم میں محمد کی ضِیا آج کی رات
مہ وخورشید نے منہ ڈھانک لیا آج کی رات

مانگ لو مانگنا ہو جس کو دعا آج کی رات
وا درِ پاک اِجابت کا ہوا آج کی رات

نار فارس کی بجھی نورِ الٰہی چمکا
قالِعِ شِرک ہوا جلوہ نما آج کی رات[1]

خشک ساوا ہے سماوا میں ہے دریا جاری
لو زمانہ کا ہوا رنگ نیا آج کی رات

---

[1]: مکتبہ نوریہ رضویہ اور ضیاء الدین پبلی کیشنز کے مطبوعوں میں یہ مصرعہ یوں ہے:
قاطعِ شرک ہوا جلوہ نما آج کی رات

www.dawateislami.net

اس لیے نَصب کیا سبز عَلَم کعبے پر
ہفت اِقلیم کا مَالِک وہ ہوا آج کی رات

اَہلِ توحید سے تکبیر کا وہ شور اُٹھا
کہ صَنَم خانوں میں کہرام مچا آج کی رات

زلزلہ آگیا شَق ہوگیا قصرِ کِسریٰ
ٹوٹ کر کُنگروں کا ڈھیر ہوا آج کی رات

شمعِ توحید سے روشن ہوا سارا عالم
کُفرِ کُفّار کا کافور ہوا آج کی رات

سَرنگوں ہوگئے بُت رُوئے زمیں کے سارے
کعبۂ پاک بھی سجدے میں جھکا آج کی رات

سرِ اَفلاک خَمیدہ ہے فلک کے آگے
ٹوٹے پڑتے ہیں ستارے زِسَما آج کی رات

آسماں ہوتا ہے قرباں یہ زمیں سے کہہ کر
کی خدا نے تجھے دولت یہ عطا آج کی رات

www.dawateislami.net

جانور دیتے ہیں آپس میں مبارکبادی
اور شیاطیں میں ہے فریاد و بُکا آج کی رات

گُل وہ پُھولا ہے مہک جائیں گے دونوں عالم
کہتی گلشن میں ہے یہ بادِ صبا آج کی رات

خَلق پر برسیں گے اب خوب کرم کے جھالے
جُھوم کر کعبے سے ہے اَبْر اُٹھا آج کی رات

آ رہے ہیں دَرِ اَقدس پہ مُرادیں لینے
ہاتھ پھیلائے ہوئے شاہ و گدا آج کی رات

کسی بیکس کی زباں پر یہ صدا ہے پیہم
اس طرف کو بھی نظر بہرِ خدا آج کی رات

اپنے محبوب کی اللہ نے اُمت میں کیا
سُنّیو مل کے کرو شُکرِ خدا آج کی رات

اے جمیلِ رضوی وَصفِ نبی کر اتنا
کہ رضا مند ہو احمد کی رضا آج کی رات

www.dawateislami.net

کروں کیا حال دل اظہار یاغوث

کروں کیا حالِ دل اِظہار یاغوث
کہ تم ہو عَالِمُ الْاَسْرار یاغوث

نکالو بحرِ غم سے میری کشتی
ہے حائل بیچ میں مَنْجَدھار یاغوث

سوا تیرے کہوں کس سے غم اپنا
نہیں میرا کوئی غمخوار یاغوث

مَدد کا وقت ہے اِمداد کیجئے
مری حالت ہوئی ہے زار یاغوث

دلِ تاریک پر فرما دے صَیقَل
مرا سینہ ہو پُرانوار یاغوث

عطا کر صِحَّت کامل اسے بھی
یہ بندہ ہے ترا بیمار یاغوث

بُلا بغداد میں لِلّٰہ آقا
دکھا اپنا مجھے دَربار یاغوث

www.dawateislami.net

اِشارے سے تری رحمت کے بَن جائے
یہ اُجڑا بَن مرا گلزار یاغوث

مری آنکھوں کو میرے دل کے اندر
نظر آئیں ترے اَنوار یاغوث

نہ گھبراؤں شبِ تارِ لحد سے
نظر آئیں ترے اَنوار یاغوث

کُھلے جب خوابِ مَرقَد سے مری آنکھ
مجھے ہو آپ کا دِیدار یاغوث

تمہارے رُوئے روشن کو کہوں کیا
قَمَر یا مَطْلَعِ اَنوار یاغوث

رَہِ مُوصل ہوئی اِک آن میں طے
کرامت آپ کی رفتار یاغوث

مَدد فرمایئے یاغوثِ اَعظم
مرا کوئی نہیں ہے یار یاغوث

مَدد کا وقت ہے سرکار آؤ
کِیا غم نے مجھے لاچار یاغوث

www.dawateislami.net

نکالا سیکڑوں ڈوبے ہُوؤں کو
مرے بیڑے کو کردو پار یاغوث

بڑھا کر ہاتھ اِک ٹکڑا اُٹھا دو
کہ یہ بندہ بھی ہے حقدار یاغوث

اَغِثْنِیْ یَاحَبِیْبِیْ غوثُ الاعظم
ہُوا ہے غم گلے کا ہار یاغوث

کہاں تک میں پھروں بے کار شاہا
مجھے کر دیجیے باکار یاغوث

پڑا سوتا ہے میرا بختِ خُفتہ
ذرا کر دیجیے بیدار یاغوث

مئے عرفاں کا اِک ساغر پلا کر
مجھے کردیجیے ہُشیار یاغوث

خودی ایسی مٹا دل سے کہ مل جائیں
خدا اور احمدِ مختار یاغوث

مجھے ایسی عطا کر یاد اپنی
نہ بھولوں میں تجھے زنہار یاغوث

www.dawateislami.net

فنا کر یوں کہ میں سوتے میں دیکھوں
ترا دربارِ پُرانوار یاغوث

تمنا بُلبلِ شیدا کی یہ ہے
ملے بغداد کا گُلزار یاغوث

مجھے دنیا میں جنت ہو جو مل جائے
تمہارا سایۂ دیوار یاغوث

کہاں جا کر کرے آنکھوں کو روشن
تمہارا طالبِ دیدار یاغوث

ہوں میں بھی قادری یاعبدِقادِر
نہ ہُوں دونوں جہاں میں خوار یاغوث

رہے سرسبز میرا غُنچۂ دل
چُبھے کوئی نہ غم کا خار یاغوث

پڑھیں تسبیح تیرے نام کی ہم
رہے جب تک نفس کا تار یاغوث

رہوں ہر وقت سرگرمِ اِطاعت
مجھے ایسا بنا دِیں دار یاغوث

www.dawateislami.net

تیرے اِک قطرۂ رحمت سے دُھل جائے
گناہوں کا مرے طُومار یاغوث

پکڑنا ہاتھ میرا دستگیرا
عبورِ پُل نہ ہو دُشوار یاغوث

کرو سو مرتبہ اُس کی مدد تم
پکارے جو تمہیں اِک بار یاغوث

کہے جاؤ مُریدی لَا تَخَفْ تم
پکارے جاؤں میں ہر بار یاغوث

زہے قسمت قِیامت تک رہے گا
مُریدوں پر تمہارا پیار یاغوث

تمامی اَولیا کے تا قِیامت
تمہیں ہو قافِلہ سالار یاغوث

کریں گے روزِ محشر ہم پہ سایہ
تمہارے گیسوئے خَمدار یاغوث

سفارش کیجیے محشر میں میری
کہ مجھ کو بخش دے غفّار یاغوث

www.dawateislami.net

مسلماں کیجیے ایسا خدارا
کہ ٹوٹے نفس کا زُنّار یاغوث

اَطِبّا کرسکیں جس کا نہ چارہ
تو کھو دیتا ہے وہ آزار یاغوث

مریضوں کے لیے دَارُالشِّفا ہے
ترا دَربارِ پُراَنوار یاغوث

ہیں ملتی نامُرادوں کو مُرادیں
ترا دَربار ہے دُربار یاغوث

سلاطین زمانہ کیوں نہ مانگیں
ترا دَربار ہے دُربار یاغوث

اَغِثْنِیْ کہہ کے جو مانگا وہ پایا
ترا دَربار ہے دُربار یاغوث

رسولُ اللّٰہ کا تُو لاڈلا ہے
علی کرتے ہیں تجھ کو پیار یاغوث

قدم تیرا ہے دَوشِ اَولیا پر
تجھے حق نے کیا سردار یاغوث

www.dawateislami.net

نبی کے معجزوں کا تُو ہے مظہر
بتاتے ہیں ترے آثار یاغوث

رَسُوْلُ اللہ نے سینے میں تیرے
بھرے ہیں غیب کے اَسرار یاغوث

علومِ مصطفےٰ و مرتضےٰ کے
تمہیں پر ہیں کُھلے اَسرار یاغوث

لقب ہے مَجْمَعُ الْبَحْرَیْن تیرا
ہیں جاری تجھ سے سب اَنہار یاغوث

عراق اَجمیر و مارہرہ بریلی
نہیں کس جا ترے اَنوار یاغوث

دلِ مغموم سے میری بصد آہ
نکلتی ہے صدا ہر بار یاغوث

ہے میری تاک میں شیطانِ مردود
مدد تری رہے تیار یاغوث

تمہارے دشمنوں کے کاٹنے کو
زباں میری بنے تلوار یاغوث

www.dawateislami.net

خدا کا خاص بندہ بن گیا وہ
کیا جس نے ترا اِقرار یاغوث

خدا بھی ہوگیا ناراض اس سے
تو جس سے ہوگیا بیزار یاغوث

بلاشک ہوگیا مقہورِ ایزَد
کیا جس نے ترا اِنکار یاغوث

ہوئی ذلت اسے دونوں جہاں میں
پڑی جس پر تری پھٹکار یاغوث

دوبارہ دِین کو اب زندہ کیجئے
ہوئی ہے یورشِ کُفّار یاغوث

رہے منگتا ہمیشہ شاد آباد
اور اَعدائے لَعیں فِی النّار یاغوث

جمیلِ قادری کی لاج رکھنا
حضورِ واحدِ قہار یاغوث

www.dawateislami.net

پردہ رخِ انور سے جو اٹھا شب معراج

پردہ رُخِ اَنور سے جو اُٹھّا شبِ معراج
جنّت کا ہوا رنگ دوبالا شبِ معراج

حُوروں نے بھی گایا یہ ترانہ شبِ معراج
خالق نے محمد کو بُلایا شبِ معراج

گیسو کُھلے گھنگھور گھٹا اُٹھّی کہ ہم پر
بارانِ کرم جُھوم کے برسا شبِ معراج

اے رحمتِ عالم تیری رحمت کے تَصَدُّق
ہر ایک نے پایا ترا صدقہ شبِ معراج

جس وقت چلی شاہِ مَدینہ کی سُواری
سجدے میں جھکا عرشِ مُعلّٰی شبِ مُعراج

خورشید و قمر اَرض و سما عرش و مَلائک
کس نے نہیں پایا ترا صدقہ شبِ معراج

www.dawateislami.net

وہ جوش تھا اَنوار کا اَفلاک کے اُوپر
مِلتا نہ تھا نظّارہ کو رَستہ شبِ معراج

مہمان بلانے کے لیے اپنے نبی کو
اللہ نے جبریل کو بھیجا شبِ معراج

یہ شانِ جلالت کہ نہایت ہی اَدب سے
جبریل نے آقا کو جگایا شبِ معراج

جبریل بھی حیران ہوئے دیکھ کے رُتبہ
سِدرہ سے قدم جب کہ بڑھایا شبِ معراج

جبریل تھکے ہوگئے سرکار روانہ
مُنہ تکتا ہوا رہ گیا سِدرہ شبِ معراج

ہمراہ سُواری کے تھیں اَفواجِ مَلائک
بن کر چلے اس شان سے دولہا شبِ معراج

یوں مسجدِ اَقصیٰ میں نماز اس نے پڑھائی
طالب سے ملیں پڑھ کے دوگانہ شبِ معراج

www.dawateislami.net

ہر ایک نبی بلکہ سب اَفلاک کے قُدسی
پڑھتے تھے شہنشاہ کا خُطبہ شبِ معراج

جانِ دوجہاں رِفعتِ سرکار پہ قرباں
کہتا تھا یہ بڑھ بڑھ کر رَفَعْنَا شبِ معراج

مُدت سے جو اَرمان تھا وہ آج نکالا
حوروں نے کیا خوب نظارہ شبِ معراج

آراستہ ہو خُلد مؤدب ہوں فرشتے
یوں ہاتفِ غیبی نے پکارا شبِ معراج

پیہم چلی آتی تھیں دُعاؤں کی صدائیں
ہر رات نبی کی ہو خدایا شبِ معراج

تھی راستہ بھر اُن پہ دُرُودوں کی نچھاور
باندھا گیا تسلیم کا سہرا شبِ معراج

دولہا تھے محمد تو براتی تھے فرشتے
اس شان سے پہنچے مرے مولیٰ شب معراج

www.dawateislami.net

اللہ کی رحمت سے وہ مہکا گُلِ وحدت
خوشبو سے بَسا عَالَمِ بالا شب معراج

روشن ہوئے سب اَرض و سما نُور سے اس کے
جب ماہِ عرب عرش پہ چمکا شب معراج

تھا چرخِ چہارم پہ کوئی طُور کے اُوپر
سرکار گئے عرش سے بالا شب معراج

جب پہنچے مقامِ فَتَدَلّٰی پہ محمد
خالق سے رہا کچھ بھی نہ پردہ شب معراج

اے صَلِّ عَلٰی بزمِ تَدَلّٰی میں پہنچ کر
اس ذات میں گم ہوگئے آقا شب معراج

ممکن ہی نہیں عَقْلِ دوعالم کی رَسائی
ایسا دیا اللہ نے رتبہ شب معراج

عرش و مَلَک و اَرض و سما جنت و دوزخ
اس شاہ نے ہر چیز کو دیکھا شب معراج

www.dawateislami.net

تفصیل سے کی سیر مگر اس پہ یہ طُرّہ
اِک پل میں یہ طے ہوگیا رستہ شبِ معراج

زنجیر درِ پاک کی ہلتی ہوئی پائی
اور گرم تھا وہ بسترِ اعلیٰ شبِ معراج

اے ماہِ مدینہ تری تنویر کے قرباں
چمکا دیا اُمت کا نصیبہ شبِ معراج

لو عاصیو وہ تم کو وہاں پر بھی نہ بھولے
کاٹا گیا عصیاں کا سیاہا شبِ معراج

اے مومنو مُژدہ کہ وہ اللہ سے لائے
بخشائش اُمت کا قبالہ شبِ معراج

بھیجوں گا میں اُمت کو تری خُلد میں پہلے
حق نے کیا محبوب سے وعدہ شبِ معراج

اُس میں سے جمیلؔ رضوی کو بھی عطا ہو
رحمت کا بٹا خاص جو حصہ شبِ معراج

www.dawateislami.net

ذکر حضور پاک ہے میرے لیے غذائے روح

ذِکرِ حضورِ پاک ہے میرے لیے غِذائے رُوح
قَلْب کا چین اسی سے ہے کہیے اسے دَوائے رُوح

ایسا مجھے کرے خدا یادِ حضور میں فَنا
ہر رگ و پے میں عشقِ شاہ میرے رہے بجائے روح

مدحتِ شاہِ دیں کا نور ہر رگ و پے میں ہے ضرور
قبْر میں تھی جو تیرگی پھیل گئی ضیائے روح

طیبہ پہ ہے ادھر نظر حُوروں کا اشتیاق ادھر
دیکھیے بعد انتقال کونسی سَمت جائے روح

کرلو قبول یانبی عرضِ جمیلِؔ قادری
جب کہ جدا ہو جسم سے طیبہ میں گھر بنائے روح

www.dawateislami.net

روشن ھے دو عالم میں مہ رُوئے محمد

روشن ہے دو عالم میں مہ رُوئے محمد
کونین ہے عکسِ رُخِ نیکوئے محمد

تاباں ہے ہر اِک شے میں رُخِ پاک کا جلوہ
ہر گُل سے چلی آتی ہے خوشبوئے محمد

ظاہر یہ ہوا آیۂ اَللّٰہُ رَمٰی سے
ہے قوتِ حق طاقتِ بازوئے محمد

جب نائب و محبوبِ خدا آپ ہی ٹھہرے
پھر کیوں نہ ہو ہر چیز پہ قابوئے محمد

کعبے کی طرف کوئی نہ سر اپنا جھکاتا
جھکتا نہ اگر وہ سُوئے اَبروئے محمد

مخلوق ہے جُویائے رضا مندیِ خالق
اللّٰہ تعالٰی ہے رضا جُوئے محمد

دیتی ہے دُعاؤں سے تو اِیذاؤں کا بدلہ
کیا خوب ہے عادت تری اے خوئے محمد

www.dawateislami.net

جب حشر میں کوئی بھی کرے گا نہ سفارش
گھبرائے ہوئے آئیں گے سب سوئے محمد

سب منتظرِ رحمتِ معبود ہیں لیکن
ہے داورِ محشر کی نظر سُوئے محمد

اُن پر نہ پڑیں کس لیے عالَم کی نگاہیں
ہے داورِ محشر کی نظر سوئے محمد

برسے گی شفاعت کی جھڑی اُمتِ شہ پر
جس وقت کھلے حشر میں گیسوئے محمد

مرجاؤں مدینے کے بیاباں میں الٰہی
ہو نعش مری اور سگِ کوئے محمد

تاریکیٔ مرقد سے جو گھبرائے دلِ زار
پُرنور بنائیں اسے گیسوئے محمد

جنت تو منائے گی چلو میری طرف کو
اور میں یہ کہوں گا کہ نہیں سوئے محمد

تب جان میں جان آئے جمیلِ رضوی کے
سگ اپنا بنائیں جو سگِ کوئے محمد

www.dawateislami.net

ہر شے میں ہے نور رخ تابانِ محمد

ہر شے میں ہے نورِ رُخِ تابانِ محمد
ہر پھول میں خوشبوئے گلستانِ محمد

اللہ نے محبوب کو بے مِثْل بنایا
ممکن ہی نہیں ہو کوئی ہم شانِ محمد

مخلوق کو معلوم ہو کیا اُن کی حقیقت
رب عَزَّوَجَل جانتا ہے شانِ محمد

آ سکتا ہے کب ہم سے گنواروں کو ادب وہ
جیسا کہ ادب کرتے تھے یارانِ محمد

سینہ ہے وہی جس میں نبی کی ہو محبت
ہے آنکھ وہی جو کہ ہے جُویانِ محمد

وہ دِل ہی نہیں جو نہ جھکے سوئے مَدینہ
وہ سر ہی نہیں جو نہ ہو قربانِ محمد

اَعدا کی شقاوت کہ ہوئے آپ کے مُنکر
اور سنگ و شجر تابعِ فرمانِ محمد

www.dawateislami.net

محبوبِ خدا حاکمِ مخلوقِ الٰہی
مخلوقِ خدا تابعِ فرمانِ محمد

تفسیر نے لَوْلَاکَ لَمَا کی یہ پکارا
وہ کون ہے جس پر نہیں احسانِ محمد

رہتا ہے فلک جس کے طوافوں میں شب و روز
واللہ وہ ہے گنبد ایوانِ محمد

عُشّاق سمجھتے ہیں اسے گلشنِ جنت
کہتے ہیں جسے لوگ بیابانِ محمد

چلتا ہے جو زائر تو یہ کہتے ہیں فرشتے
دیکھو وہ چلا آتا ہے مہمانِ محمد

شیروں پہ شَرَف رکھتے ہیں دربار کے کتے
شاہوں سے بھی بڑھ کر ہیں گدایانِ محمد

لاشہ مرا طیبہ کے بیاباں میں پڑا ہو
اور رُوح بنے بُلبلِ بُستانِ محمد

کیا پوچھتے ہو مجھ سے نکیرین لحد میں
لو دیکھ لو دِل چیر کے ارمانِ محمد

www.dawateislami.net

ٹکراؤں گا سرِ تختۂ مَرقَد سے لحد میں
یاد آئے گا جس وقت بیابانِ محمد

کیوں ان کے غلاموں کو ہو ڈر حشر و لحد کا
ہاتھوں میں ہیں تھامے ہوئے دامانِ محمد

قیدی کو چُھڑا دیتا ہے ایک اُن کا اشارہ
مُجرم کو چُھپا لیتے ہیں دامانِ محمد

یارب یہ تمنا ہے کہ تا حشر کہیں پر
چھوٹے نہ مرے ہاتھ سے دامانِ محمد

پہلے ہی خدا حکم قیامت میں یہ دے گا
جنت میں چلے جائیں گدایانِ محمد

ہم جائیں گے فردوس میں رضواں سے یہ کہہ کر
روکو نہ ہمیں ہم ہیں غلامانِ محمد

توصیف و ثنا لکھے جمیلِ رضوی کیا
جب صانعِ مطلق ہے ثنا خوانِ محمد

www.dawateislami.net

آنکھوں کا تارا نامِ محمد

آنکھوں کا تارا نامِ محمد
دل کا اُجالا نامِ محمد

اَللّٰہُ اَکْبَر ربُّ الْعُلا نے
ہر شے پہ لکھا نامِ محمد

ہیں یوں تو کثرت سے نام لیکن
سب سے ہے پیارا نامِ محمد

دولت جو چاہو دونوں جہاں کی
کرلو وظیفہ نامِ محمد

شیدا نہ کیوں ہوں اس پر مسلماں
رب کو ہے پیارا نامِ محمد

اللّٰہ والا دَم میں بنادے
اللّٰہ والا نامِ محمد

صَلِّ عَلٰی کا سہرا سجا کر
دولہا بنایا نامِ محمد

www.dawateislami.net

نُوح و خلیل و موسیٰ و عیسیٰ
سب کا ہے آقا نامِ محمد

سارے چمن میں لاکھوں گُلوں میں
گُل ہے ہزارا نامِ محمد

پائیں مرادیں دونوں جہاں میں
جس نے پکارا نامِ محمد

دونوں جہاں میں دنیا و دیں میں
ہے اِک وسیلہ نامِ محمد[1]

مومن کو کیوں ہو خطرہ کہیں پر
دِل پر ہے کَنْدہ نامِ محمد

رکھو لحد میں جس دم عزیزو
مجھ کو سُنانا نامِ محمد

پڑھتی دُرودیں دوڑیں گی حوریں
لاشہ جو لے گا نامِ محمد

روزِ قیامت میزان و پُل پر
دے گا سہارا نامِ محمد

---

[1]: یہ شعر بریلی شریف والے مطبوعے میں ہے باقی دونوں مطبوعوں میں نہیں۔

www.dawateislami.net

پوچھے گا مولیٰ لایا ہے کیا کیا
میں یہ کہوں گا نامِ محمد

غم کی گھٹائیں چھائی ہیں سر پر
کردے اِشارہ نامِ محمد

رَنج و اَلم میں ہیں نام لیوا
کردے اِشارہ نامِ محمد

بیڑا تباہی میں آ گیا ہے
دیدے سہارا نامِ محمد

زخمی جگر پر مَجروح دل پر
مرہم لگا جا نامِ محمد

دل میں عداوت خَر کے بھری ہے
نجدی نہ لے گا نامِ محمد

اپنے رضا کے قربان جاؤں
جس نے سکھایا نامِ محمد

آنکھوں میں آ کر دِل میں سما کر
رنگت رَچا جا نامِ محمد

اپنے جمیلؔ رضوی کے دل میں
آجا سما جا نامِ محمد

www.dawateislami.net

دل کہتا ہے ہر وقت صفت ان کی لکھا کر

دِل کہتا ہے ہر وقت صفت اُن کی لکھا کر
کہتی ہے زباں نعت محمد کی پڑھا کر

اس محفلِ میلاد میں اے بندۂ سرکار
جب آئے دُرود اس شہِ عالم پہ پڑھا کر

خالی کبھی پھیرا ہی نہیں اپنے گدا کو
اے سائلو مانگو تو ذرا ہاتھ اُٹھا کر

خود اپنے بھکاری کی بَھرا کرتے ہیں جھولی
خود کہتے ہیں یارب مرے منگتا کا بَھلا کر

اَعدا سے جفا پر ہو جفا اور یہ دعا دیں
یارب انہیں ایمان کی تو آنکھ عطا کر

کُفّارِ بداَطوار سے پڑھواتے ہیں کِلمہ
اِک چاشنیٔ لذتِ دیدار چکھا کر

اے اَبر کرم بارشِ رحمت تری ہوجائے
ہو جائیں گنہگار ابھی پاک نہا کر

www.dawateislami.net

کیا دُور ہے سرکارِ مَدینہ کے کرم سے
تھوڑی سی جگہ دیں ہمیں طیبہ میں بُلا کر

گر ہند میں مرتا ہے کوئی عاشقِ صادِق
لے جاتے ہیں طیبہ میں مَلک اس کو اُٹھا کر

بہکاتا ہے یوں نفس کہ گھر چھوڑ نہ اپنا
ایمان یہ کہتا ہے مَدینے میں رہا کر

اے بادِ صبا اِتنا کرم بہرِ خدا کر
لے جا تو مَدینے کو مری خاک اُڑا کر

جو خُلد نہ چاہیں گے مَدینے کے عِوض میں
لے جائیں گے رِضواں اُنہیں جنت میں مَنا کر

ہوگا نہ اثر ہم پہ کہ ہم عَبدِ نبی ہیں
ہاں آتشِ دوزخ ہمیں دیکھے تو جَلا کر

کیا مہرِ قیامت ہمیں دِکھلائے گا تیزی
سرکار رکھیں گے ہمیں دامن میں چُھپا کر

www.dawateislami.net

مجرم سہی بدکار سہی پر ہے یقیں یہ
ہم خلد میں جائیں گے کہ مولیٰ کے ہیں چاکر

ہے نازوں کی پالی ہوئی یہ اُمتِ عاصی
مولیٰ یہ کہیں گے کہ رِہا اس کو خدا کر

تو حشر میں اللہ نبی سے یہ کہے گا
محبوب جسے چاہے تو دوزخ سے رِہا کر

ہے کون وہ دولت جو نہ دی اُن کو خدا نے
وہ کون سی شے ہے جو رکھی اُن سے چھپا کر

مُختار بنا کر انہیں فرمایا خدا نے
جو چاہے نہ دے اور جسے جو چاہے عطا کر

یہ عزت و رِفعت کہ ہر اِک شے پہ خدا نے
نام اُن کا لکھا نام سے ہے اپنے مِلا کر

اللہ نے دی تیرے غلاموں کو یہ قوت
مُردوں کو جِلا دیتے ہیں لب اپنے ہلا کر

www.dawateislami.net

عالَم کی خبر رکھتے ہیں گر وہ تو عجب کیا
بھیجا ہے خدا نے انہیں ہر علم سکھا کر

تعلیم دی اِک نام کو جبریلِ امیں نے
عالِم کیا اللّٰہ نے خود ان کو پڑھا کر

آجانا مَدد کے لیے اے ماہِ مَدینہ
اَحباب چلیں قبْر میں جب مجھ کو سُلا کر

اِک جام مئے عشق کا بندہ کو پلا کر
یا شاہِ عرب اپنی محبت میں فنا کر

یہ حکم ملا رُوحِ امیں کو شب معراج
جبریل ابھی لا مرے پیارے کو بُلا کر

حاضر درِ اَقدس پہ ہوئے رُوحِ مُعَظَّم
اور عرض یہ کی رحمتِ عالَم سے جگا کر

حاضر ہے بُراق اور ہے طالب کا تقاضا
ہے حکم کہ لاؤ مرے محبوب کو جا کر

www.dawateislami.net

دولہا بنے تیار ہوئے صاحبِ معراج
اور لے چلے جبریل سواری کو سجا کر
سِدرہ پہ تھکے بازوئے جبریل تو آگے
رَفرف نے انہیں چھوڑ دیا عرش پہ لا کر
تنہائی سے خائف ہوئے جب شاہ تو رب نے
تسکین دی صدیق کی آواز سُنا کر
پھر عرش سے پار اپنے قریں ان کو بلایا
سب کچھ دیا محبوب کو دِیدار دکھا کر
محبوب نے کی عرض کہ مولیٰ مری امت
تو آج کی شب نارِ جہنم سے رہا کر
جانِ دوجہاں رحمتِ عالم پہ ہو قرباں
آیا شبِ معراج غلاموں کو چھڑا کر
وہ روز جمیلؔ رضوی کو ہو مُیَسَّر
کچھ نعت پڑھے روضہ پُرنور پہ آکر

www.dawateislami.net

اس کوکب ہو گل و گلزار عزیز

اُس کو کب ہو گُل و گلزار عزیز
ہیں مدینے کے جسے خار عزیز

ہو چمن تجھ کو مبارک بُلبل
مجھ کو طیبہ کا ہے گلزار عزیز

اے طبیبو نہ کرو میرا علاج
مجھ کو ہے عشق کا آزار عزیز

بار بار آتے تھے سِدرہ سے امیں
کہ ہے ان کو دَرِ سرکار عزیز

کیسی تقدیر کہ اللہ کو ہے
اُمتِ احمدِ مُختار عزیز

نیچری رافضی و وہابی
سُنیوں کو نہیں زنہار عزیز

یہ ہیں سب دُشمنِ اللہ و رسول
کیسے رکھے انہیں دِیندار عزیز

اہلسنّت کو ہے جنت مرغوب
اور بدمذہبوں کو نار عزیز

حُور کیا دیکھوں جمیلِ رضوی
مجھ کو ہے شاہ کا دیدار عزیز

www.dawateislami.net

رکھتا ھے جو غوث اعظم سے نیاز

رکھتا ہے جو غوثِ اعظم سے نیاز
ہوتا ہے خوش اُس سے مولیٰ بے نیاز

ہوں گی آساں ساری تیری مشکلیں
صدقِ دل سے غوث کی کر دے نیاز

ہے فضیلت گیارہویں تاریخ میں
اس لیے افضل ہے اس میں دے نیاز

ساز و ساماں کی نہیں تخصیص کچھ
جو مُیَسَّر ہو اسی پر دے نیاز

ہاں اَدب تعظیم لازم ہے ضرور
بے اَدب ہرگز نہ یہ پائے نیاز[1]

---

[1]: مکتبہ نوریہ رضویہ اور ضیاء الدین پبلی کیشنز کے مطبوعوں میں یہ مصرعہ یوں ہے:
بے اَدب ہرگز نہ کھائے یہ نیاز

www.dawateislami.net

ہیں جو بدمذہب وہابی رافِضی
ہے حرام اُن کو اگر کچھ دے نیاز

گاندھوی بھی بے ادب گمراہ ہے
ہے حرام اس کو اگر کچھ دے نیاز

اے جمیلؔ قادری ہُشیار باش
عُمْر بھر چُھوٹے نہ یہ تجھ سے نیاز

جلا ہوا بچہ اچھا ہو گیا

محمد بن حاطِب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ایک صحابی ہیں یہ بچپن میں اپنی ماں کی گود سے آگ میں گر پڑے اور کچھ جل گئے، ان کی ماں ان کو لے کر خدمتِ اقدس میں آئیں تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا لُعابِ دہن ان پر مَل کر دعا فرما دی۔ محمد بن حاطِب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی ماں کہتی تھیں کہ میں بچے کو لے کر وہاں سے اٹھنے بھی نہیں پائی تھی کہ بچے کا زخم بالکل ہی اچھا ہو گیا۔ (سیرتِ مصطفٰے ص ۸۰۳ بحوالہ الخصائص الکبری، باب ایاتہ فی ابراء المرضی...الخ، ۲/۱۱۵)

www.dawateislami.net

مجھ کو پہنچا دے خدا احمد مختار کے پاس

مجھ کو پہنچا دے خدا احمدِ مُختار کے پاس
حالِ دل عرض کروں سَیّدِ اَبرار کے پاس

جس کو دیکھو وہ اِسی دَر پہ چلا آتا ہے
بِھیڑ ہے شاہ و گدا کی دَرِ سرکار کے پاس

بے طلَب جس کو جو چاہیں وہ عطا کرتے ہیں
سب خزانے ہیں مرے مَالک و مُختار کے پاس

دولت و فَضْل و کرم نعمت و جاہ و اِقبال
کونسی چیز نہیں ہے مرے سرکار کے پاس

بادشاہانِ جہاں دَست نگر ہیں ان کے
ہاتھ پھیلائے کھڑے رہتے ہیں دَربار کے پاس

www.dawateislami.net

یہ محبت ہے کہ آوازِ اَغِثْنِی سن کر
دوڑے آتے ہیں وہ ہر ایک گرفتار کے پاس

دل پہ کَندہ ہے ترا اِسمِ گرامی شاہا
زہد و طاعت سے نہیں کچھ بھی گنہگار کے پاس

یا خدا حشر ہے یا عید ہے مُشتاقوں کی
کہ چلے آتے ہیں وہ طالبِ دِیدار کے پاس

یارسولِ عربی میری شَفاعت کرنا
پیش اَعمال ہوں جب واحدِ قہار کے پاس

دیکھ کر روضۂ پُرنور کو ایسا تڑپوں
دم نکل جائے مرا آپ کی دیوار کے پاس

ہے شہیدی کی طرح عرضِ جمیلِؔ رَضوی
میری تُربت بھی بنے آپ کی دیوار کے پاس

www.dawateislami.net

ہے یہ جو کچھ بھی جہاں کی رونق

ہے یہ جو کچھ بھی جہاں کی رونق
یانبی سب ہے تمہاری رونق

عرش و کرسی ہے تمہیں سے روشن
فرش پر بھی ہے تمہاری رونق

دیکھیں طیبہ کو تو رضواں کہہ دیں
ہم نے دیکھی نہیں ایسی رونق

خُلد و اَفلاک مُزَیَّن ہیں سبھی
پھر ہے طیبہ کی نرالی رونق

مسکرا دیجیے یاشاہ کہ ہو
دوجہاں میں ابھی دُونی رونق

حور و غِلماں مَلک و جن و بشر
ہے یہ سب آپ کے دم کی رونق

تم نہیں تھے تو نہیں تھا کچھ بھی
تم نہ ہوتے تو نہ ہوتی رونق

میں ہوں محبوبِ خدا کا مَدَّاح
میری تربت پہ بھی ہوگی رونق

ایک دن چل کے جمیؔل رَضوی
دیکھیے اُن کی گلی کی رونق

www.dawateislami.net

جان و دل سے تم پہ میری جان قربان غوث پاک

جان و دِل سے تم پہ میری جان قرباں غوثِ پاک
ہے سلامت تم سے میرا دِین و ایماں غوثِ پاک

میں ترا اَدنیٰ بھکاری تو مرا سلطان ہے
ہے قسم حق کی یہ میرا دِین و اِیماں غوثِ پاک

میں ترا مَملوک تو مالک میں بندہ تو ہے شاہ
تو سلیماں اور میں مورِ سلیماں غوثِ پاک

سجدہ گاہِ اَولیائے دَہر ہے نقشِ قدم
اور تری نعلِ مقدس تاجِ شاہاں غوثِ پاک

اَولیا ہیں سب سلاطیں ہم رعایا و غلام
اولیا سب ہیں رَعیَّت اور سلطاں غوثِ پاک

ہاتھ خالی رُوسیہ عاصی یہ سب کچھ ہُوں مگر
نام ہے تیرا مرے سینے میں پِنہاں غوثِ پاک

www.dawateislami.net

آپ کی چشمِ کرم کا اِک اشارہ ہو اگر
دو جہاں کی مشکلیں ہو جائیں آساں غوثِ پاک

ناز قسمت پہ کروں پاؤں جہاں کی سَروَری
تیری چوکھٹ کا اگر بن جاؤں درباں غوثِ پاک

کب بلائیں اپنے در پر کب رُخِ انور دکھائیں
کب نکالیں دیکھو میرے دل کا ارماں غوثِ پاک

میری آنکھیں تیرا گنبد تیری چوکھٹ میرا سر
میرا لاشہ اور ہو تیرا بیاباں غوثِ پاک

زندگی میں نَزْع میں مَرقَد میں حشر و نشر میں
ہر جگہ ہیں اپنے بندوں کے نگہباں غوثِ پاک

آپ کا نامِ مُقدس میرے دل پر نقش ہے
میری بخشش کے لیے کافی ہے ساماں غوثِ پاک

www.dawateislami.net

ہم بھی عصیاں لے کے جائیں گے بدلنے کے لیے
حشر میں کھولیں گے جب رحمت کی دُکّاں غوثِ پاک

کوئی پوچھے یا نہ پوچھے بات کچھ خطرہ نہیں
حشر میں ہیں ہم گنہگاروں کے پُرساں غوثِ پاک

پُرسشِ اَعمال کا ہے وقت مولےٰ المدد
نام لیوں کو چُھپالو زیرِ داماں غوثِ پاک

بھیجا تو نے ہی مُعینُ الدّین چشتی کو یہاں
ہند میں تیرے سبب سے ہیں مسلماں غوثِ پاک

تیرے ہوتے سانتے آئے یوں مسلمانوں میں ضعف
المدد یا عبدِ قادِر شاہِ جیلاں غوثِ پاک

کالے کالے کُفر کے بادَل اُمنڈ کر آئے ہیں
المدد یا قُطبِ عالَم شاہِ جیلاں غوثِ پاک

www.dawateislami.net

لُٹ رہا ہے قافِلہ بغداد والے لے خبر
المدد محبوبِ سُبحاں شاہِ جیلاں غوثِ پاک

ظالموں نے ظُلم سے بندوں کو کر ڈالا ہلاک
المدد بغداد والے شاہِ جیلاں غوثِ پاک

ہے کدھر آ دیکھ تو بندوں کی کیا حالت ہوئی
اے مرے بغداد والے شاہِ جیلاں غوثِ پاک

لاج والے سُنّیوں کی لاج تیرے ہاتھ ہے
قادری منزل کے دولہا شاہِ جیلاں غوثِ پاک

ہو رضا پر لطف تیرا ہم پر اُن کا لطف ہو
اُن کا داماں ہم پہ اُن پر تیرا داماں غوثِ پاک

کیجئے اِمداد عزت دوجہاں میں دیجئے
ہے جمیلِؔ قادِری اَدنیٰ ثنا خواں غوثِ پاک

www.dawateislami.net

کیا لکھوں عزو علائے غوثِ پاک

کیا لکھوں عِزّ و عُلائے غوثِ پاک
ہو نہیں سکتی ثنائے غوثِ پاک

شاہ کردے چور کو اِک آن میں
میں فدا تجھ پر عطائے غوثِ پاک

اس کے قدموں میں سلاطیں سر جھکائیں
اپنے سر پر لے جو پائے غوثِ پاک

سب کے پھیلے ہاتھ اس کے سامنے
ہوگئی جس پر عطائے غوثِ پاک

یاخدا بہرِ شہیدِ کربلا
ہو ترقی پر وِلائے غوثِ پاک

کیا عجب ہم بیکسوں کو خواب میں
چہرۂ انور دِکھائے غوثِ پاک

www.dawateislami.net

قبر سے اُٹھوں تو اے ربِّ کریم
میرا سر ہو اور پائے غوثِ پاک

غوثِ اعظم ہیں غلاموں کے لیے
ہم بھکاری ہیں برائے غوثِ پاک

کاش ہم سے رُوسیاہوں کو کبھی
اپنے روضہ پہ بلائے غوثِ پاک

کہیے اُس کو مہرِ محشر کیا ستائے
لَاتَخَف جس کو سنائے غوثِ پاک

دیکھنا ہم قادریوں پر کرم
حشر میں جس وقت آئے غوثِ پاک

منکر بددیں کو دوزخ ہو نصیب
قادری زیرِ لوائے غوثِ پاک

قادری دولہا کا دامن حشر میں
ہاتھ میں ہو اے خدائے غوثِ پاک

www.dawateislami.net

نازَ ہے گر زاہدوں کو زہد پر
ہم کو کافی ہے دُعائے غوثِ پاک

نام لیوؤں کی تمنا ہے یہی
تیرے در پر موت آئے غوثِ پاک

پوچھتے کیا ہو فرشتو قبؔر میں
مجھ کو کہتے ہیں گدائے غوثِ پاک

ہم پہ برسادے خدا کے واسطے
اِک جھَرن اَبْر سخائے غوثِ پاک

کھول دے لِلّٰہ مشکل کی گرہ
میں فدا بند قبائے غوثِ پاک

کس طرح وہ راہ بھٹکے دَہْر میں
راہِ حق جس کو دکھائے غوثِ پاک

کیوں نہ ہو محبوبِ سبحانی لَقَب
ہے پسندِ حق اَدائے غوثِ پاک

اس رضا کا ہے جمیؔلِ قادری
ہے رضا جس کی رضائے غوث پاک

www.dawateislami.net

شکر تیرا ہو سکے کس طرح رحمٰن رسول

شکر تیرا ہو سکے کس طرح رحمٰن رسول
مجھ سے عاصی کو کیا تو نے ثناخوانِ رسول

یاالٰہی عشقِ مولیٰ میں مجھے ایسا گما
تا اَبد نکلے نہ میرے دل سے اَرمانِ رسول

اَمر اُن کا اَمرِ رب ہے نَہْی اُن کی نَہْیِ رب
وہ ہے فرمانِ الٰہی جو ہے فرمانِ رسول

دو جہاں میں آفتابِ ہاشمی کی ہے ضِیا
آئینہ ہیں ہر دو عالَم پیشِ چشمانِ رسول

ہیں مَلَک روضے پہ حاضر دابِ شاہی کے لیے
ورنہ خود مولیٰ تعالیٰ ہے نگہبانِ رسول

www.dawateislami.net

بھول جائے باغ و گُل کو چھوڑ دے سیرِ چمن
عندلیب زار گر دیکھے بیابانِ رسول

اُن کے دَر سے بھیک پاتے ہیں سلاطینِ جہاں
بادشاہانِ زمانہ ہیں گدایانِ رسول

ایک ہم ہیں جو فِراق و ہِجْر میں تڑپا کریں
اِک وہ ہیں جو بنے قسمت سے دَربانِ رسول

چل دیئے جو روضۂ شہ کی زیارت کے لیے
ہوگئے گھر سے نکلتے ہی وہ مہمانِ رسول

ہے بیابانِ مَدینہ جان اَہلِ خلد کی
آبروئے جنت الماویٰ گلستانِ رسول

سَوْفَ یُعْطِیْکَ فَتَرْضٰی مُہر ہے اِس بات پر
خُلد میں بے شُبہہ جائیں گے گدایانِ رسول

www.dawateislami.net

اس طرح آئیں گے اُن کے نام لیوا حشر میں
لب پہ ہوگا نامِ حق ہاتھوں میں دامانِ رسول

یاالٰہی آفتابِ حشر جب تیزی دکھائے
سایہ گستر ہو گنہگاروں پہ دامانِ رسول

کربلا والوں کا صدقہ شاہِ جیلاں کا طفیل
عاصیوں کے جرم دھو دے چشمِ گریانِ رسول

اُن کے قدموں پر کیے قربان اپنے جان و مال
آفریں صد آفریں اے جاں نثارانِ رسول

مُنکِرانِ مجلسِ میلاد سے کہہ دے کوئی
محفلِ اَقدس میں آ کر دیکھ لیں شانِ رسول

جس طرح وَاصِف ہے دنیا میں جمیلِ قادری
حشر میں بھی ہو یونہیں یارب ثنا خوانِ رسول

www.dawateislami.net

ایسی قدرت نے تیری صورت سنواری یارسول

ایسی قدرت نے تیری صورت سنواری یارسول
دونوں عالم کو ہوئی یہ شکل پیاری یارسول

ہے چمک تیرے دُرِ دنداں میں جیسی یانبی
موتیوں میں کب ہے ایسی آبداری یارسول

اے تیری رِفعت کہ تیرے رب نے کی تجھ کو عطا
تاجدارانِ جہاں کی تاجداری یارسول

ہے کہاں مادر کو اُلفت اس قدر فرزند سے
تجھ کو ہے اُمت کی جتنی پاسداری یارسول

خوابِ غفلت میں پڑے دن رات ہم سوتے رہے
تم نے کی غم میں ہمارے اَشکباری یارسول

رات کاٹی ہم نے سوکر دن گزارا لَہو میں
تم نے روتے روتے ساری شب گزاری یارسول

وَقتِ پیدائش شبِ معراج مَرقَد میں کہیں
تم نے اُمت کی نہ چھوڑی غمگساری یارسول

www.dawateislami.net

عاصیوں کی مُلحِدوں کی مشرک و کُفّار کی
تم نے کی دنیا میں سب کی پردہ داری یارسول

حق کے پیارے آپ اور اُمت ہے پیاری آپ کو
اس لیے حق کو ہوئی اُمت بھی پیاری یارسول

ایک قطرہ ہو عطا جامِ مئے عرفان سے
دُور ہو دِل سے مرے غفلت شعاری یارسول

اس کو کہتے ہیں محبت حیدرِ کرار نے
تیرے سونے پر نمازِ عَصر واری یارسول

زندگی بھر بعدِ مُردَن روزِ محشر تک رہے
تیرے دَر سے مجھ کو حاصل ہمکناری یارسول

شانِ رحمت جوش پر آئی چُھڑایا قید سے
بے کَلی کے ساتھ جب ہرنی پکاری یارسول

کوئی بھی دنیا و عُقبٰی میں نہیں پُرسانِ حال
آس ہے ہم عاصیوں کو بس تمہاری یارسول

www.dawateislami.net

ہر مصیبت سے بچایا تیرے نامِ پاک نے
تیری رحمت نے مری حالت سنواری یارسول

گر خدا چاہے تو اُٹھ جائے گا پردہ قبْر سے
مر کے بھی دیکھا کروں گا شکل پیاری یارسول

کعبۂ دل میں مَدینہ اور مَدینہ میں ہو تم
میرے سینے میں بھی ہے تُربت تمہاری یارسول

اس لیے عُشّاق کے سینوں میں ہو تم جلوہ گر
سر جھکا کر دیکھ لیں صورت تمہاری یارسول

یاحبیبَ اللّٰہ یاغوثُ الْوَریٰ جس دم کہا
نجدیوں کے لگ گئی دل پر کٹاری یارسول

پڑتی ہے دنیا میں لعنت حشر میں نارِ جحیم
دونوں عالَم میں وہابی کی ہے خواری یارسول

ہے فقط اتنی تمنا اے جمیلِ قادری
ہو تری خالص محبت دِل میں ساری یارسول

www.dawateislami.net

دل میں ہو میرے جائے محمد

دل میں ہو میرے جائے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
سر میں رہے سودائے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

فرش کی زینت رونقِ جنت باعثِ خلقت مظہرِ وحدت
عرش کی عزت پائے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

طور پہ پہنچے حضرتِ موسیٰ چوتھے فلک پر حضرتِ عیسیٰ
عرشِ مُعلّٰی جائے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

قبلہ کعبہ روضہ والا عرش سے اعلیٰ قبر مُعلّٰی
جانِ جِناں صحرائے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

جِنّ و مَلا ئِک حور و غِلماں سب ہیں نام پہ اُن کے قرباں
کون نہیں جُویائے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

حق نے انہیں بے مِثْل بنایا پڑتا زمیں پر کیونکر سایہ
نورِ خدا اَعضائے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

جب کہ فرشتے قبر میں آئیں ذکر سوال کا لب پر لائیں
میں یہ کہوں شیدائے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

نزع میں تھا بیمارِ محبت یاد جو آئی ان کی صورت
بر سرِ بالیں آئے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

تاجِ فَتَرْضٰی سر پر رکھ کر حق نے کہا کہ بروزِ محشر
چاہے جسے بخشائے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

قبر سے جس دم سر کو اُٹھاؤں ساری مرادیں دل کی پاؤں
دیکھوں رُخِ زیبائے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

اَہلِ مَعاصی پائیں خلاصی دفترِ بد دھو ڈالیں عاصی
جوش پہ ہے دَریائے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

جب گھبرائیں گے عاصی ڈر کر رحمتِ حق یہ کہے گی بڑھ کر
چین کریں شیدائے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

خوف ہے گر کچھ روزِ جزا کا دل میں جما کر نام خدا کا
وِرد کرو اَسمائے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

سن کے نبی کا ذِکرِ وِلادت دیکھ کے ان کی رِفعت و شوکت
خاک ہوئے اَعدائے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

ہے یہ دُعائے جمیلِ مضطر حشر کے دن اے داورِ محشر
سر ہو مرا اور پائے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

جا کے صبا تو کوئے محمد

جا کے صبا تو کوئے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
لا کے سنگھا خوشبوئے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

چاک ہے ہجر سے اپنا سینہ دل میں بسا ہے شہرِ مدینہ[1]
چشم لگی ہے سوئے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

حشر کا خوف ہے سب پر غالب سب ہیں رضائے حق کے طالب
حق کی نظر ہے سوئے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

تِشنہ دہانو غم ہے تمہیں کیا اَبرِ کرم اب جھوم کے برسا
لو وہ کھلے گیسوئے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

رنگ ہے ان کا باغِ جہاں میں ان کی مہک ہے خُلد و جِناں میں
سب میں بسی خوشبوئے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

---

[1]: مکتبہ نوریہ رضویہ اور ضیاء الدین پبلی کیشنز کے مطبوعوں میں یہ مصرعہ یوں ہے:
چاک ہے ہجر سے اپنا سینہ دل میں بسا ہو شہرِ مدینہ

www.dawateislami.net

شمس و قمر میں اَرض و فلک میں جن و بشر میں حُور و مَلک میں
عکس فِگَن ہے رُوئے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

مُشک و گلاب و عُود و عنبر خاک میں ڈالوں سب کے اوپر
پاؤں اگر خوشبوئے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

ہو نہ کبھی تا حشر نمایاں ایسا ہلالِ عید ہو قرباں
دیکھے اگر اَبروئے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

سیفِ خدا پر جنگ ہو آساں ہو غَزوات میں فتح نمایاں
اے تری شوکت موئے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

دین کے دشمن ان کو ستائیں دیں یہ ہمیشہ ان کو دعائیں
سب سے نرالی خوئے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

ہو نہ جمیلِ قادِری مُضطَر ہاتھ اُٹھا کر حق سے دعا کر
مجھ کو دِکھا دے کُوئے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

اے شہنشاہِ مدینہ اَلصلوٰۃُ وَالسّلام

اے شہنشاہِ مدینہ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلام
زینتِ عرشِ مُعلّٰی اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلام

رَبِّ ھَبْ لِیْ اُمَّتِیْ کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلام

دست بَستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں ان پر دُرود
کیوں نہ ہو پھر وِردِ اپنا اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلام

مومنو پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر دُرود
ہے فرشتوں کا وظیفہ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلام

بت شکن آیا یہ کہہ کر سر کے بل بت گر گئے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلام

سر جھکا کر با اَدب عشقِ رَسُوْلُ اللّٰہ میں
کہہ رہا تھا ہر ستارہ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلام

غنچے چٹکے پھول مہکے چہچہائیں بُلبلیں
گُل کھلا باغِ اَحد کا اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلام

میں وہ سُنّی ہوں جمیلِ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلام

www.dawateislami.net

شہ عرش اعلیٰ سلام علیکم

شَہِ عرشِ اعلیٰ سَلامٌ عَلَیْکُمْ
حبیبِ خدایا سَلامٌ عَلَیْکُمْ

مرے ماہِ طیبہ سَلامٌ عَلَیْکُمْ
شہنشاہِ بطحا سَلامٌ عَلَیْکُمْ

خبر جن کے آنے کی تھی مدتوں سے
ہوا جلوہ فرما سَلامٌ عَلَیْکُمْ

جو تشریف لائے وہ سلطانِ عالَم
تو کعبہ پکارا سَلامٌ عَلَیْکُمْ

وہ عالَم کا آقا و مولیٰ بنا کر
تمہیں حق نے بھیجا سَلامٌ عَلَیْکُمْ

یہ آواز ہر سَمت سے آرہی ہے
شَہِ دین و دنیا سَلامٌ عَلَیْکُمْ

تمنا ہے اپنی مدینے پہنچ کر
کہوں پیشِ روضہ سَلامٌ عَلَیْکُمْ

دعا ہے کہ جب وَقت ہو جانکنی کا
ہو لب پر وظیفہ سَلامٌ عَلَیْکُمْ

جمیلؔ اپنے آقا شفیع الامم پر
پڑھے جا ہمیشہ سَلامٌ عَلَیْکُمْ

www.dawateislami.net

تیرے جد کی ہے بارھویں غوثِ اعظم

تیرے جد کی ہے بارھویں غوثِ اعظم
ملی ہے تجھے گیارھویں غوثِ اعظم

کوئی ان کے رُتبہ کو کیا جانتا ہے
محمد کے ہیں جانشیں غوثِ اعظم

تو ہے نور و آئینۂ مصطفائی
نہیں کوئی تجھ سا حَسیں غوثِ اعظم

ہوئے اَولیا ذی شَرَف گرچہ لاکھوں
مگر سب سے ہیں بہتریں غوثِ اعظم

جہاں اَولیا کرتے ہیں جَبّہ سائی
وہ بغداد کی ہے زمیں غوثِ اعظم

ترے روضۂ پاک کے دیکھنے کو
تڑپتا ہے قلبِ حَزیں غوثِ اعظم

www.dawateislami.net

مجھے بھی بلالو خدارا کہ میں بھی
گِھسوں آستاں پر جبیں غوثِ اعظم

مرے قلب کا حال کیا پوچھتے ہو
یہ دل ہے مکاں اور مکیں غوثِ اعظم

جو اہلِ نظر ہیں وہی جانتے ہیں
کہ ہردم ہیں سب سے قریں غوثِ اعظم

ہماری بھی لِلّٰہ بگڑی بنا دو
غلاموں کے تم ہو مُعیں غوثِ اعظم

ہیں گھیرے ہوئے چار جانب سے دشمن
خدارا بچا میرا دِیں غوثِ اعظم

چُھپالے مجھے اپنے دامن کے نیچے
کہ غم کی گھٹائیں اُٹھیں غوثِ اعظم

وہ ہے کون سا ان کے در کا بھکاری
مددگار جس کے نہیں غوثِ اعظم

www.dawateislami.net

حُسین و حَسن کی تُو آنکھوں کا تارا
وہ خاتم ہیں اور تو نگیں غوثِ اعظم

حکومت تری نافذہ ہے کہ حق نے
تجھے دی ہے فتحِ مُبیں غوثِ اعظم

تجھے سب نے جانا تجھے سب نے مانا
تری سب میں دُھومیں مچیں غوثِ اعظم

تو وہ ہے ترے پاک تلوے کے آگے
کھنچی گردنیں جھک گئیں غوثِ اعظم

نہ تھے مُطلقاً اَولیا جس سے واقف
تجھے نعمتیں وہ ملیں غوثِ اعظم

تری ذات سے اے شریعت کے حامی
طریقت کی رمزیں کھُلیں غوثِ اعظم

www.dawateislami.net

شریعت طریقت کے ہر سلسلے میں
ہیں تیری ہی نہریں بہیں غوثِ اعظم

سلاسل کی سب منزلوں میں ہے پھیلی
تری روشنی بالیقیں غوثِ اعظم

غم و رنج میں نام تیرا لیا جب
تو کلیاں دِلوں کی کِھلیں غوثِ اعظم

کرم گر کرو میرے مدفن میں آؤ
تو ہو قبر خُلدِ بریں غوثِ اعظم

الٰہی ترا کلمۂ پاک مجھ کو
سکھائیں دمِ واپسیں غوثِ اعظم

بسُوئے جمیلؔ از نگاہِ عنایت
بَبیں غوثِ اعظم بَبیں غوثِ اعظم

www.dawateislami.net

ہے دِل کو تری جستجو غوثِ اعظم

ہے دِل کو تری جُستُجو غوثِ اعظم
زَباں پر تری گفتگو غوثِ اعظم

ترا ذِکر گلشن میں بلبل کے لب پر
گُلوں میں ترا رَنگ و بو غوثِ اعظم

نظر میں کوئی خوبُرو کیا سمائے
بسا میری آنکھوں میں تو غوثِ اعظم

ہیں سورج اگر مصطفٰے چاند ہے تو
ہیں جلوے ترے چار سو غوثِ اعظم

لگا زخم تیغِ مَعاصی کا دل پر
تو رحمت سے کردے رَفو غوثِ اعظم

مدد کر میں ہوں ناتواں اور تنہا
ہیں اَعدا بہت جنگجو غوثِ اَعظم

www.dawateislami.net

قوی کر قوی مجھ کو دے ایسی قوّت
کہ ہو سرنگوں ہر عَدو غوثِ اعظم

عمل پوچھے جاتے ہیں مجھ سے لحد میں
ترے ہاتھ ہے آبرو غوثِ اعظم

طفیلِ حُسین و حَسَن لاج رکھ لے
ترے ہاتھ ہے آبرو غوثِ اعظم

حساب و کتاب اور مرا ہاتھ خالی
تو آجا مرے رُوبرُو غوثِ اعظم

نہ مجھ سا کوئی تیرہ دِل پُرمَعاصی
نہ تجھ سا کوئی ماہرُو غوثِ اعظم

نکیرَین اب مجھ سے جو چاہو پوچھو
کہ آئے مرے رُوبرُو غوثِ اعظم

www.dawateislami.net

خدا جانے کیا حال ہوتا ہمارا
نہ ہوتا اگر سر پہ تو غوثِ اعظم

بچالے غلاموں کو بہرِ پیمبر
چلی کُفر و بدعت کی لُو غوثِ اعظم

خدا کی قسم میرے دل میں بھری ہے
تری دِید کی آرزو غوثِ اعظم

ملیں اب تو بغداد کی مجھ کو گلیاں
میں کب تک پھروں کُو بکُو غوثِ اعظم

جمیلؔ اپنے مرشد کے قربان جاؤں
کہ وہ گُل ہیں اور اُن میں بُو غوثِ اعظم

www.dawateislami.net

نہیں میرے اچھے عمل غوث الاعظم

نہیں میرے اچھے عمل غوث الاعظم
مگر تم پہ رکھتا ہوں بَل غوثُ الاعظم

ترا دامنِ پاک مجھ سے نہ چھوٹا
یہ ہے عُمْر کا مَا حَصَل غوثُ الاعظم

حُسین و حَسَن پھول باغِ نبی کے
اسی باغ کا تو ہے پھل غوثُ الاعظم

ہے قولِ خضر یہ کہ سب اَولیا میں
نہیں کوئی تیرا بدل غوثُ الاعظم

بھکاری ترے شَمس و زُہرہ عطارِد
گدا مُشْتَرِی و زُحَل غوثُ الاعظم

ترے نام کا جو بھی تعویذ باندھے
نہ ہو اُس کو کوئی خَلَل غوثُ الاعظم

www.dawateislami.net

کیا تو نے آرام اس جاں بلب کو
وہ تھے دست و پا جس کے شَل غوثُ الاعظم

شفا خانۂ عام دَربارِ عالی
تو شافیِ جملہ عِلَل غوثُ الاعظم

کیا اِک نگاہِ کرم نے تمہاری
کوئی قُطب کوئی بَدَل غوثُ الاعظم

جو دنیا میں ہوگا مدد خواہ اُن سے
سنبھالیں گے کَل اس کی کَل غوثُ الاعظم

کھلا دے کلی دل کی میں تیرے صدقے
پریشان ہوں آج کل غوثُ الاعظم

دِلاسے کو رکھ ہاتھ سینے پہ میرے
کہ دِل پر ہے رَنجوں کا دَل غوثُ الاعظم

www.dawateislami.net

ہیں مشکل کُشا جَدِّ اَمجد تمہارے

کرو میرے عُقْدوں کو حل غوثُ الاعظم

کرم کے ہیں پیاسے ترے نام لیوا

کُھلے آبِ رحمت کا نَل غوثُ الاعظم

تری خاکِ دَر کا بنائیں جو سرمہ

تو آنکھیں ہوں میری کَھرَل غوثُ الاعظم

تمنا ہے دل میں کہ بغداد پہنچوں

وَہیں مجھ کو آئے اَجل غوثُ الاعظم

ترے در پہ رکھا ہوا ہو مرا سر

جب آئے پیامِ اَجل غوثُ الاعظم

مجھے شکل اپنی دکھانا خدارا

جب آئے پیامِ اَجل غوثُ الاعظم

www.dawateislami.net

بہار آئے جس سے ہوا وہ چلا دے
کِھلے مرے دِل کا کنول غوثُ الاعظم

ہوئی چار جانب سے اَعدا کی یُورِش
ذرا تیغ لے کر سنبھل غوثُ الاعظم

کچھ ایسا ہُوا تیری عزت کا شُہرہ
کہ گونج اُٹھے دَشت وجَبَل غوثُ الاعظم

یہ قادِر کے گھر سے ملی تجھ کو عزت
قضا خواب سے دی بَدَل غوثُ الاعظم

عطا دِینِ اسلام کو ہو ترقّی
مٹا سارے جھوٹے مِلَل غوثُ الاعظم

جمیل آرزو ہے کہ مجھ کو بُلا کر
سُنیں مجھ سے خود یہ غزل غوثُ الاعظم

www.dawateislami.net

گلِ بوستان نبی غوث اعظم

گُلِ بُوستانِ نبی غوثِ اعظم
مَہِ آسمانِ عَلی غوثِ اعظم

جسے چاہے کردے عطا سربلندی
ملی ہے تجھے خُسروی غوثِ اعظم

وَلی ہوگیا وہ اِشارے سے تیرے
سدا جس نے کی رَہزَنی غوثِ اعظم

بڑھا ہاتھ تیری طرف مفلسوں کا
نظر تیری جانب اُٹھی غوثِ اعظم

وَلی بن گئے دَم میں فُسّاق و رَہزَن
نظر تیری جب پڑ گئی غوثِ اعظم

وَلی قُطْب و اَبدال و اَوتاد و کامِل
کریں تجھ سے کیا ہَمسَری غوثِ اعظم

تو وہ گل ہے باغِ حُسین و حَسَن کا
کہ بُو تیری سب میں بَسی غوثِ اعظم

www.dawateislami.net

قدم کیوں نہ لیں اَولیا چشم و سر پر
کہ ہیں والیِ ہر وَلی غوثِ اعظم

خدا تک نہ کیونکر ہو اُس کی رَسائی
کرے جس کی تو رَہبری غوثِ اعظم

تو ہے شیخِ کل اور سب تیرے چیلے
تیرے زیرِ پا ہر وَلی غوثِ اعظم

وِلایت کا ہے مُلک زیرِ حکومت
ملی تجھ کو شاہنشہی غوثِ اعظم

وِلایت کرامت کو ہے ناز جن پر
وہ تجھ سے ہوئے مُلتجی غوثِ اعظم

ملے ہیں ترے جَدِّ اَمجد سے تجھ کو
علومِ خَفی و جَلی غوثِ اعظم

تمہیں سب ہے معلوم تم پر ہے روشن
ہوئی ہے جو حالت مری غوثِ اعظم

ہزاروں اَلم سر پہ اَور میں اکیلا
مری دیکھ لو بے بسی غوثِ اعظم

www.dawateislami.net

ہے بگڑی ہوئی آج کل میری قسمت
تو چاہے تو سنبھلے ابھی غوثِ اعظم

بدل دے تو اچھی سے اچھے کا صدقہ
جو ہے مجھ میں خَصلَت بُری غوثِ اعظم

اِشارے سے تیری نگاہِ کرم کے
ہزاروں کی بگڑی بنی غوثِ اعظم

مری جھولیاں بھی مُرادوں سے بھر دے
سخی ہے تو اِبن سخی غوثِ اعظم

پھرے دَر بَدَر کیوں بھکاری بھٹکتا
ترے گھر میں ہے کیا کمی غوثِ اعظم

تو خونِ شہیداں کے صدقے میں دھو دے
ہوئی مجھ سے جو کچھ بدی غوثِ اعظم

لگا دے سہارا مدد کر خدارا
تَلاطُم میں کشتی پھنسی غوثِ اعظم

ہو سرسبز شاداب باغِ تمنا
رہے شاخِ دِل کی ہری غوثِ اعظم

www.dawateislami.net

طفیلِ پیمبر یہی مُدعا ہے
کہ ہو سَرنگوں مُدعی غوثِ اعظم

اگر تیری اِمداد آئے مدد کو
مُقدَّر کی نکلے کَجی غوثِ اعظم

ترے ذِکر میں عیش وعزت سے گزرے
جو باقی ہے کچھ زندگی غوثِ اعظم

خدا کے لیے ایسا بےخود بنادے
کہ مٹ جائے ساری خودی غوثِ اعظم

مرے مولا آجاؤ دل میں کہ نکلے
جو ہے دل میں حسرت بھری غوثِ اعظم

میں سمجھوں کہ اب جان میں جان آئی
جو آئیں دَمِ جاں کُنی غوثِ اعظم

ہوں ایمان کے ساتھ دنیا سے رخصت
یہی عرض ہے آخِری غوثِ اعظم

سُنا لَاتَخَفْ تیرا فرمانِ عالی
غلاموں کی ڈھارس بندھی غوثِ اعظم

www.dawateislami.net

قیامت کے دن ہوں گے تیری بدولت
ترے نام لیوا بَری غوثِ اعظم

سیہ کار کی قبْر میں ہے اندھیرا
تو آجا کہ ہو چاندنی غوثِ اعظم

ذرا کھولدے اپنا نورانی چہرہ
کہ مٹ جائے سب تیرگی غوثِ اعظم

اگر بہرِ اِمداد دِل سے پکاریں
ہوں تشریف فرما ابھی غوثِ اعظم

جو لڑکی تھی قبضے میں دیوِ لَعِیں کے
ترے نام سے وہ بچی غوثِ اعظم

صبا دَست بستہ سلام عرض کرنا
جو مل جائیں تجھ کو کبھی غوثِ اعظم

جمیلؔ اپنی جھولی کو پھیلا بھریں گے
کہ داتا ہیں تیرے سخی غوثِ اعظم

www.dawateislami.net

تری مدح خواں ہر زباں غوثِ اعظم

تری مدح خواں ہر زباں غوثِ اعظم
ترا نام مؤمن کی جاں غوثِ اعظم

پناہِ غریباں تری ذات والا
ترا گھر ہے دَارُالاَماں غوثِ اعظم

زمانہ نہ کیونکر ہو مہماں کہ تم نے
بچھایا ہے رحمت کا خواں غوثِ اعظم

تری مجلسِ وَعظ میں آتے اکثر
عرب سے شہِ مُرسَلاں غوثِ اعظم

جسے شک ہو وہ خضر سے پوچھ دیکھے
تری مجلسوں کا سماں غوثِ اعظم

نہ لے بھول کر نام بلبل چمن کا
جو دیکھے ترا گُل سِتاں غوثِ اعظم

ہے بزمِ حُسین و حَسَن تجھ سے روشن
تو ہے نور کا شمع داں غوثِ اعظم

www.dawateislami.net

ترے جدِّ امجد ہیں نورِ الٰہی
ہے نُوری تیرا خانداں غوثِ اعظم

علوم و فیوضِ شہنشاہِ طیبہ
ہیں سینے میں تیرے نہاں غوثِ اعظم

ترے سامنے حالتِ دل ہے روشن
کروں زور سے کیوں فُغاں غوثِ اعظم

تمہاری وِلایت سیادت کرم کا
ہُوا شور تا لامکاں غوثِ اعظم

ترے وَعظ میں آکے شاہِ عرب نے
بڑھائی تری عِز و شاں غوثِ اعظم

ہوئے دیکھ کر تجھ کو کافِر مسلماں
بنے سنگدل موم ساں غوثِ اعظم

قلوبِ خلائق کی بابِ جِناں کی
ملی ہیں تجھے کُنجیاں غوثِ اعظم

بُخارا و اَجمیر و مارَہرہ کلیَر
یہ سب ہیں تری نَدِّیاں غوثِ اعظم

www.dawateislami.net

کریں جبّہ سائی جہاں تاج والے
وہ ہے آپ کا آستاں غوثِ اعظم

مٹائے ترے در پہ جو اپنی ہستی
رہے اس کا نام و نشاں غوثِ اعظم

ملے اب تو گلزارِ بغداد مجھ کو
میں بلبل ہوں بے آشیاں غوثِ اعظم

ملے گی ہمیں تیرے دامن کے نیچے
دوعالَم میں امن و اماں غوثِ اعظم

دوعالم میں ہے کون حامی ہمارا
یہاں غوثِ اعظم وہاں غوثِ اعظم

ذرا صدقِ دِل سے پکارو تو اُن کو
ابھی جلوہ گر ہوں یہاں غوثِ اعظم

نہ ہو مبتلا وہ کبھی رنج و غم میں
کرے جس کو تو شادماں غوثِ اعظم

www.dawateislami.net

اگر ذِکر میں تیرے گزرے تو بہتر
یہ تھوڑی سی عُمرِ رواں غوثِ اعظم

ملے رَنج و اَفکار سے مجھ کو مہلت
کہ ہوں آپ کا مَدح خواں غوثِ اعظم

مرے دم میں جب تک رہے دم رہوں میں
ترے ذِکر سے تر زباں غوثِ اعظم

دَمِ صُور مَرقَد سے کہتا اُٹھوں گا
وہاں لے چلو ہیں جہاں غوثِ اعظم

ہمارے قُصور و خطا بخشوا کر
دِلائیں قُصورِ جناں غوثِ اعظم

کیا مرغ سوکھی ہوئی ہڈیوں کو
یہ رکھتے ہیں تاب و تُواں غوثِ اعظم

جمیؔل اب ہو ساکت مقامِ اَدَب ہے
کہاں تیرا منہ اور کہاں غوثِ اعظم

www.dawateislami.net

حق کے محبوب کی ہم مدح وثنا کرتے ہیں

حق کے محبوب کی ہم مَدح وثنا کرتے ہیں
اپنے اس آئینۂ دِل کی جِلا کرتے ہیں

راہ میں ان کی جو زر اپنا فدا کرتے ہیں
گویا فردوسِ بریں مول لیا کرتے ہیں

جو شب و روز ترا نام جَپا کرتے ہیں
تیر کب اُن کی دُعاؤں کے خطا کرتے ہیں

ہم وہ بندے ہیں کہ دن رات خطا کرتے ہیں
یہ وہ آقا ہیں کہ سب بخش دیا کرتے ہیں

وہی پاتے ہیں بہت جلد مَقاصِد دل کے
تیری ہی سَمت جو منہ کرکے دعا کرتے ہیں

کردیا اپنے خزانوں کا خدا نے مالک
بے طلب جس کو جو چاہیں وہ عطا کرتے ہیں

www.dawateislami.net

میں تری دَین کے قربان کہ تیرے منگتا
تجھ سے جو چاہتے ہیں مانگ لیا کرتے ہیں

مرحمت ہو نہ انہیں کس لیے عُمرِ جاوید
جو قضاؤں کو ترے دَر پہ ادا کرتے ہیں

سننا فریاد غریبوں کی جِلانا مُردے
آپ کے دَر کے گداؤں کے گدا کرتے ہیں

خُلد دے دینا فقیروں کو غنی کر دینا
آپ کے دَر کے گداوں کے گدا کرتے ہیں

ان کی گردش پہ مہ و مہر فدا ہوتے ہیں
تیرے کوچہ میں جو دن رات پِھرا کرتے ہیں

بے زباں طائرِ وَحشی بھی اَلَم کی اپنے
تیرے دَربار میں فریاد و بُکا کرتے ہیں

www.dawateislami.net

اُنگلیوں سے وہ بہا دیتے ہیں ایسے چشمے
سیکڑوں جس سے کہ سیراب ہوا کرتے ہیں

جا کے دیکھیں گے کسی روز بہارِ طیبہ
اسی امید پہ عُشّاق جیا کرتے ہیں

ساتھ لے لو ہمیں اے قافلے والو لِلّٰہ
ہند میں بے سر و سامان پِھرا کرتے ہیں

ہم غلاموں کے پڑا کرتی ہے دل میں ٹھنڈک
آپ کے ذِکر سے مردُود جلا کرتے ہیں

ناز قسمت پہ نہ کیوں کر ہو جمیلِ رضوی
لوگ مَدّاحِ نبی تجھ کو کہا کرتے ہیں

www.dawateislami.net

اے شکیب جان مضطر رحمۃ للعالمین

اے شکیبِ جانِ مُضْطَر رحمۃٌ لِّلعالَمیں
رحم گُستر بندہ پرور رحمۃٌ لِّلعالَمیں

اے کہ نورت ماہ پرور رحمۃٌ لِّلعالَمیں
بر دَرِ تو مہر چاکر رحمۃٌ لِّلعالَمیں

مَنْ رَّاٰنِیْ قَدْ رَاَ الْحَقّ ست فرمانِ شُما
کاش بینم روئے انور رحمۃٌ لِّلعالَمیں

از سُمومِ رنج و غم ہَمّ و اَلَم مَن سوخْتَم[1]
شد دلِ مَن مِثْلِ اَخگر رحمۃٌ لِّلعالَمیں

قطرۂ زابِ کَرم کافیست یک قطرہ بدہ
چوں دِلے دارَم جو مجمر رحمۃٌ لِّلعالَمیں[2]

---

[1]: مکتبہ نوریہ رضویہ اور ضیاء الدین پبلی کیشنز کے مطبوعوں میں یہ مصرعہ یوں ہے:
از سمومِ رنج وغم درد والم من سوختم

[2]: مکتبہ نوریہ رضویہ اور ضیاء الدین پبلی کیشنز کے مطبوعوں میں یہ مصرعہ یوں ہے:
چوں دِلے وارم چو مجمر رحمۃٌ لِّلعالَمیں

www.dawateislami.net

تیرہ و تار ست شامِ ما غریباں صبح کن
آفتابِ ذرّہ پروَر رحمۃٌ لِّلعالَمیں

گر جمالِ احمدی خواہی در اصحابش بہیں
آنچناں کانوارِ حق دَر رحمۃٌ لِّلعالَمیں

اوست گر ربِ جہاں اینست رحمت خلق را
رحمت و صلواتِ حق بر رحمۃٌ لِّلعالَمیں

چوں بر آرم سر ز گورِ خود ببینم رُوئے اُو
چشم بادا یا خدا بر رحمۃٌ لِّلعالَمیں

دامنِ احمد رضا خاں داد در دست فقیر
جانِ ما بادا فدا بر رحمۃٌ لِّلعالَمیں

من جمیلم مضطرم بر درگہ تو حاضرم[1]
رحم کن بر حالِ مضطر رحمۃٌ لِّلعالَمیں

---

[1]: مکتبہ نوریہ رضویہ اور ضیاء الدین پبلی کیشنز کے مطبوعوں میں یہ مصرعہ یوں ہے:
من جمیلِ مضطرم بر درگہ تو حاضرم

www.dawateislami.net

میرے مولا میرے سرور رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن

میرے مولا میرے سرور رحمۃٌ لِّلْعالمیں
میرے آقا میرے رہبر رحمۃٌ لِّلْعالمیں

لاتے ہی تشریف فرمایا کہ ھَبْ لِیْ اُمَّتِیْ
اے شفیعِ روزِ محشر رحمۃٌ لِّلْعالمیں

دستِ اَقدس سینہ پر ہو رُوح کھنچتی ہو مری
لب پہ جاری ہو برابر رحمۃٌ لِّلْعالمیں

روزِ محشر شانِ رحمت کے کرشمے دیکھنا
ہے عجب پر نور منظر رحمۃٌ لِّلْعالمیں

میں پیامِ زندگی سمجھوں اگر یوں موت آئے
آپ کا دَر ہو مرا سر رحمۃٌ لِّلْعالمیں

قدرتیں رب نے تمہارے تم کو دی ہیں بیشمار
میرا چمکا دو مُقَدَّر رحمۃٌ لِّلْعالمیں

www.dawateislami.net

مَدح خوانی کا صِلہ دیدارِ حق خُلد بَریں
ہو عطا یا شاہِ کوثر رحمۃٌ لِّلْعالمیں

عالِمِ عِلْمِ لَدُنّی آپ کو حق نے کیا
حال سب روشن ہے تم پر رحمۃٌ لِّلْعالمیں

کُفْر کی ظُلمت چَھٹی جب نور چمکا آپکا
حق کے خورشیدِ مُنوّر رحمۃٌ لِّلْعالمیں

اپنے دامن میں چُھپا لینا خدا کے واسطے
تیز ہو جب مہرِ محشر رحمۃٌ لِّلْعالمیں

دل میں آنکھوں میں جگہ ہے آپ ہی کے واسطے
آ سلیماں مور کے گھر رحمۃٌ لِّلْعالمیں

میں بھکاری در بدر کب تک پھروں خستہ خراب
اب بُلا لو اپنے دَر پر رحمۃٌ لِّلْعالمیں

ہم کمینے روز و شب سوتے ہیں بالکل بے خبر
رات بھر روتے تھے سرور رحمۃٌ لِّلْعالمیں

www.dawateislami.net

مَظہر ذاتِ خدا محبوبِ رَبِّ دوسرا
بادشاہِ ہَفت کِشْوَر رحمۃٌ لِّلْعالَمیں

جس نے دیکھی تیری صورت حق اُسے یاد آ گیا
کیوں نہ ہوں آنکھیں مُنوَّر رحمۃٌ لِّلْعالَمیں

تو نے فرمایا هُوَ الْمُعْطِیْ وَ اِنِّیْ قَاسِمٌ
کیوں نہ مانگوں تیرے در پر رحمۃٌ لِّلْعالَمیں

روزِ محشر عاصیوں کو بخشوانے کے لیے
ڈھونڈتے ہیں مِثْلِ مادَر رحمۃٌ لِّلْعالَمیں

ہم کو خواہش ہے نہ دنیا کی نہ کچھ عُقبیٰ کی فِکْر
بس گئے ہیں دِل کے اندر رحمۃٌ لِّلْعالَمیں

ہے نہ کوئی تیرا ثانی اور نہ ہوگا تا اَبَد
ہر صِفَت میں سب سے بڑھ کر رحمۃٌ لِّلْعالَمیں

دُور نے نزدیک نے آواز یکساں ہی سنی
جب ہوئے بالائے منبر رحمۃٌ لِّلْعالَمیں

www.dawateislami.net

ہم سیہ کاروں کی بخشش کی کوئی صورت نہیں
ناز ہے تیرے کرم پر رحمۃٌ لِّلْعالَمین

میری طاعت اور محبت میں رہو بستہ کمر
بس یہ ہے اِرشادِ سرور رحمۃٌ لِّلْعالَمین

دِین کو چھوڑو نہ دنیا کے لیے اے مومنو
دِین و دُنیا دیں گے یکسر رحمۃٌ لِّلْعالَمین

جالیاں ہوں ہاتھ میں اور اِلتجائیں لب پہ ہوں
ہو مُقَدَّر یاوری پر رحمۃٌ لِّلْعالَمین

تیرے تیری آل کے صدقے میں اے جانِ جہاں
ہو مُیَسَّر حجِّ اَکبر رحمۃٌ لِّلْعالَمین

تیرا جلوہ تھا شبِ اَسریٰ کہ عرش و فرش میں
نورِ حق تھا جلوہ گُسْتَر رحمۃٌ لِّلْعالَمین

کیا زمین و آسماں کیا اَنبیا کیا اَولیا
سب ہیں مُشْتَق تو ہے مَصْدَر رحمۃٌ لِّلْعالَمین

www.dawateislami.net

بس خدا اُن کو نہ کہنا اور جو چاہو کہو
سب سے بالا سب سے برتر رحمۃٌ لِّلْعٰلَمِیں

ذِکْر تیرا دِلکُشا اور نام تیرا جانْفِزا
فِکْر تیری رُوح پَروَر رحمۃٌ لِّلْعٰلَمِیں

سب فَصِیحانِ زمانہ دَم بخود حیرت میں ہیں
کون ہے تم سا سخن وَر رحمۃٌ لِّلْعٰلَمِیں

رَمزِ محبوب و محبّ میں تیسرے کو دَخْل کیا
سِرِّ حق ہے ذاتِ اَطہر رحمۃٌ لِّلْعٰلَمِیں

پنجتن ہیں فاطمہ خَیرُ النِّسا شیرِ خدا
سِبْطِ اَکبر سِبْطِ اَصغر رحمۃٌ لِّلْعٰلَمِیں

سایۂ عرشِ الٰہی میں کھڑا کرنا مجھے
ہیں سیہ عِصیاں سے دفتر رحمۃٌ لِّلْعٰلَمِیں

بے پڑھے عالِم نے ہر عالَم پہ عِلْم اِلقا کیے
عِلمِ غیبِ حق کے مَظْہَر رحمۃٌ لِّلْعٰلَمِیں

www.dawateislami.net

پنجۂ قدرت سنوارے جن کو وہ ہیں مُشک ساں
تیرے گیسوئے مُعَنبر رحمۃٌ لِّلعالمیں

تم سخی داتا ہو میں اَدنیٰ بھکاری آپ کا
دے دو ٹکڑا ہاتھ اُٹھا کر رحمۃٌ لِّلعالمیں

نیک بندوں پر تو رہتی ہے عنایت روز و شب
رُوسِیَہ پر بھی کرم کر رحمۃٌ لِّلعالمیں

سنتے ہی جاؤُں کَ اِستِغفار میں کرنے لگا
ہوں جرائم عَفو یَکْسَر رحمۃٌ لِّلعالمیں

خادِمِ دَرباں بنالو بندۂ دَرگاہ کو
پھر رہا ہوں خوار دَر دَر رحمۃٌ لِّلعالمیں

تشنگیِ شربتِ دِیدار سے مُضْطَر ہوں میں
ہو عطا لِلّٰہ ساغر رحمۃٌ لِّلعالمیں

خوفِ محشر کیوں جمیلِ قادِری رَضوی کو ہو
دونوں عالم میں ہیں سر پر رحمۃٌ لِّلعالمیں

www.dawateislami.net

اُمنگیں جوش پر آئیں ارادے گدگداتے ھیں

اُمنگیں جوش پر آئیں اِرادے گُدگُداتے ہیں
جمیلِ قادری شاید حبیبِ حق بلاتے ہیں

جگا دیتے ہیں قسمت چاہتے ہیں جس کی دَم بھر میں
وہ جس کو چاہتے ہیں اپنے روضے پر بلاتے ہیں

انہیں مل جاتا ہے گویا وہ سایہ عرشِ اعظم کا
تری دیوار کے سایہ میں جو بستر جماتے ہیں

مُقَدَّر اس کو کہتے ہیں فرشتے عرش سے آ کر
غبارِ فرشِ طیبہ اپنی آنکھوں میں لگاتے ہیں

خدا جانے کہ طیبہ کو ہمارا کب سفر ہوگا
مدینے کو ہزاروں قافلے ہر سال جاتے ہیں

www.dawateislami.net

شَہِ طیبہ یہ قوت ہے ترے دَر کے گداؤں میں
جِلا دیتے ہیں مُردوں کو وہ جس دم لب ہلاتے ہیں

مرے مولیٰ یہ قوّت ہے ترے دَر کے گداؤں میں
وہ جس کو چاہتے ہیں شاہ دَم بھر میں بناتے ہیں

مَدینے کی طلب میں جو نہیں لیتے ہیں جنت کو
انہیں تشریف لا کر حضرتِ رِضواں مناتے ہیں

تَصدُّق جانِ عالَم اس کریمی اور رحیمی کے
گُنہ کرتے ہیں ہم وہ اپنی رحمت سے چُھپاتے ہیں

وَہابی قادیانی گاندھوی و نیچری سب کی
خبر لینا یہ ہر دَم اہلسنّت کو ستاتے ہیں

جمیلِ قادری کو دیکھ کر حُوروں میں غُل ہوگا
یہی ہیں وہ کہ جو نعتِ حَبیبِ حق سناتے ہیں

www.dawateislami.net

ہوا ہے جلوہ نما وہ نگار آنکھوں میں

ہُوا ہے جلوہ نما وہ نگار آنکھوں میں
کہ آج پھول رہی ہے بہار آنکھوں میں

نِقاب اُٹھ گیا کیا رُوئے ماہِ طیبہ سے
کہ شَش جِہَت سے ہے نور آشکار آنکھوں میں

نظر میں ایسا سمایا ہے گُلشنِ طیبہ
کِھلا ہوا ہے عجب لالہ زار آنکھوں میں

عروج پر ہو ہمارا ستارۂ قسمت
بنے تمہارا اگر رہ گزار آنکھوں میں

تمہارے عارِضِ پُرنور دیکھنے کے لیے
ہے جانِ زار بہت بے قرار آنکھوں میں

www.dawateislami.net

پِروئے جاتے ہیں مِژگاں میں وَقتِ ذِکرِ نبی
بھرے ہیں دُرِّ عَدَن آبدار آنکھوں میں

ہے وقتِ نَزْع تَسلّیِ جانِ مُضْطَر ہو
ذرا تو لیجئے دم بھر قرار آنکھوں میں

نہ کیوں لَحد مری جنت کا اِک مکاں بن جائے
میں لے کے آیا ہوں تَصویرِ یار آنکھوں میں

جنہوں نے دیکھا تمہارا جمال ایک نظر
ہوا ہے جلوۂ حق آشکار آنکھوں میں

میں لیکے کیا کروں گلہائے خلد اے زاہد
بسے ہوئے ہیں مدینے کے خار آنکھوں میں

پسند اور نہیں کچھ بھی جُز تَصَوُّرِ یار
ہیں پُتلیاں بھی بڑی ہوشیار آنکھوں میں

www.dawateislami.net

زمینِ طیبہ کو یوں فخر ہوگیا حاصل
لگائی خاکِ قدم بار بار آنکھوں میں

یہ کس نے نامِ مدینہ لیا مرے آگے
کہ اَشک آگئے بے اِختیار آنکھوں میں

مہِ مدینہ کا دیکھا نہ چہرۂ انور
نگاہ روتی ہے یوں زار زار آنکھوں میں

زمینِ طیبہ نہ کیوں آسماں سے اُونچی ہو
بنایا اس نے نبی کا مزار آنکھوں میں

رضا کے ہاتھ سے پی ہے جمیلؔ نے وہ مے
کہ جس کا روز بڑھے گا خُمار آنکھوں میں

www.dawateislami.net

ہم رسولِ مدنی کو نہ خدا جانتے ہیں

ہم رسولِ مَدَنی کو نہ خدا جانتے ہیں
اور نہ اللہ تعالیٰ سے جُدا جانتے ہیں
دونوں عالَم تمہیں محبوبِ خدا جانتے ہیں
حق یہ ہے بعدِ خدا سب سے بڑا جانتے ہیں

اپنی ہستی جو ترے دَر پہ مٹا جانتے ہیں
کچھ وہی لطفِ فنا اور بقا جانتے ہیں
نہ اَدب اور نہ تری مَدح و ثنا جانتے ہیں
ہاتھ پھیلائے ترے در پہ سدا جانتے ہیں

میرے داتا مرے مولیٰ مجھے ٹکڑا مل جائے
بے نوا اس کے سوا اور نہ صدا جانتے ہیں
وصل و فرقت کا کوئی حال تو ان سے پوچھے
ترے دَر پر جو تڑپنے کا مزہ جانتے ہیں

آنکھوں والوں کو نظر آتے ہیں ان کے جلوے
ان کے دِیدار کو دِیدارِ خدا جانتے ہیں

www.dawateislami.net

اَصل کو چھوڑ کے کس واسطے شاخیں پکڑیں
ہم تو ایمان فقط تیری رضا جانتے ہیں

یارسولِ عَرَبی کیوں نہ رکھیں وِردِ زبان
آپ کے نام کو ہم نامِ خدا جانتے ہیں

سر ہے کعبہ کی طرف دل ہے تمہاری جانب
ایسے سجدہ کو تو عُشّاق رَوا جانتے ہیں

جانِ عیسیٰ ترے اِعجاز کا کہنا کیا ہے
جبکہ بندے ترے مُردوں کو جِلا جانتے ہیں

تیرے زوّار کو رہبر کی ضرورت کیا ہے
تیری خوشبو سے ترے گھر کا پتا جانتے ہیں

کیوں بھٹکتے پھریں سرکار کے بندے دَر دَر
بگڑیاں سب کی وہ اِک پل میں بنا جانتے ہیں

دَرِ اَقدس پہ تمہارے جو پڑے رہتے ہیں
بڑھ کے جنت سے مدینے کی فضا جانتے ہیں

www.dawateislami.net

قبر و محشر سے ڈریں کس لیے عاصی ان کے
جو اِشارے سے اَسیروں کو چُھڑا جانتے ہیں

حق نے تم کو دیا تم بانٹتے ہو عالَم میں
جو ملا جس کو تمہارا ہی دیا جانتے ہیں

بے ادب دشمنِ دِیں محفلِ میلاد ہے یہ
ان کے عُشّاق ہی کچھ اس کا مزہ جانتے ہیں

بے بَصَر ان کی وَجاہت کو بھلا کیا جانے
اَہلِ اِیمان اُنہیں شانِ خدا جانتے ہیں

عَالِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ آیت پڑھ لو
تب یہ معلوم ہو تم کو کہ وہ کیا جانتے ہیں

عَالِمُ الْغَیْب نے ہر غیب سکھایا ان کو
ذرّہ ذرّہ کی خبر شاہِ ہدیٰ جانتے ہیں

آیۂ عَلَّمَکَ ہے مرے دعوے کی دلیل
اس کا مُنکِر ہی کہے گا کہ وہ کیا جانتے ہیں

www.dawateislami.net

سامنے ان کے دو عالَم ہیں مثالِ کفِ دَسْت
ان کے ارشاد کو ہم حق بخدا جانتے ہیں

اَولیا کے لیے فرماتے ہیں مولانا روم
لوحِ محفوظ میں جو کچھ ہے لکھا جانتے ہیں

ہم یہ کب کہتے ہیں ذاتی ہے علومِ سرکار
اَز اَزَل تا بہ اَبَد سب بعطا جانتے ہیں

علمِ سرکار ہے حادِث تو خدا کا ہے قدیم
اب نہ کہنا یہ کبھی تم کہ وہ کیا جانتے ہیں

اس کو جو شرک بتاتے ہیں وَہابی مُرتَد
تو خدا ہی کو وہ ظالم نہ خدا جانتے ہیں

دَوْلَۃُ الْمَکِّیَہ نے ان پہ قیامت توڑی
اب وہابی نہ کہیں گے کہ وہ کیا جانتے ہیں

مُژدَہ نار سُنا ان کو جمیلِ رَضَوی
ذاتِ رحمٰن سے جو ان کو جدا جانتے ہیں

www.dawateislami.net

قمر کے دو کیے انگلی سے طاقت اس کو کہتے ہیں

قمر کے دو کیے اُنگلی سے طاقت اس کو کہتے ہیں
ہُوا اِک دم میں عودُ الشّمس قدرت اس کو کہتے ہیں

جو پھیلا تھا اندھیرا اِس جہاں میں کُفر و بِدْعت کا
وہ اِک دم میں مٹا شمعِ ہدایت اس کو کہتے ہیں

جو دیکھیں حضرتِ یُوسُف جمالِ سَیِّدِ عالَم
تو فرمائیں قسم حق کی مَلاحت اس کو کہتے ہیں

بنایا ان کو مختارِ دوعالم ان کے مولیٰ نے
خلافت ایسی ہوتی ہے نیابت اس کو کہتے ہیں

شبِ معراج یہ غُل تھا ملائک حور و غِلماں میں
حسیں ہوتے ہیں ایسے خوبصورت اس کو کہتے ہیں

کوئی چوتھے فلک پر طور پر کوئی مگر آقا
گئے عرشِ مُعلّٰی پر وَجاہت اس کو کہتے ہیں

www.dawateislami.net

لگایا سرمۂ مَازَاغ حق نے اُن کی آنکھوں میں
وہ ہیں ہر چیز کے ناظر بصارت اس کو کہتے ہیں

نہیں ہے اور نہ ہوگا بعد آقا کے نبی کوئی
وہ ہیں شاہِ رسل ختمِ نبوت اس کو کہتے ہیں

لگا کر پشت پر مُہرِ نبوت حق تعالیٰ نے
انہیں آخر میں بھیجا خاتَمیّت اس کو کہتے ہیں

بھکاری بن کے اس دَر پر جو مانگو گے وہ پاؤ گے
کہ اَرباب نظر بابِ اِجابت اس کو کہتے ہیں

بلا سے پہلے آتی ہے مدد تیری غلاموں پر
ترے صدقے عرب والے اِعانت اس کو کہتے ہیں

جو عالَم کے شکَم کو نعمتوں سے سیر فرمائیں
وہ خود فاقے کریں دو دو قناعت اس کو کہتے ہیں

دعائیں دے رہے ہیں دشمنوں کو ظلم کے بدلے
حلیم ایسے ہوا کرتے ہیں رحمت اس کو کہتے ہیں

www.dawateislami.net

طُفیلِ سرورِ عالَم مدینہ ہم جو دیکھیں گے
کہیں گے دل میں خوش ہوکر کہ جنت اس کو کہتے ہیں

تمہارا سبز گنبد دیکھ کر ہے عرش سکتہ میں
بلندی کس قدر پائی ہے رفعت اس کو کہتے ہیں

غلامانِ نبی کو حضرتِ موسیٰ نے جب پوچھا
تو فرمایا خدا نے خیرِ اُمت اس کو کہتے ہیں

عرب کے چاند کی جب روشنی پھیلے گی محشر میں
کہیں گے انبیا ماہِ رسالت اس کو کہتے ہیں

تری شانِ رحیمی جوش پر جس وقت آئے گی
اُٹھے گا شور محشر میں کہ رحمت اس کو کہتے ہیں

رفیقِ مصطفےٰ صدیقِ اکبر غارِ تیرہ میں
ہیں جاں دینے کو آمادہ رفاقت اس کو کہتے ہیں

کٹا کر سر حُسینِ ابنِ علی راہِ الٰہی میں
شہیدوں کے ہوئے سرور شہادت اس کو کہتے ہیں

فرشتو یاد رکھنا نام اس عاصی کا محشر میں
جمیلِ قادری سب اہلسنّت اس کو کہتے ہیں

www.dawateislami.net

خدا کے پیارے نبی ہمارے

خدا کے پیارے نبی ہمارے رؤف بھی ہیں رحیم بھی ہیں
شفیع بھی ہیں رسول بھی ہیں مُطاع بھی ہیں قسیم بھی ہیں

اٹھاتے تکلیفیں کافروں سے دُعا ہدایت کی ان کی کرتے
تمام اَوصاف میں ہیں یکتا شکور بھی ہیں حلیم بھی ہیں

یہ لادوا ہے مَرَض ہمارا طبیب کیوں کر کریں گے چارہ
علاج میرا کریں گے آقا طبیبِ دل ہیں حکیم بھی ہیں

نہیں ہے کچھ عرض کی ضرورت کہ ان پہ روشن ہے سب کی حالت
رسولِ اَکرم سمیع بھی ہیں بصیر بھی ہیں علیم بھی ہیں

اُنہیں کے در کے ہیں ہم بھکاری اُنہیں کی یہ نعمتیں ہیں ساری
اُنہیں کے ہیں سَلسبِیل وکوثر اُنہیں کے قَصرِ نعیم بھی ہیں

وہ عرش کے تاجدار مولیٰ صِفت ہے یٰسٓ ثنا ہے طٰہٰ
غنی و مُعطِی ہے نام اُن کا عرب کے دُرِّ یتیم بھی ہیں

www.dawateislami.net

ہر ایک گُل میں ہے رنگ اُن کا زبانِ بلبل پہ اُن کا نغمہ
ہے سب کی آنکھوں میں نور اُن کا وہ سب کے دل میں مُقیم بھی ہیں

عطا کیے ہیں لقب خدا نے ہمارے آقا کو کیسے پیارے
اَمین بھی ہیں مَکین بھی ہیں عزیز بھی ہیں عظیم بھی ہیں

میں ان کا بندہ وہ میرے مولیٰ وہ میرے مالک میں ان کا بَردہ
خدا کے فَضْل و کرم سے آقا حفیظ بھی ہیں کریم بھی ہیں

اُنہیں کے سر پر ہے تاجِ عزت اُنہیں کے باعث ہے ساری خَلقت
نہ کیوں ہوں مالک وہ عرشِ حق کے حبیب بھی ہیں کلیم بھی ہیں

عَفُو ہو تم عزیز ہو تم وکیل ہو تم کفیل ہو تم
تمہارے بندے ہیں ہم اگرچہ سَقیم بھی ہیں اَثیم بھی ہیں

جمیلؔ رضوی قادری کو غمِ عذابِ اَلیم کیوں ہو
مَدینے والے ہیں اس کے سر پر مدد پہ غوثِ عظیم بھی ہیں

www.dawateislami.net

یہ وہ محفل ہے جس میں احمد مختار آتے ہیں

یہ وہ محفل ہے جس میں اَحمد مختار آتے ہیں
مَلائک لے کے رحمت کے یہاں اَنوار آتے ہیں
زیارت کے لیے بَن کر مَلک زُوّار آتے ہیں
نبی کو دیکھنے یاں طالبِ دِیدار آتے ہیں
غلامانِ شہِ دِیں بزم میں یوں آتے ہیں جیسے
بھکاری بھیک لینے بر سرِ دَربار آتے ہیں
وہ لیجاتے ہیں بخشش کی سند سرکارِ طیبہ سے
مَعاصی کے جو مومن لے کے یاں طومار آتے ہیں
چلو ہے میزبانی جوش پر سرکارِ طیبہ کی
لیے رحمت کے خوانوں میں مَلک اَنوار آتے ہیں
نگاہِ کور باطن قاصر و مجبور ہے لیکن
شہِ کون و مکاں ہر دِل میں سوسو بار آتے ہیں
منافق جانتے ہیں شرک گر اس بزمِ اَقدس کو
تو خود کیوں شرک کرنے کے لیے مکار آتے ہیں

www.dawateislami.net

مخالف بے اَدب اس ذِکر کی رِفعت کو کیا سمجھے
یہاں پر سر کے بل اہلِ سُنَن دِیں دار آتے ہیں

قیامِ محفلِ مَوْلِد سے جلتے ہیں بہت مُنکِر
مگر مومن پہن کر یاں اَدب کے ہار آتے ہیں

یہ اُن کے سبز گنبد پر بخطِ نور لکھا ہے
وہ اچھے ہو کے جاتے ہیں جو یاں بیمار آتے ہیں

اُٹھے گا شور محشر میں گنہگارو نہ گھبراؤ
وہ دیکھو شاہ کھولے گیسوئے خمدار آتے ہیں

خریدیں گے جو رحمت کے عوض اَنبار عصیاں کے
خریدارِ گُنہ اَب بَر سرِ بازار آتے ہیں

جو کہتے ہیں مصیبت میں اَغِثْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ
مَدد کرنے کو ان کی سَیِّدِ اَبرار آتے ہیں

شبِ تاریک مَرقَد سے نہ گھبرائے دِلِ مُضْطَر
کوئی دَم میں نظر وہ چاند سے رُخسار آتے ہیں

خداوندا دَمِ آخر یہ عزرائیل فرمائیں
جمیلِ قادری ہوشیار ہو سرکار آتے ہیں

www.dawateislami.net

نہ میں باغی ہوں نہ منکر نہ نکوکاروں میں

نہ میں باغی ہوں نہ مُنکِر نہ نِکوکاروں میں
نام لیوا ہوں ترا تیرے گنہگاروں میں

سر رگڑتے ہیں سلاطینِ زمانہ آ کر
دَبدبہ ایسا نہ دیکھا کہیں درباروں میں

ان کا بندہ جو بنا ہوگیا آزاد وہی
ان سے جو کوئی پھرا وہ ہے گرفتاروں میں

ان کا بندہ جو ہُوا خلد ہے اس کی خواہاں
ان کے دشمن ہیں جہنم کے سزاواروں میں

آج جو چاہیں کہیں پیروِ نجدیِ لَعیں
کل کو کُھل جائے گا اُٹھیں گے جو مکاروں میں

شرم کر مہرِ قیامت مجھے آنکھیں نہ دِکھا
ان کو دیکھا ہے میں ہوں جن کے گنہگاروں میں

www.dawateislami.net

آنکھ تو کھول کے دیکھو نگہِ ایماں سے
شانِ والشّمس نظر آتی ہے رُخساروں میں

خوبیِ بخت سے ہوجائے زِیارت جو نصیب
نام لکھ جائے مرا آپ کے زُوّاروں میں

آپ کے صدقے میں اے رُوحِ جناں جانِ چمن
خرمنِ گل ہی نظر آتے ہیں انگاروں میں

اِک نبوت تو نہیں باقی ہیں جتنے اَوصاف
جَمْع ہیں اے شہِ لولاک تیرے یاروں میں

بے طلب اپنے بھکاری کی بھرے جو جھولی
ایسی سرکار بتادے کوئی سرکاروں میں

ہاتھ اُٹھا کر مرے داتا مجھے ٹکڑا دے دو
اے کریمِ عَرَبی میں بھی ہوں حقداروں میں

کوہِ غم کاہ نہ کیوں کر ہو جمیلِ رضوی
رحمتِ شاہِ عرب جب ہے گنہگاروں میں

www.dawateislami.net

کیسے کون و مکاں روشن تیری تنویر کے قرباں

کیے کون و مکاں روشن تری تنویر کے قرباں
تو پہنچا لامکاں پیارے تری توقیر کے قرباں

رُخ و زُلفِ نبی کو دیکھ کر کہتا ہے آئینہ
عرب کے چاند میں بھی ہوں تیری تنویر کے قرباں

نبی کی خاکِ پا اِکسیرِ اَعظم سے بھی بڑھ کر ہے
میں کیوں اے کیمیا گر ہوں تری اِکسیر کے قرباں

فصیحانِ عرب حیران ہو ہو کر یہ کہتے تھے
رَسُوْلُ اللّٰہ کی تقریرِ پُرتنویر کے قرباں

ہزاروں دشمنوں کو ایکدم میں کرلیا بندہ
رَسُوْلُ اللّٰہ کے خطبے تری تاثیر کے قرباں

www.dawateislami.net

ملائک اِنس و جن کیا جانور بھی ہو گئے شیدا
ہوئے سنگ و شجر گویا تری تسخیر کے قرباں

عطا کیں نعمتیں دونوں جہاں کی حق تعالیٰ نے
خدا کے نائبِ مطلق تری جاگیر کے قرباں

وطن اپنا کیا طیبہ میں جب محبوبِ اکرم نے
تو مکہ کیوں مدینہ کی نہ ہو تقدیر کے قرباں

کروں میں اس قدر یارب رُخِ مولیٰ کا نظّارہ
کہ ہوں آنکھیں مری وَالشّمس کی تفسیر کے قرباں

مسلمانوں پہ ایسا تو نے دامِ مکر پھیلایا
کہ ہے اِبلیس بھی نجدی تری تزوِیر کے قرباں

وہ شیخ احمد رضا خاں جس نے راہِ راست دِکھلائی
جمیلِ قادِری کیوں ہو نہ ایسے پیر کے قرباں

www.dawateislami.net

عالم میں کیا ہے جس کی کہ تجھ کو خبر نہیں

عالَم میں کیا ہے جس کی کہ تجھ کو خبر نہیں
ذَرَّہ ہے کون سا تری جس پر نظر نہیں

اَرض و سما نہیں ہیں کہ شمس و قمر نہیں
کس چیز پر حبیبِ خدا کا اثر نہیں

نجدی شقی خبیث لَعیں کا یہ قول ہے
مخلوق کی تو کیا اُنہیں اپنی خبر نہیں

قائل ہو علمِ غیبِ نبی کا وہ کیوں شقی
مُرتَد کے دِل میں حُبِّ نبی کا اثر نہیں

دنیا میں ہو ذلیل تو عُقبیٰ میں خوار ہو
جو خاکپائے حضرتِ خیرالبشر نہیں

اَنوار کا وُرُود ہے بزمِ رسول میں
مُنکِر ہے بے بَصر اُسے آتا نظر نہیں

یہ علمِ غیب ہے کہ رسولِ کریم نے
خبریں وہ دیں کہ جن کی کسی کو خبر نہیں

www.dawateislami.net

کہتے ہیں جبرئیل بہت میں نے کی تلاش
تجھ سا جہان بھر میں کوئی تاجور نہیں

معراج میں خدا نے بلایا انہیں جہاں
واللہ اس جگہ پر کسی کا گزر نہیں

تقسیم کررہا ہے تو عالم میں نعمتیں
ظاہر میں گو کہ پاس ترے مال و زر نہیں

منگتا ہیں ہم رسول کے کیوں دَر بدر پھریں
کیا ہم کو بھیک کے لیے مولیٰ کا دَر نہیں

بیشک رہِ مدینہ میں نجدی کو خوف ہے
سُنّی کو ان کی راہ میں مُطْلَق خطر نہیں

اللہ کے حبیب کا دامن ہے ہاتھ میں
محشر کی سختیوں کا ہمیں کچھ خَطَر نہیں

سن کر جمیلِؔ قادری تیرا کلامِ نعت
بُھولیں گے تجھ کو طالبِ حق عُمْر بھر نہیں

www.dawateislami.net

یارسول اللہ آکر دیکھ لو

یَارَسُوْلَ اللّٰہ آکر دیکھ لو
یا مدینے میں بلا کر دیکھ لو

سیکڑوں کے دِل مُنوَّر کردیئے
اِس طرف بھی آنکھ اُٹھا کر دیکھ لو

کُشتۂ دِیدار زندہ ہو اَبھی
جانِ عیسیٰ لب ہِلا کر دیکھ لو

کلِمہ پڑھتے جی اُٹھیں مُردے اَبھی
جانِ عیسیٰ لب ہِلا کر دیکھ لو

رَنج وغم دَرد و اَلم کی میرے گرد
بِھیڑ ہے سرکار آکر دیکھ لو

چھیڑے جاتے ہیں مجھے منکر نکیر
گور میں تشریف لا کر دیکھ لو

میری آنکھوں میں تمہیں ہو جلوہ گر
چِلمَنِ مِژگاں اُٹھا کر دیکھ لو

www.dawateislami.net

یہ کبھی اِنکار کرتے ہی نہیں
بے نواؤ آزما کر دیکھ لو

چاہے جو مانگو عطا فرمائیں گے
نامُرادو ہاتھ اُٹھا کر دیکھ لو

سیرِ جنت دیکھنا چاہو اگر
روضۂ اَنور پہ آ کر دیکھ لو

دو جہاں کی سرفرازی ہو نصیب
اُن کے آگے سر جھکا کر دیکھ لو

طور پر جلوہ جو دیکھا تھا کلیم
آج یاں پردہ اُٹھا کر دیکھ لو

اُن کی رِفعت کا پتا ملتا نہیں
مہر و مہ چکر لگا کر دیکھ لو

اس جمیلِ قادری کو بھی حضور
اپنے دَر کا سگ بنا کر دیکھ لو

www.dawateislami.net

ہر جگہ ہیں جلوہ گستر دیکھ لو

ہر جگہ ہیں جلوہ گُستر دیکھ لو
ہر مکاں ہر دل کے اندر دیکھ لو

اُن کا جلوہ ہر جگہ موجود ہے
چاہو جس دم آنکھ اُٹھا کر دیکھ لو

عرش و فرش و لامکاں ہی میں نہیں
بلکہ ہر ذرّہ کے اندر دیکھ لو

اس قدر رکھو تَصَوُّر ہر گھڑی
اُن کی صورت دِل کے اندر دیکھ لو

رُویَتِ حق کی تمنا ہے اگر
شاہ کا رُوئے مُنَوَّر دیکھ لو

چودھویں کا چاند بھی شرمائے گا
خاکِ طیبہ مُنہ پہ مَل کر دیکھ لو

www.dawateislami.net

خُلد آئے گی منانے کے لیے
آستاں پر اُن کے مَر کر دیکھ لو

چاہتے ہو گر رہے باقی نشاں
آستاں پر اُن کے مٹ کر دیکھ لو

یوں مُنادِی حشر میں دے گا نِدا
کشتیِ اُمت کا لنگر دیکھ لو

پیاس سے باہر زبانیں آگئیں
بہرِ حق یا شاہِ کوثر دیکھ لو

عرش وفرش ولامکاں سب مِلک ہیں
ایسے ہوتے ہیں توَنگر دیکھ لو

عرضِ حاجت کی ضرورت ہی نہیں
حال سب روشن ہے تم پر دیکھ لو

ہے پھنسا غم میں جمیلِ قادری
رحم گُستر بندہ پرور دیکھ لو

www.dawateislami.net

باغِ دو عالم دم سے تمہارے ہے گلزار رسول اللّٰہ

باغِ دوعالم دم سے تمہارے ہے گلزار رَسُوْلُ اللّٰہ
کون ومکاں میں رُخ سے تمہارے پُرانوار رَسُوْلُ اللّٰہ

تم ہو حشر کے راج دُلارے نورِ الٰہی عرش کے تارے
نیا موری لگا دو کنارے کھیون ہار رَسُوْلُ اللّٰہ

مولیٰ تم نے ہمارے غم میں شب بھر روکر کی ہیں آہیں
اُمت پر ہے روزِ اَزَل سے کتنا پیار رَسُوْلُ اللّٰہ

بھولی بھیڑیں ہم ہیں تمہاری چاروں طرف ہیں گُرگ شکاری
کوئی نہیں ہے بچانے والا ہو غم خوار رَسُوْلُ اللّٰہ

ہائے نہ کی کچھ ہم نے کمائی لہو و لعب میں عُمر گنوائی
اب جو گھڑی پُرسش کی آئی تم ہو یار رَسُوْلُ اللّٰہ

چاہو بگاڑو یا کہ سنبھالو چاہو ڈباؤ یا کہ نکالو
تم ہو ہمارے مالک و حاکم ہم لاچار رَسُوْلُ اللّٰہ

مولیٰ چشم و قلب میں آجا لِلّٰہ بختِ سیہ چمکا جا
اُجڑا بَن ہے ہمارے دل کا کر گلزار رَسُوْلُ اللّٰہ

www.dawateislami.net

کر کے شفاعت تم بخشاؤ دامن ڈھک کر عیب چھپاؤ
حشر میں اپنا کوئی نہیں ہے حامی کار رَسُوْلُ اللّٰہ

راہ کٹھن اور دُور ہے منزل سر پر عصیاں پاؤں ہیں گھائل
ہائے چلیں ہم لے کر کیونکر یہ اَنبار رَسُوْلُ اللّٰہ

کھول دو گیسو بر سے رحمت دُھل کر عصیاں پاک ہو اُمت
چمکے سیہ بختوں کی قسمت شب ہے تار رَسُوْلُ اللّٰہ

ڈُوبا ہوا سورج پلٹایا چاند کو ٹکڑے کر کے دکھایا
حکم سے تیرے کر سکے کوئی کب اِنکار رَسُوْلُ اللّٰہ

چاہو جسے فردوس میں جا دو چاہو جسے دوزخ میں بھیجو
جنت و نار ہیں مِلک تمہاری ہو مُختار رَسُوْلُ اللّٰہ

خود ہی خدا نے تم کو پڑھایا علم نہ تم سے کوئی چھپایا
رب نے تمہارے کھولے ہیں تم پر سب اَسرار رَسُوْلُ اللّٰہ

آج جمیلِ قادری دِل سے ذِکر اپنے آقا کا کرلے
دُور کریں گے بیشک تیرے سب اَفکار رَسُوْلُ اللّٰہ

www.dawateislami.net

تمہیں نے تو کیا ہم کو مسلماں یارسول اللّٰہ

تمہیں نے تو کیا ہم کو مسلماں یَارَسُوْلَ اللّٰہ
تمہیں تو ہو ہمارا دین و اِیماں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

نہ بھولے اور نہ بھولو گے قیامت تک غلاموں کو
نہ کیوں ہوں اہلسنّت تم پہ قرباں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

فقط یہ آرزو ہے نزع میں مرقد میں محشر میں
کہیں ہم سے نہ چھوٹے تیرا داماں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

لواءُ الحمد کے نیچے بنے مولیٰ قیامت میں
مرا ہر رونگٹا تیرا ثنا خواں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

ترے حُسن و مَلاحت پر دو عالم کیوں نہ ہوں قرباں
خدائے پاک ہے جب تیرا خواہاں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

مکان و لامکاں حُور و مَلک عرش و فلک کرسی
تمہارے ہی لیے یہ سب ہے ساماں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

www.dawateislami.net

تری تُربت کے آگے عرش کا بھی سر خمیدہ ہے
بلند اَفلاک سے ہے تیرا ایواں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

سلاطینِ زمانہ آستاں پر سر رگڑتے ہیں
تمہاری خاکِ در ہے تاجِ شاہاں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

کروروں نعمتوں سے بے طلب اَدنیٰ اِشارے میں
بھرے عالم کے تم نے جیب و دَاماں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

مریضانِ جہاں کو تم شِفا دیتے ہو دم بھر میں
خدارا دَرد کا ہو میرے دَرماں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

میں اِک اَدنیٰ بھکاری آپ سلطانِ زمانہ ہیں
سلیماں آپ میں مورِ سلیماں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

تمہارے نور سے حق نے کیے کون و مکاں ظاہر
تمہیں ذَرّاتِ عالَم میں ہو تاباں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

لیا تھا روزِ میثاق اَنبیا سے حق تعالیٰ نے
تمہاری پیروی کا عہد و پیماں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

www.dawateislami.net

بنایا ہے خدا نے دونوں عالم کا تجھے حاکم
سروں پر لیتے ہیں سب تیرا فرماں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

تو ہے بندہ خدائے پاک کا میں تیرا بندہ ہوں
توسُّط سے ترے ہوں عبدِرحمٰں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

خدا کے بعد اَفضل جانتا تم کو دوعالم سے
یہی تو ہے ہمارا دِین و اِیماں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

ترے فضل وَکرم سے دُور کیا ہے گر میں بن جاؤں
تیری چوکھٹ کے دَرْبانوں کا دَرباں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

صدائے صُور سن کر آپ کا پڑھتا ہوا کلمہ
میں اُٹھوں قَبْر سے شاداں وخنداں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

غلاموں کی ہر اِک مشکل میں تم اِمداد کرتے ہو
مری بھی مشکلیں ہو جائیں آساں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

جمیلِ قادری کی دو جہاں میں لاج رکھ لینا
طفیلِ حضرتِ احمد رضا خاں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

www.dawateislami.net

ترے دربار کے جبریل درباں یارسول اللہ

ترے دَربار کے جبریل دَرباں یَارَسُوْلَ اللّٰہ
تری سرکار کے خادم ہیں رِضواں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

ہزاروں ناظرہ پڑھ پڑھ کے حافظ ہو گئے اس کے
تمہارا مُصْحَفِ رُخ ہے کہ قرآں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

تری سیرت نے لاکھوں بُت پرستوں کو کیا مومن
تری صورت دَوائے دَردمنداں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

دُرِ دَندانِ اَقدس کی جھلک کا ایک پَرتَو ہے
جو ہیں اَفلاک پر اَنجُم درخشاں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

مصیبت دور بھاگے مشکلیں آساں ہوں فوراً
پکارے جو کوئی تم کو مسلماں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

ترا اِک قطرۂ دَریائے رَحمت سُرخُرو کر دے
گناہوں نے کیا بے حد پشیماں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

شہیدِ کربلا کی پیاس کا صدقہ برس جائے
سیہ کاروں پہ تیرا اَبرِ نیساں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

www.dawateislami.net

اَثر کیوں کر کرے گی آفتابِ حشر کی گرمی
مرے سر پر تو ہوگا تیرا دَاماں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

تجھے دیکھوں تیرے یاروں کو دیکھوں اور ترے رب کو
مجھے ہو عید گہ محشر کا میداں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

قیامت میں مدد کرنا مری اے شافعِ محشر
بَجُز تیرے وہاں ہے کون پُرساں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

براتی ساتھ ہوں دولہا کے جب میدانِ محشر میں
تو اس میں میں بنوں تیرا ثناخواں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

خریداروں میں اس عاصی کو بھی فرمایئے شامل
کُھلے جب حشر میں رحمت کی دُکاں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

اَجل نزدیک ہے اُس سبز گنبد کی زِیارت کا
کہیں دِل ہی میں لیجاؤں نہ اَرماں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

سنہری جالیوں کے سامنے گر میرا دم نکلے
مُیَسَّر ہو مجھے لُطفِ فراواں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

جو مُنکر ہیں وہ جلتے ہیں نبی کے نامِ نامی سے
پکارا کرتے ہیں ہر دم مسلماں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

جمیلِؔ قادری دربارِ حق میں پیش ہو جس دم
تو کہہ دینا یہ ہے میرا ثناخواں یَارَسُوْلَ اللّٰہ

www.dawateislami.net

کیونکر نہ ہو مکے سے سوا شانِ مدینہ

کیونکر نہ ہو مکے سے سوا شانِ مدینہ
وہ جبکہ ہوا مسکنِ سلطانِ مدینہ

مکّے کو شرف ہے تو مدینے کے سبب سے
اس واسطے مکہ بھی ہے قربانِ مدینہ

ہوتا ہے فلک کا سرِ تسلیم یہاں خم
اللہ رے بلندی تری ایوانِ مدینہ

آتے ہیں سرِ عجز جھکائے ہوئے لاکھوں
شاہانِ جہاں پیشِ گدایانِ مدینہ

بلبل کبھی بھولے سے نہ لے نام چمن کا
دیکھا ہی نہیں اس نے گلستانِ مدینہ

لاکھوں نے لگائے ہیں ترے کوچہ میں بستر
تھوڑی سی جگہ ہم کو بھی اے جانِ مدینہ

پہنچا دے تو محبوب کے دَر پر مجھے یارب
لے جاؤں نہ دنیا سے میں ارمانِ مدینہ

www.dawateislami.net

سمجھوں گا ہوئی عید مبارک مجھے جس دم
ہو جائے گا یہ سر مرا قربانِ مدینہ

اِتراتی ہے کیوں بادِ صبا تو مرے آگے
دیکھیں گے کبھی ہم بھی گلستانِ مدینہ

سر دے کے غلامانِ نبی راہِ خدا میں
آرام سے سوئے تہِ دامانِ مدینہ

شاہانِ جہاں کانپتے ہیں نام سے تیرے
اللّٰہ یہ صولت تری سلطانِ مدینہ

کیا وصف کروں خوبیٔ اَخلاق کا اُن کے
بے مثل ہے دنیا میں ہر اِنسانِ مدینہ

سر سبز کسی کی بھی نہ ہو کشتِ تمنا
برسے نہ اگر خلق پہ نیسانِ مدینہ

مخلوقِ خداوند ہے سب زیرِ حکومت
ہے حاکمِ کونین سلیمانِ مدینہ

www.dawateislami.net

آرام سے ٹھہراتا ہے زَوّارِ نبی کو
گویا کہ یہ چھوٹا سا ہے احسانِ مَدینہ

پیش آتے ہیں رحمت کے فرشتے بتواضع
اللّٰہ کے مہمان ہیں مہمانِ مَدینہ

ہوجائے جو سرکار کی رحمت کا اِشارہ
سگ اپنا بنائیں مجھے دَربانِ مَدینہ

مرنے پہ بھی چھوڑیں گے نہ محبوب کا کوچہ
عُشّاق کی جنت ہے بیابانِ مَدینہ

گھبرائیں گے سب مہر قیامت کی تپش سے
بے خوف مگر ہوں گے گدایانِ مَدینہ

سلاطین کی جب حشر میں آئے گی سُواری
غُل ہوگا کہ وہ آتے ہیں خوبانِ مَدینہ

ہے عرضِ جمیلِؔ رضوی کا یہ خلاصہ
لاشہ ہو مرا اور بیابانِ مَدینہ

عُشّاق یہ کہتے ہیں جمیلِؔ رضوی کو
ہے نغمہ سرا بلبل بستانِ مَدینہ

www.dawateislami.net

صحرائے مدینہ

یارب مرے دل میں ہے تمنائے مدینہ
اِن آنکھوں سے دِکھلا مجھے صحرائے مدینہ

نکلے نہ کبھی دِل سے تمنائے مدینہ
سر میں رہے یارب میرے سودائے مدینہ

ہر ذرّہ میں ہے نورِ تجلائے مدینہ
ہے مَخزنِ اَسرار سراپائے مدینہ

ایسا مری نظروں میں سما جائے مدینہ
جب آنکھ اُٹھاؤں تو نظر آئے مدینہ

پھرتے ہیں یہاں ہند میں ہم بے سروساماں
طیبہ میں بلالو ہمیں آقائے مدینہ

اس درجہ ہیں مشتاقِ زیارت مری آنکھیں
دل سے یہ نکلتی ہے صدا ہائے مدینہ

www.dawateislami.net

یاد آتا ہے جب روضۂ پُرنور کا گنبد
دل سے یہ نکلتی ہے صدا ہائے مدینہ

میں وَجْد کے عالَم میں کروں چاک گریباں
آنکھوں کے مرے سامنے جب آئے مدینہ

کیونکر نہ جھکیں خلق کے دل اُس کی طرف کو
ہے عرشِ الٰہی بھی تو جُویائے مدینہ

سر عرش کا خَم ہے ترے روضے کے مقابِل
اَفلاک سے اُونچے ہیں مکانہائے مدینہ

طیبہ کی زمیں جھاڑتے آتے ہیں مَلائک
جبریل کے پر فرشِ مُعَلّائے مدینہ

قرآن قسم کھاتا نہ اُس شہر کی ہرگز
گر ہوتا نہ وہ گُل چَمَن آرائے مدینہ

www.dawateislami.net

سلطانِ دوعالم کی مرے دل میں ہے تُربت
ہوتے ہیں یہ کعبے سے سُخن ہائے مدینہ

کیوں گور کا کھٹکا ہو قیامت کا ہو کیا غم
شیدائے مدینہ ہوں میں شیدائے مدینہ

کیوں طیبہ کو یثرب کہو ممنوع ہے قطعاً
موجود ہیں جب سیکڑوں اَسمائے مدینہ

جاتے نہیں حج کرکے جو کعبے سے مدینہ
مردُود شیاطین ہیں اَعدائے مدینہ

بُلوا کے مدینے میں جمیلِ رضوی کو
سگ اپنا بنالو اُسے مولائے مدینہ

www.dawateislami.net

کیا لکھوں میں بھلا رسول اللہ

کیا لکھوں میں بھلا رَسُوْلُ اللّٰہ
آپ کا مرتبہ رَسُوْلُ اللّٰہ

کوئی دِکھلا تو دے زمانے میں
آپ سا باعطا رَسُوْلُ اللّٰہ

کُھلی تفسیر ہے رَفَعْنَا کی
آپ کا تذکرہ رَسُوْلُ اللّٰہ

سارا عالم بنا تمہارے سبب
تم ہو سب کی بِنا رَسُوْلُ اللّٰہ

تم نہ ہوتے تو کچھ نہیں ہوتا
تم سے ہیں دوسرا رَسُوْلُ اللّٰہ

نہ تو پیدا ہوا نہ ہوگا کبھی
آپ سا دُوسرا رَسُوْلُ اللّٰہ

سب نے تجھ سے سُنا کلامِ خدا
تونے رب سے سنا رَسُوْلُ اللّٰہ

www.dawateislami.net

وصلِ حق کے لیے ملا واللّٰہ
خوب یہ سلسلہ رَسُوْلُ اللّٰہ

میں رضا کا رضا تمہارے ہیں
یوں ہوا آپ کا رَسُوْلُ اللّٰہ

میں رضا پر فدا رضا تم پر
تم حبیبِ خدا رَسُوْلُ اللّٰہ

تم کو پایا خدائے برتر سے
تم سے پایا خدا رَسُوْلُ اللّٰہ

ماسوی اللّٰہ حق تعالیٰ نے
سب تمہیں دے دیا رَسُوْلُ اللّٰہ

سگِ درِ حکم کے خلاف کرے
پھر بھی دو تم غذا رَسُوْلُ اللّٰہ

سب سلاطینِ دَہر دیتے ہیں
تیرے دَر پر صدا رَسُوْلُ اللّٰہ

بادشاہانِ دَہر پر بیٹھا
آپ کا دَبدَبہ رَسُوْلُ اللّٰہ

www.dawateislami.net

مَظہَرِ ذاتِ حق تمہاری ذات
حق کے تم آئینہ رَسُوْلُ اللّٰہ

گو ہو ظاہر میں تم بشکلِ بشر
پَر ہو نور خدا رَسُوْلُ اللّٰہ

تم مرے بادشاہ بندہ نواز
میں تمہارا گدا رَسُوْلُ اللّٰہ

سارا عالم تمہارا پَرتو ہے
تم ہو ظلِّ خدا رَسُوْلُ اللّٰہ

سب ہدایت کے آپ کی محتاج
آپ ہیں رہنما رَسُوْلُ اللّٰہ

قدرتِ رب کا آئینہ ٹھہرا
تیرا ہر مُعجزہ رَسُوْلُ اللّٰہ

اَنبیا دیتے ہیں خدا کے حضور
آپ کا واسِطہ رَسُوْلُ اللّٰہ

حشر تک تم سے فیض پائیں گے
انبیا اولیا رَسُوْلُ اللّٰہ

www.dawateislami.net

ہم غلاموں پہ ہے تمہارا فضل
تم پہ فضلِ خدا رَسُوْلُ اللّٰہ

بُوالْبشر کیا کہ سارے عالم کے
تم ہو عُقْدہ کُشا رَسُوْلُ اللّٰہ

سب تمہارے حضور فریادی
تم حضورِ خدا رَسُوْلُ اللّٰہ

ہاتھ خَلْقَت کا مانگنے کے لیے
تیری جانب اُٹھا رَسُوْلُ اللّٰہ

پاتے شمس و قمر ہیں لیل و نہار
آپ ہی سے ضِیا رَسُوْلُ اللّٰہ

جاں نثاروں کی سجدہ گاہ کہوں
یا ترا نقشِ پا رَسُوْلُ اللّٰہ

تیرے دَر پہ مروں تو آ جائے
زندگی کا مزہ رَسُوْلُ اللّٰہ

خاک ہے تیرے آستانے کی
ہر مَرَض کی دَوا رَسُوْلُ اللّٰہ

www.dawateislami.net

ہے فرشتوں کی آنکھ کا سرمہ
آپ کی خاکِ پا رَسُوْلُ اللّٰہ

کلِمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
تم سے ظاہر ہوا رَسُوْلُ اللّٰہ

حق کی توحید کا دوعالم میں
تم سے ڈنکا بجا رَسُوْلُ اللّٰہ

دینِ اسلام کلِمۂ توحید
تم سے سب کو ملا رَسُوْلُ اللّٰہ

تم سے اسلام کی مِلی دولت
تم سے ایماں مِلا رَسُوْلُ اللّٰہ

تم نے بانٹا دیا ہوا رب کا
سب تمہیں سے ملا رَسُوْلُ اللّٰہ

کیا نظر آئے دل کے اندھوں کو
اِختِیار آپ کا رَسُوْلُ اللّٰہ

تم جو چاہو کرو کہ ہو مُختار
تم پہ پیارا خدا رَسُوْلُ اللّٰہ

www.dawateislami.net

تم کو رب نے کیا سمیع و بصیر
حاجتِ عرض کیا رَسُوْلُ اللّٰہ

تم ہو واقف تمام غیبوں سے
تم سے کیا ہے چُھپا رَسُوْلُ اللّٰہ

ذَرَّہ ذَرَّہ نہ کیوں ہو تم پہ عِیاں
رب نہ تم سے چُھپا رَسُوْلُ اللّٰہ

کیا کروں عرض تم پہ ظاہر ہے
حال سب کچھ مرا رَسُوْلُ اللّٰہ

ہاں ہمارا بھی بخت چمکا دو
تم ہو شمسُ الضُّحٰی رَسُوْلُ اللّٰہ

ہے تو ہی قاسِمِ حیات و ممات
دِلِ مُردہ جِلا رَسُوْلُ اللّٰہ

نور دے قلب و چشم روشن کر
میرے بَدْرُالدُّجیٰ رَسُوْلُ اللّٰہ

چشمِ رحمت کے اِک اشارے سے
آنکھ والا بنا رَسُوْلُ اللّٰہ

www.dawateislami.net

جدھر اُٹھے نگاہ آئے نظر
تم ہو جلوہ نما رَسُوْلُ اللّٰہ

ذاتِ اَقدس میں اپنی کر کے فنا
مَرحَمت ہو بقا رَسُوْلُ اللّٰہ

تو ہی تو میرے قلب میں بس جائے
ایسی دے دے فنا رَسُوْلُ اللّٰہ

میرے قلب و دِماغ میں مولٰی
اپنی خوشبو بسا رَسُوْلُ اللّٰہ

ہم پہ برسا دو فضل کی بارش
تم ہو اَبرِ سَخا رَسُوْلُ اللّٰہ

کھول گیسو کہ تیری امت پر
برسے نوری گھٹا رَسُوْلُ اللّٰہ

اپنی رحمت سے کیجیے لِلّٰہ
سُنّیوں کا بھلا رَسُوْلُ اللّٰہ

رہنمائی کرو کہ مل جائے
آپ کا راستہ رَسُوْلُ اللّٰہ

www.dawateislami.net

پیشِ رب جس سے ہوں نہ شرمندہ
ایسی دے دو حیا رَسُوْلُ اللّٰہ

بھر دو کشکول میرا رحمت سے
تم ہو بحرِ عطا رَسُوْلُ اللّٰہ

المدد المدد پریشانَم
فضل بر حالِ ما رَسُوْلُ اللّٰہ

بھر دو جھولی کہ دیر سے ہے کھڑا
آپ کا بےنوا رَسُوْلُ اللّٰہ

تم کو قاسم کیا ہے رَازِق نے
تم نے سب کچھ دیا رَسُوْلُ اللّٰہ

رِزق رب کا ہے تم کِھلاتے ہو
سارے عالَم کو یارَسُوْلُ اللّٰہ

تم ہو مُختار جس کو چاہو دو
نائبِ کبریا رَسُوْلُ اللّٰہ

www.dawateislami.net

تم سوا کون ہے زمانے میں
میرا حاجت رَوا رَسُوْلُ اللّٰہ

بہ طفیلِ حُسین کردو رہا
ہُوں اَسیرِ بلا رَسُوْلُ اللّٰہ

کون بخشائے گا بروزِ جزا
ہم کو تیرے سوا رَسُوْلُ اللّٰہ

ہے دعا تیرے نامِ نامی پر
ہو مرا خاتمہ رَسُوْلُ اللّٰہ

تیری چوکھٹ پہ دم نکل جائے
تیرے بندے کا یارَسُوْلُ اللّٰہ

بہرِ تسکین ہاتھ رکھ دیجے
میرے دل پر ذرا رَسُوْلُ اللّٰہ

نَزع میں اور گور میں مجھ کو
پیاری صورت دکھا رَسُوْلُ اللّٰہ

www.dawateislami.net

پیشِ منکر نکیر مجھ کو جواب
کردو تلقین یا رَسُوْلُ اللہ

پار بیڑا مرا لگا دیجے
آپ ہیں ناخدا رَسُوْلُ اللہ

وہ ہے مُنکِر خدائے برحق کا
جو ہے مُنکِر ترا رَسُوْلُ اللہ

وہ جہنم کا بن گیا کُنْدَہ
تجھ سے جو پھر گیا رَسُوْلُ اللہ

جو ترے دوستوں سے بُغض رکھے
اس پہ قہرِ خُدا رَسُوْلُ اللہ

جو تیرے دشمنوں کو سمجھے دوست
اس پہ بجلی گرا رَسُوْلُ اللہ

جو کہ گنگوہی کی کرے تعریف
اس کو اندھا اٹھا رَسُوْلُ اللہ

www.dawateislami.net

تھانوی کو جو پیشوا جانے
اس کو نیچا دکھا رَسُوْلُ اللّٰہ

قادیانی کو جو کہے مومن
بھیج اس پر بَلا رَسُوْلُ اللّٰہ

پیرِ نیچر کو سمجھے جو مسلم
خُوک اس کو بَنا رَسُوْلُ اللّٰہ

ان خبیثوں کو جو کہے کافر
اس پہ فضلِ خدا رَسُوْلُ اللّٰہ

ان شیاطیں پہ جو کرے لعنت
اس پہ رحمِ خدا رَسُوْلُ اللّٰہ

گاندِھویہ وہابیہ کے عَدو
چین پائیں سدا رَسُوْلُ اللّٰہ

میرے احبابِ اہلسنّت سے
دُور کر ہر بَلا رَسُوْلُ اللّٰہ

www.dawateislami.net

کرلو مقبول یا رسول اللہ

کر لو مقبول یا رَسُوْلَ اللہ
یہ مری التجا رَسُوْلُ اللہ

بانیِ مجلسِ مبارک کو
دیجے بہتر صِلہ رَسُوْلُ اللہ

جتنے سُنّی شریکِ مجلس ہیں
سب پہ کر دو عطا رَسُوْلُ اللہ

آپ کے آستاں کے بندے ہیں
بخش دو ہر خطا رَسُوْلُ اللہ

ہر مصیبت میں کیجیے اِمداد
جب پکاریں کہ یارَسُوْلُ اللہ

اس کی فوراً مُراد بر آئی
جس نے دل سے کہا رَسُوْلُ اللہ

www.dawateislami.net

قَبْر میں حَشْر و نَشْر و میزاں پر
ہر اَلَم سے بچا رَسُوْلُ اللّٰہ

خُلد میں اپنے ساتھ لے لینا
اپنے بندوں کو یارَسُوْلُ اللّٰہ

تیرے بندے لگائے بیٹھے ہیں
تیرا ہی آسرا رَسُوْلُ اللّٰہ

پیر و مرشد مرے جنابِ رضا
ان پہ سایہ ترا رَسُوْلُ اللّٰہ

ان کی اولاد سب پَھلے پُھولے
حَشْر تک دائما رَسُوْلُ اللّٰہ

حامد و مصطفٰے رضا کے پھول
مہکیں تا حشر یا رَسُوْلُ اللّٰہ

ان کی اَولاد کا قِیامت تک
رہے گلشن ہَرا رَسُوْلُ اللّٰہ

www.dawateislami.net

ان کے اَعدا پہ رکھ انہیں غالب
اور عزت بڑھا رَسُوْلُ اللّٰہ

ان کے اَعدا پہ قہر کی بارش
تا اَبد دائما رَسُوْلُ اللّٰہ

شاد و آباد ان کے دوست رہیں
پُھلیں پُھولیں سدا رَسُوْلُ اللّٰہ

نیچری گاندھوِی وہابی سے
سُنّیوں کو بچا رَسُوْلُ اللّٰہ

سب مریضانِ اہلسنّت کو
دے دو کامل شِفا رَسُوْلُ اللّٰہ

اہلسنّت کے ناتُوانوں کو
کر دو طاقت عطا رَسُوْلُ اللّٰہ

ہر جگہ میرے والدین پہ ہو
رحم و فَضل آپ کا رَسُوْلُ اللّٰہ

www.dawateislami.net

میرے اہل و عِیال پر رحمت
آپ کی دائما رَسُوْلُ اللّٰہ

کریں احمد حمید اور حمّاد
حمد تری سدا رَسُوْلُ اللّٰہ

عُمْر و عِلْم و عَمَل دوامی عیش
ان کو کیجے عطا رَسُوْلُ اللّٰہ

رَنج وغم کی نہ دیکھیں شکل کبھی
تیری رحمت سے یارَسُوْلُ اللّٰہ

میرے اَحباب پر بھی فَضْل رہے
ہر گھڑی آپ کا رَسُوْلُ اللّٰہ

غوثِ اعظم کا واسطہ ہو قبول
میری ہر اِلتجا رَسُوْلُ اللّٰہ

اپنے بندے جمیلؔ رضوی کو
خاص بندہ بنا رَسُوْلُ اللّٰہ

www.dawateislami.net

بیاں ہو کس سے کمال محمد عربی

بیاں ہو کس سے کمالِ محمدِ عربی
ہے بے مثال جمالِ محمدِ عربی

دُرود کیوں نہیں پڑھتے خَموش کیسے ہو
بیان ہوتا ہے حالِ محمدِ عربی

مجال کیا ہے کہ اِنس و مَلک کریں تعریف
خدا سے پوچھیے حالِ محمدِ عربی

یہ جان کیا دو جہاں گر مجھے مُیَسّر ہوں
کروں فِدا بجمالِ محمدِ عربی

نَرَفت لا بزبان مبارَکَش ہرگز
عجب ہے جُود و نَوالِ محمدِ عربی

زمانہ پلتا ہے اس آستانِ عالی سے
عجب ہے جُود و نَوالِ محمدِ عربی

نبی کے نام سے تھرّاتے ہیں شہانِ جہاں
بڑا ہے رُعب و جلالِ محمدِ عربی

www.dawateislami.net

زیارتِ نبوی دیدِ حق تعالیٰ ہے
وِصالِ حق ہے وِصالِ محمدِ عربی

الٰہی اُمتِ عاصی مری مجھے دے ڈال
یہی ہے رب سے سوالِ محمدِ عربی

لگا رہے ہیں ہمیشہ سے مہر و مہ چکر
ملا نہ کوئی مثالِ محمدِ عربی

بجائے سرمہ لگاؤں اسے میں آنکھوں میں
ملے جو خاکِ نِعالِ محمدِ عربی

میں لے کے کیا کروں حُور و قُصور اے رضواں
کُھبا نظر میں جمالِ محمدِ عربی

فرشتو قبر میں مجھ سے سمجھ کے کرنا سوال
میں ہوں غلامِ بلالِ محمدِ عربی

اندھیری رات نہ ہوگی مری لحد کی کبھی
میں ہوں غلامِ بلالِ محمدِ عربی

گیاہ و خار و خس و خاک سے وہ بدتر ہے
نہیں ہے جس کو خیالِ محمدِ عربی

جمیلؔ قادری شکرِ خدا کہ تو بھی ہوا
غلامِ عِترت و آلِ محمدِ عربی

www.dawateislami.net

بشر سے غیر ممکن ہے ثنا حضرت محمد کی

بشر سے غیر ممکن ہے ثنا حضرت محمد کی
خدا کرتا ہے خود قرآن میں مِدحت محمد کی

پسندِ حق ہوئی صَلِّ عَلٰی صورت محمد کی
نہ کیوں دونوں جہاں کو دل سے ہو چاہت محمد کی

ہے مُژدہ مومنوں کو مَنْ رَّاٰنِیْ قَدْ رَاَ الْحَقَّ
خدا دیکھا جسے حاصل ہوئی رُؤیت محمد کی

بشر جن و مَلک ہرگز نہیں ممکن کہ پہچانیں
خدا ہی جانتا ہے رِفعت و شوکت محمد کی

خدا سے اپنی اُمت کے لیے پوچھا جو موسیٰ نے
تو فرمایا کہ اَفضل سب سے ہے اُمت محمد کی

ہوئے بُت سرنگوں آتش کدہ میں زلزلہ آیا
دِلوں پر چھا گئی کُفّار کے ہیبت محمد کی

www.dawateislami.net

الٰہی بندۂ ناچیز کی تجھ سے دُعا یہ ہے
ترقی پر رہے دِل میں سدا اُلفت محمد کی

بھکاری نعمتوں سے بھر رہے ہیں جھولیاں اپنی
مساکینِ جہاں پَر وَقف ہے دولت محمد کی

یہ رحمت ہے کہ دیتے ہیں دعائیں دشمنوں کو بھی
نرالی سارے عالَم سے ہے ہر عادت محمد کی

چمکتی تھی وہ بجلی تیغِ سلطانِ رِسالت کی
فرشتے دیکھتے تھے جنگ میں صَولت محمد کی

بھرے ہیں جیب ودامان نعمتوں سے دونوں عالَم کے
مگر دینے سے بھر سکتی ہے کب نیت محمد کی

محبت رکھتے ہیں محبوبِ حق اپنے غلاموں سے
خدا کو اس لیے محبوب ہے اُمت محمد کی

خدا اس واسطے قائم کرے گا بزمِ محشر کو
کہ دیکھیں اوّلین و آخریں عزت محمد کی

www.dawateislami.net

دِکھائی اپنی تیزی آفتابِ حَشر نے جس دم
غلامانِ نبی پر چھا گئی رحمت محمد کی

گنہگارو کہاں پھرتے ہو سرگرداں اِدھر آؤ
تمہاری جُستُجو میں پھرتی ہے رحمت محمد کی

جسے کہتے ہیں محشر عید ہے وہ اَہلسنّت کی
کبھی دیکھیں گے حق کو اور کبھی صورت محمد کی

بنائے جائیں گے مہماں غلامانِ رسول اللّٰہ
ٹھہرنے کو ملے گی حشر میں جنت محمد کی

نہ کیوں ہو ناز قسمت پر اگر اس طرح دم نکلے
زمیں پر میرا سر ہو سامنے تُربَت محمد کی

دعا ہے یہ جمیلِؔ قادری کی حق تعالیٰ سے
رہے کونین میں ہم پر فُزُوں شفقت محمد کی

غزل اِک اَور بھی پڑھ اے جمیلِؔ قادری رضوی
کہ برسے جھوم کر حُضّار پر رحمت محمد کی

www.dawateislami.net

ہمارے سر پہ ہے سایہ فگن رحمت محمد کی

ہمارے سر پہ ہے سایہ فِگَن رحمت محمد کی
ہمارے دل میں ہے جلوہ کُناں صورت محمد کی

گوارا ہی نہیں عُشَّاق کو فُرقَت محمد کی
رہے دونوں جہاں میں یاخدا قُربَت محمد کی

زہے قسمت اِشارہ پا کے اُن کی چَشمِ رحمت کا
غلاموں کو لُبھا کر لے چلی جنت محمد کی

نبی کے نام لیوا آنے والے ہیں تھکے ہارے
سجائی جاتی ہے اس واسطے جنت محمد کی

گنہگارو نہ گھبراؤ سِیَہ کارو نہ شرماؤ
وہ آئی مجرموں کو ڈھونڈتی رحمت محمد کی

اَغِثْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ کے نعرے ہیں محشر میں
رَفَعْنَا کہہ رہا ہے دیکھ لو رحمت محمد کی

www.dawateislami.net

فدا جانِ جہاں فِکرِ دوعالَم اور اکیلا دَم
اسے کہتے ہیں چاہت اور یہ ہے ہمت محمد کی

ملائک روکتے ہیں اس لیے اَوروں کو جنت سے
کہ لائی جائے پہلے خُلد میں اُمت محمد کی

عرب والا چلا ہے بخشوانے اپنی اُمت کو
مچی ہے سارے خاص و عام میں شہرت محمد کی

کسے معلوم ہے وہ جانیں یا ان کا خدا جانے
جو ہے درگاہِ حق میں عزت و وَقعت محمد کی

علومِ اَولین و آخریں کا کردیا مالک
خدا نے دُھوم سے کی عرش پر دعوت محمد کی

رَسائی ہو نہیں سکتی وہاں تک عَقلِ عالَم کی
حضورِ حق ہے جتنی منزلت وَقعت محمد کی

اِشارے سے قمر کے دو کیے سورج کو لوٹایا
زمانے میں ہے اَشہَر طاقت و قدرت محمد کی

www.dawateislami.net

بتاتا ہے یہ فرمانِ هُوَ الْمُعْطِىْ اَنَا الْقَاسِم
بٹے گی حشر تک کونین میں نعمت محمد کی

فقیرو بے نواؤ مانگ لو جو کچھ ضرورت ہو
جھڑکنا پھیرنا خالی نہیں عادت محمد کی

اَزل میں نعمتیں تقسیم کیں جب حق تعالیٰ نے
لکھی جبریل کی تقدیر میں خدمت محمد کی

فرشتو قبر میں اپنی سَنَد ہمراہ لایا ہوں
یہ دیکھو دِل کے آئینہ میں ہے صورت محمد کی

فدا کیونکر نہ ہو جانِ جہاں اس سبز گنبد پر
کہ اس میں ہے سجی پیاری دلہن تربت محمد کی

ہزاروں قدسیوں کی بھیڑ ہے روضے کی جالی پر
ہزاروں آرہے ہیں چومنے تُربت محمد کی

www.dawateislami.net

اَجل جلدی نہ کر اتنی مَدینے آ ہی پہنچے ہیں
خدارا دیکھ لینے دے ہمیں تُربت محمد کی

خلافِ اَہلسنّت سینکڑوں مذہب ہوئے پیدا
مگر غالب ہے سب اَدیان پر ملت محمد کی

ابوجہلی کہے بدعت ولیکن ذِکرِ مَولِد سے
دلوں میں عاشقوں کے بڑھتی ہے اُلفت محمد کی

اسے بدعت سمجھتا ہے تو کیوں آتا ہے محفل میں
ہمیں تو کھینچ لاتی ہے یہاں اُلفت محمد کی

قیامِ ذِکرِ مَولِد میں کھڑے ہوتے ہیں منکر بھی
یہ ہے اس ذِکر کی رِفعت یہ ہے شوکت محمد کی

جمیلِ قادری رضوی تجھے کیوں خوفِ محشر ہو
کہ تیرے دل کے آئینے میں ہے صورت محمد کی

www.dawateislami.net

آئینہ منفعل ترے جلوے کے سامنے

آئینہ مُنْفَعِل ترے جلوے کے سامنے
ساجِد ہیں مہر و مَہ ترے تلوے کے سامنے

جاری ہے حکم یہ کہ دو پارہ قمر ہوا
اَنگُشتِ مُصطفٰے کے اِشارے کے سامنے

کیوں دَر بدر فقیر تمہارا کرے سوال
جب تم ہو بھیک مانگنے والے کے سامنے

یہ وہ کریم ہیں کہ جو مانگو وہی ملے
اے سائلو چلو تو دعا لے کے سامنے

منگتا کی عرض شاہِ مَدینہ قبول ہو
تُربت بنی ہو آپ کے روضے کے سامنے

www.dawateislami.net

ربِّ کریم ہے یہ دُعا میری روزِ حشر
شرمندہ میں نہ ہوں ترے پیارے کے سامنے[1]

وزنِ عمل کا خوف ہو کیوں مجھ اَثیم کو
سرکار ہوں گے خود مرے پَلّے کے سامنے

جنت تو کھینچتی ہے کہ میری طرف چلو
اِیمان لے چلا ہے مَدینے کے سامنے

شاہ و گدا فقیر سلاطین رُوزگار
موجود ہے ہر اِک ترے روضے کے سامنے

آنکھیں ہوں بند لب پہ دُعا دِل میں ہو دُرُود
پھیلے ہوں ہاتھ آپ کے قُبّے کے سامنے

---

[1]: مکتبہ نوریہ رضویہ اور ضیاء الدین پبلی کیشنز کے مطبوعوں میں یہ مصرعہ یوں ہے:
مجحوب میں نہ ہوں ترے پیارے کے سامنے

www.dawateislami.net

اس طرح موت آئے تو ہو زندگی مری
کعبے میں میں ہوں مُنہ ہو مَدینے کے سامنے

کیا لطف ہو جو خاکِ مَدینہ پہ میں مَروں
موجود تم بھی ہو مرے مُردے کے سامنے

توقیر ان کے گھر کی ہے منظور اس قدر
کعبہ کا مُنہ کیا ہے مَدینے کے سامنے

اہل نظر نے غور سے دیکھا تو یہ کُھلا
کعبہ جھکا ہوا تھا مَدینے کے سامنے

وہ دن جمیلِ قادری رضوی کو ہو نصیب
پڑھتا ہو نعت آپ کے روضے کے سامنے

www.dawateislami.net

شہنشاہ زمانہ باھزاراں کروفر آئے

شہنشاہِ زمانہ باہزاراں کرّوفر آئے
کیا عالَم پہ قبضہ مِلک میں سب خشک وتر آئے
الٰہی میرے مرنے کی مدینے سے خبر آئے
فدا ہوجاؤں روضے پر نہ واپس میرا سر آئے
وہ تنگ و تار گوشہ قصرِ جنت ہی نظر آئے
جو میری قبر میں ماہِ مدینہ جلوہ گر آئے
مجھے عُمرِ اَبد حاصل ہو اور دنیا میں جنت ہو
وہ جانِ خضر و عیسیٰ نعش پر میری اگر آئے
چمک جائے مقدر یاوری پر میری قسمت ہو
جو اُن کی راہگُزر میں یہ مرا ناچیز سر آئے
فرشتہ سے قضا کے راہِ طیبہ میں یہ کہہ دوں گا
ذرا ٹھہرو ذرا ٹھہرو مرے آقا کا دَر آئے
لحد میں دیکھ کرتم کو یہ کہہ دوں گا فرشتوں سے
میں جن کا نام لیوا ہوں یہ وہ جانِ قمر آئے

www.dawateislami.net

مُنَوَّر دِل کلیجہ شاد آبادی مُیَسَّر ہو
جوان کی رہگذر میں میری آنکھوں کا کھنڈر آئے

حیاتِ باطنی حاصل ہو میری رُوحِ مُضْطَر کو
اگر خوابِ عَدَم میں آپ کا جلوہ نظر آئے

پہنچ جاؤں میں طیبہ کو زِیارت ان کی حاصل ہو
الٰہی میری قسمت میں کوئی ایسا سفر آئے

میں بے ہوشی کے عالم میں گریباں چاک کر ڈالوں
وہ پیارا سبز گنبد دُور سے جس دم نظر آئے

لکھا ہے خامۂ قدرت نے ان کے سبز گنبد پر
جسے جو کچھ ضرورت ہو یہاں سے لے اِدھر آئے

سگانِ دَر تمہارے گر بنالیں مجھ کو سگ اپنا
تمنا میری پوری ہو مرا مقصود بر آئے

تمہارا نامِ نامی نقش ہے دل کے نگینے پر
مجھے دوزخ سے پھر کس بات کا خوف وخطر آئے

جو ہو خورشیدِ محشر لاکھ روشن مُنْفَعِل ہوگا
قِیامت میں لیے جس وقت ہم داغِ جگر آئے

www.dawateislami.net

تمہارے دَر کے ذرّوں کی ضیا ہو جس کی آنکھوں میں
بھلا اس کی نظر میں کیا کوئی رَشکِ قمر آئے
تمہارے نام سے روشن ہوئیں کونین کی آنکھیں
تمہیں نورِ نظر آئے تمہیں نورِ بَصَر آئے
نہ دیکھا مِثْل تیرا کوئی صورت میں نہ سیرت میں
ہزاروں اَنبیا آئے کروروں ہی بشر آئے
خداوندِ جہاں نے جب کیا رائج حکومت کو
نِیابت کے لیے محبوبِ حق خَیرُ الْبَشر آئے
تمہارے نام سے روشن ہیں اِکّے بزمِ وَحدت کے
تمہارے آستاں پر بھیک لینے تاجْوَر آئے
پڑھا خطبہ انہیں کے نام کا حور و مَلائک نے
جو وہ محبوبِ خالق بن کے دولہا عرش پر آئے
مَدینے کی زِیارت سے نہ کر اِنکار اے جاہل
تجھے حاصل نہ ہوگا کچھ جو مکّے عُمْر بھر آئے
وہابی قادیانی نیچری سب رہ گئے تکتے
غلامانِ شہ دیں پُل سے اِک پَل میں اُتر آئے
جمیلِ قادری رضوی کو جب دیکھیں گے محشر میں
کہیں گے حشر والے واصِفِ خَیرُ الْبَشر آئے

www.dawateislami.net

پہنچوں اگر میں روضۂ انور کے سامنے

پہنچوں اگر میں روضۂ اَنور کے سامنے
سب حالِ دِل بیاں کروں سروَر کے سامنے

جالی پکڑ کے عرض کروں حالِ دِل کبھی
آنسو بہاؤں میں کبھی منبر کے سامنے

ہر دَم یہ آرزو ہے مَدینے کے چاند سے
بستر فقیر کا ہو ترے دَر کے سامنے

جنّت کی آرزو ہے نہ خواہش ہے حور کی
ٹکڑا ملے زمیں کا ترے دَر کے سامنے

ہے آرزوئے دِل کہ میں ہندوستاں کو چھوڑ
بستر جماؤں روضۂ اَنور کے سامنے

شاہِ مدینہ طیبہ میں مجھ کو بلا تو لیں
لوٹوں گا خاکِ پاک پہ میں دَر کے سامنے

www.dawateislami.net

طیبہ بلا کے اپنا سگِ دَر بنائیے
بادِ صبا یہ کہنا پیمبر کے سامنے[1]

یوں میری موت ہو تو حیاتِ اَبد ملے
خاکِ مَدینہ سر پہ ہو سر دَر کے سامنے

نکلے جو جاں تو دیکھ کے گنبد حبیب کا
مدفن بنے تو روضۂ اَطہر کے سامنے

منگتا کی کیا شمار سلاطینِ رُوزگار
آتے ہیں بھیک لینے ترے دَر کے سامنے

دونوں جہاں کو نعمت کونین بانٹنا[2]
کچھ بات بھی ہو میرے تونگر کے سامنے

یوں اَنبیا میں شاہِ دوعالم ہیں جلوہ گر
جیسے ہو چاند اَنجم و اَختر کے سامنے

---

[1]: یہ شعر بریلی شریف والے مطبوعے میں ہے باقی دونوں مطبوعوں میں نہیں۔

[2]: مکتبہ نوریہ رضویہ اور ضیاء الدین پبلی کیشنز کے مطبوعوں میں یہ مصرعہ یوں ہے:

دونوں جہاں کی نعمت کونین بانٹنا

www.dawateislami.net

خوشبوئے مشک زُلفِ مُعَنبَر کے سامنے
ایسی ہے جیسے خاک ہو گوہر کے سامنے

گلزار و باغ و گل کی نہ خواہش رہے تجھے
اے عندلیب میرے گلِ تر کے سامنے

کیوں روکتے ہو خلد سے مجھ کو ملائکہ
اچھا چلو تو شافِعِ محشر کے سامنے

جاری ہے اَلْعَطَش کی صدا ہر زبان پر
میلا لگا ہے چشمۂ کوثر کے سامنے

دِکھلا رہے ہیں سوکھی زبانیں حضور کو
پیاسے کھڑے ہیں ساقیِ کوثر کے سامنے

جو کوئی بھی کرے گا شفاعت وہ ان کے پاس
یہ ہیں شفیع داوَرِ محشر کے سامنے

اِنکار کر نہ فضلِ نبی سے تو اے شقی
جانا ہے تجھ کو داوَرِ محشر کے سامنے

ہے قادری جمیلؔ کی یہ عرضِ آخری
ہو قبر اس کی روضۂ اَطہر کے سامنے

www.dawateislami.net

دوعالم گونجتے ھیں نعرۂ اللہ اکبر سے

دو عالم گونجتے ہیں نعرۂ اَللّٰہُ اَکْبَر سے
اَذانوں کی صدائیں آرہی ہیں ہفت کِشْوَر سے

کروں یادِ نبی میں ایسے نالے دِیدۂ تر سے
کہ دُھل جائیں گناہِ لَاتَعُدّ میرے رِجسٹر سے

خدا نے نورِ مولیٰ سے کیا مخلوق کو پیدا
سبھی کون ومکاں مُشْتَق ہوئے اس ایک مَصْدَر سے

وہ صورت جس سے حق کا خاص جلوہ آشکارا ہے
اسے تشبیہ دے سکتے ہیں کب ہم ماہ واَختر سے

کچھ ایسا جوش پر ہے مَنْ رَّاٰنِیْ قَدْ رَاَ الْحَقَّ
خَجَل ہیں مہر ومہ بھی آپ کے رُوئے مُنَوَّر سے

نہیں ہے اور نہ ہوسکتا ہے بعد ان کے نبی کوئی
ہوا ظاہر یہ ختم الانبیا کی مُہرِ انور سے

www.dawateislami.net

جہاں میں آ کے ایسا خنجرِ توحید چمکایا
کہ بت بول اُٹھے اَللّٰہُ اَحَد ہر ایک مندر سے

مِٹی تاریکیٔ کُفر و ضَلالت روشنی پھیلی
ابوبکر و عُمَر عثماں علی شبیر و شبَّر سے

بنایا حق تعالٰی نے اُنہیں کونین کا مالک
فقیرو مانگ لو ہر شے مرے محتاج پرور سے

کَرم سے ان کے لاکھوں بن گئے بگڑے ہوئے دم میں
غنی صدہا ہوئے اُن کی نگاہِ بندہ پَرور سے

مجھے ایسا گُما دے اپنی ذاتِ پاک میں مولٰی
کہ میری آنکھ میرے دیکھنے کو حشر تک ترسے

مَدینہ کیا ہے اور اس میں بہاریں کیسی کیسی ہیں
کوئی پوچھے ہماری آرزوئے قلبِ مُضطَر سے

ہمیں طیبہ میں پہنچا کر گرادے یاخدا ایسا
نہ اُٹھیں ہم قیامت تک رَسُوْلُ اللّٰہ کے دَر سے

www.dawateislami.net

الٰہی راہِ طیبہ میں کچھ ایسی بے خودی چھائے
کہ گر جائے گناہوں کی کہیں گٹھری مرے سر سے

چھپائیں گے سیہ کاروں کو وہ دامانِ رحمت میں
ڈریں پھر کیوں غلامانِ نبی خورشیدِ محشر سے

شہِ کوثر زبانیں پیاس سے باہر نکل آئیں
حُسینِ پاک کا صدقہ ملے اِک جامِ کوثر سے

اُتارا جب نبی کو قبرِ اَنور میں تو آتی تھی
صدائے اُمَّتِیْ یَا اُمَّتِیْ لب ہائے سرور سے

صحابہ جب جنازہ حضرتِ صِدّیق کا لائے
چلے آؤ مرے پیارے نِدا آئی یہ اندر سے

جمیلِؔ قادری جس دَم سنائے نعت محشر میں
معافی کی سند مل جائے مولیٰ تیرے دفتر سے

www.dawateislami.net

جو صدق دل سے تمہارا غلام ہوجائے

جو صدقِ دل سے تمہارا غلام ہوجائے
تو اس پہ آتشِ دوزخ حرام ہوجائے

نُزولِ رحمتِ حق بھی اسی طرف کو ہو
جدھر وہ سرورِ عالی مقام ہوجائے

الٰہی جس کے سبب سے یہ عرش وفرش بنے
اُسی کا میرے بھی دِل میں قِیام ہوجائے

خدا کرے کہ مدینے کا ہو سفر ہر سال
ہماری عُمْر اِسی میں تمام ہوجائے

تمہارے روضۂ اَقدس پہ میرا دم نکلے
فِراق و وَصْل کا قصہ تمام ہوجائے

www.dawateislami.net

نہ کیوں ہو مجھ کو مقدر پہ اپنے ناز اگر
سگانِ طیبہ میں میرا بھی نام ہوجائے

نظر سے دُور ہو اِک پَل اگر جمالِ حضور
مریضِ عشق کو جینا حرام ہوجائے

یہ کہہ رہا ہے فَتَرْضٰی کہ غیر ممکن ہے
خلافِ مرضیِ محبوب کام ہوجائے

اَدب سے شرم سے منہ ڈھانک لے کرے سجدہ
جو سامنے کبھی ماہِ تمام ہوجائے

شکار مجھ کو نہ کر نفس ہوں غلامِ حضور
نہ ٹکڑے ٹکڑے کہیں تیرا دام ہوجائے

جمیلِؔ قادری رضوی کا خاتمہ بالخیر
طفیلِ حضرتِ خَیرُ الْاَنام ہوجائے

www.dawateislami.net

عمل سب سے بڑا طاعت حبیب کبریا کی ہے

عمل سب سے بڑا طاعت حبیبِ کبریا کی ہے
ہے ایماں نام جس کا وہ محبت مصطفےٰ کی ہے
تمہارے دشمنوں پر تا اَبد لعنت خدا کی ہے
جو عبد المصطفےٰ ہے اس پہ رحمت کبریا کی ہے
ترے یاروں نے تجھ پر جان تک اپنی فدا کی ہے
اسی باعث سے شہرت چار یارِ باصَفا کی ہے
کہیں مُزَّمِّل و مُدَّثِّر و طٰہٰ کہیں یٰسٓ
ترے مولیٰ نے قرآں میں تیری کیا کیا ثنا کی ہے
زہے شانِ جلالت جب چلے معراج کو مولیٰ
تو اَقصیٰ میں رسولوں نے انہیں کی اِقتدا کی ہے
نہ پھیرا ہے کبھی خالی مُرادیں دی ہیں منہ مانگی
تمہارے آستاں پر جس گدا نے اِلتجا کی ہے

www.dawateislami.net

اسی دَم درجۂ مقبولیت حاصل ہوا اس کو
توَسُّل سے تمہارے جس کسی نے جو دُعا کی ہے

محبت اس کو کہتے ہیں کہ مولائے وِلایت نے
نمازِ عَصر آرام محمد پر فدا کی ہے

اُویس اَللّٰہُ اَکْبَر ہوگئے عاشق بلا دیکھے
ابوجَہل آپ کا تابع نہ ہو قدرت خدا کی ہے

سفینہ میرا چکراتا ہے گردابِ مَعاصی میں
اَغِثْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ گھٹا سر پر بلا کی ہے

وہی حاکم وہی مالک خدا کے نائبِ مُطْلَق
تو پھر کیوں فکر تم کو عاصیو روزِ جزا کی ہے

گنہگارو سیہ کارو خطاوارو نہ گھبراؤ
سُواری آنے والی شافِعِ روزِ جزا کی ہے

جمیؔلِ قادری نازاں نہ کیوں ہو اپنی قسمت پر
نوازِش اس پہ ہر دَم حضرتِ اَحمد رضا کی ہے

www.dawateislami.net

مچی ہے دھوم تحمید و ثنا کی

مچی ہے دھوم تحمید و ثنا کی
صدائیں آتی ہیں صَلِّ عَلٰی کی

محبت جس کو ہے خَیرُ الْوَرٰی کی
عنایت اس پہ ہے ہر دم خدا کی

جنہوں نے خَلْق کی حاجت روا کی
انہیں سے ہم نے اپنی التجا کی

مدد کرنا مری اے ناصرِ خَلْق
کہ میرے نفسِ کافر نے دَغا کی

مدد کی ہر مصیبت سے بچایا
دُہائی جب بھی دی شاہِ ہُدیٰ کی

میں ہوں جن کا وہی ہیں میرے شافع
تو پھر کیوں فکر ہو روزِ جزا کی

www.dawateislami.net

گنہگاروں مبارک باد تم کو
وہ رکھتے ہیں محبت انتہا کی

خدا فرمائے جب قرآں میں یٰسین
ثنا پھر کیا ہو دُرِّ بے بہا کی

ہیں تاباں مہر و مہ انجم درخشاں
ضیا ہے عارضِ بَدْرُ الدُّجیٰ کی

تمامی انبیا آئے مُبَشِّر
خبر اَوَّل سے تھی اس مُبْتَدا کی

شبِ معراج جب اقصیٰ میں پہنچے
رسولوں نے انہیں کی اِقتِدا کی

دوعالم نعمتوں سے بھر دیا ہے
بھلا کچھ انتہا ہے اس عطا کی

دعائیں دے رہے ہیں دشمنوں کو
یہ شانِ حِلْم ہے کانِ سخا کی

www.dawateislami.net

اسی در کے ہیں ہم منگتا بھکاری
جہاں پر بِھیڑ ہے شاہ و گدا کی

سمیع ناصر جن کے ہیں القاب
وہ سنتے ہیں پکار اپنے گدا کی

ہیں سب ارض و سما و عرش روشن
چمک ہے جلوہ ہائے جانفزا کی

کہا جآءُوکَ نے آؤ یہاں پر
معافی ملتی ہے ہر اِک خطا کی

تصوُّف چاہیے گر تجھ کو صوفی
اطاعت کر اِمامُ الاَصْفیا کی

عطا فوراً کیا جو کچھ بھی مانگا
یہاں حاجت اگر کی ہے نہ لا کی

اَزَل کے روز سے کون و مکاں میں
انہیں کے نام کی نوبت بجا کی

www.dawateislami.net

فرشتوں نے کیا آدم کو سجدہ
یہ تھی تعظیم نورِ مصطفٰے کی

ہوا مَرْدُود لعنت کا پڑا طوق
عبادت کی بھی نجدی نے تو کیا کی

کرم ان کا عنایت ہے یہ ان کی
خبر لیتے ہیں مجھ جیسے گدا کی

مجھے بندہ کیا شاہِ ہدٰی کا
بڑی رحمت ہوئی رَبُّ الْعُلا کی

ہو مُژدہ عاصیوں کو روزِ محشر
صدائیں آئیں گی اِنِّیْ لَھَا کی

بدولت نقش پائے مصطفٰے کے
بڑھی عزت حریمِ کبریا کی

تمہارا آستانہ مل گیا جب
مجھے خواہش ہو کیوں دارالشفا کی

www.dawateislami.net

ہمیشہ میں نے نافرمانیاں کیں
عنایت تم نے مجھ پر دائما کی

خدا نے کرلیا محبوب اپنا
خوشا قسمت محبِّ مصطفٰے کی

مری تقدیر میں لکھا ہوا ہے
کرم حق کا شفاعت مصطفٰے کی

تمہارا روئے انور دیکھتے ہی
نظر آنے لگی قدرت خدا کی

یہ فرمایا شبِ اَسریٰ خدا نے
کہ تیری اُمتِ عاصی رہا کی

کیا اَفلاک کو دو گام میں طے
یہ تیزی ہے براقِ برق پا کی

سلاطینِ زمانہ نے بصد عجز
تمہارے در پہ عرضِ مدعا کی

www.dawateislami.net

وہ پہنچی درجۂ مقبولیت پر
تمہارا نام لے کر جو دعا کی

ابھی جی اٹھے مُردے کلِمہ پڑھتے
ہوا پہنچے جو دامانِ قبا کی

اُٹھا کر لے گئیں حوریں جناں میں
قدم پران کے جس نے جاں فدا کی

اندھیری رات ہے وقتِ مدد ہے
گھٹا چھائی ہوئی ہے کس بلا کی

لٹا جاتا ہے جنگل میں اکیلا
خدارا لو خبر اس بے نوا کی

بھنور میں پھنس گئی کشتی ہماری
دوہائی ڈوبتوں کے ناخدا کی

جمیلِ قادری تقدیر چمکی
کہ خدمت مل گئی مرشد رضا کی

www.dawateislami.net

آؤ محفل میں غلامانِ رسول عربی

آؤ محفل میں غلامانِ رسولِ عربی
آج ہے جوش پہ فیضانِ رسولِ عربی

جھومتے پھرتے ہیں مستانِ رسولِ عربی
ہے مہک پر چمنستانِ رسولِ عربی

کیسے عشاق تھے یارانِ رسولِ عربی
اپنے سر کردیے قربانِ رسولِ عربی

ایسی وسعت سے بچھا خوانِ رسولِ عربی
سارا عالم ہوا مہمانِ رسولِ عربی

کعبہ و اَرض و سما شمس و قمر حور و مَلک
ہیں سبھی تابعِ فرمانِ رسولِ عربی

حور و غلماں کی تمنا ہو نہ شوقِ جنت
جس نے دیکھا ہے بیابانِ رسولِ عربی

www.dawateislami.net

اپنی قسمت پہ نہ کیوں فخر کروں لاکھوں بار
دیکھوں جب گنبدِ ایوانِ رسولِ عربی

اُس نے اللّٰہ کے جلووں کا کیا نظّارہ
جس نے دیکھا رُخِ تابانِ رسولِ عربی

اُن کی مدحت نہیں کچھ اِنس و مَلک پر موقوف
ذرّہ ذرّہ ہے ثنا خوانِ رسولِ عربی

کس کو سرکار سے نعمت نہ ملی کون ہے وہ
جو نہیں بندۂ احسانِ رسولِ عربی

رمزِ محبوب و محبّ کون سمجھ سکتا ہے
حکمِ رحمٰن ہے فرمانِ رسولِ عربی

قبر و محشر کا انہیں غم ہی نہیں کچھ اَصلاً
جن کے ہاتھوں میں ہے دامانِ رسولِ عربی

ان کا بندہ ہوا اللّٰہ کا محبوب بنا
صاف فرماتا ہے قرآنِ رسولِ عربی

www.dawateislami.net

تیرہ بختوں کے مقدر کو ذرا چمکا دے
اے ضیائے دُرِ دَندانِ رسولِ عربی

دِین و دُنیا کی مُیَسَّر ہوئی اُن کو شاہی
جو ہوئے دِل سے گدایانِ رسولِ عربی

چھوڑ کر سلطنتیں ان کے بنے خاک نشیں
آفریں باد فقیرانِ رسولِ عربی

رُوبرو مِثلِ کفِ دَست ہیں دونوں عالَم
کیسی پُرنور ہیں چشمانِ رسولِ عربی

بادۂ حُبِّ نبی خوب جمائی رنگت
ہوگئے مست غلامانِ رسولِ عربی

چشمِ دِل گورِ غریباں کو مُنَوَّر کردے
میں فدا شمعِ شبستانِ رسولِ عربی

قبر میں جب کہ نکیرین کریں مجھ سے سوال
میں کہوں بندۂ دَربانِ رسولِ عربی

www.dawateislami.net

داخلِ خلد کیے جائیں گے اَہلِ عِصیاں
جوش پر آئے گی جب شانِ رسولِ عربی

فاتحِ بابِ شفاعت کے سبب حکم ملا
جائیں جنت میں گدایانِ رسولِ عربی

یاالٰہی یہ دعا ہے کہ بروزِ محشر
سر پہ ہو سایۂ دامانِ رسولِ عربی

اے جمیلؔ رضوی تیری حقیقت کیا ہے
جب خدا خود ہے ثنا خوانِ رسولِ عربی

یہ رضا کا ہے تَصَدُّق کہ جمیلؔ رضوی
ہوا مشہور ثناخوانِ رسولِ عربی

ہاں سنا کوئی غزل اَور جمیلؔ رضوی
کہ ہیں مشتاق محبانِ رسولِ عربی

www.dawateislami.net

عزت عرش و فلک پائے رسول عربی

عزتِ عرش و فلک پائے رسولِ عربی
عرشِ رحمٰن بنا جائے رسولِ عربی

سر میں یارب رہے سودائے رسولِ عربی
اور آنکھوں میں تجلّائے رسولِ عربی

جن کے دل میں ہے تولّائے رسولِ عربی
کیوں نہ بھائے اُنہیں صحرائے رسولِ عربی

داغِ عشقِ شہِ دیں روز ترقی پہ رہے
میری آنکھیں رہیں جُویائے رسولِ عربی

اس قدِ پاک کا سایہ نظر آتا کیونکر
نور ہی نور ہیں اعضائے رسولِ عربی

تشنہ کاموں تمہیں مُژدہ کہ بروزِ محشر
جوش پر آگیا دریائے رسولِ عربی

www.dawateislami.net

عید ہو مجھ کو کہ دیکھوں کبھی دیدارِ خدا
اور کبھی صورتِ زیبائے رسولِ عربی

کیوں دکھاتا ہے تپش مہرِ قیامت ہم کو
دیکھ ہشیار کہ وہ آئے رسولِ عربی

اب برستی ہے شفاعت کی جھڑی اُمت پر
بخشوانے کے لیے آئے رسولِ عربی

اُمتی وِردِ زباں تاجِ کرامت بَر سر
یوں شفاعت کے لیے آئے رسولِ عربی

کیوں نہ محشر میں پریشان پھرے وہ کمبخت
جس کے سر میں نہیں سودائے رسولِ عربی

حکم ہوگا کہ اُسے داخلِ جنت کردو
جس کے دِل میں ہے تمنائے رسولِ عربی

www.dawateislami.net

زیرِ دامانِ نبی حشر میں ہم دیکھیں سیر
جب جلیں نار میں اَعدائے رسولِ عربی

چشمِ صدیق سے دیکھے کوئی اُن کی صورت
نور ہی نور نظر آئے رسولِ عربی

اپنی آنکھوں کو مَلوں جان تصدق کر دوں
دیکھوں گر نقشِ کفِ پائے رسولِ عربی

گر سُوالاتِ نکیرین سے وحشت ہو مجھے
مُنہ سے نکلے کہ ہُوں شیدائے رسولِ عربی

حور و غلماں و جناں کیوں نہ ہوں تیرے مشتاق
ہے وظیفہ مرا اَسمائے رسولِ عربی

ہے تمنائے جمیلِ رضوی یااللہ
میرا مَسکَن بنے صحرائے رسولِ عربی

www.dawateislami.net

یا خدا ہر دم نگہ میں ان کا کاشانہ رہے

یا خدا ہر دَم نگہ میں اُن کا کاشانہ رہے
دونوں عالم میں خیالِ رُوئے جانانہ رہے

اے عرب کے چاند تیرے ذَرّے کا ذَرّہ ہوں میں
تا اَبد پُرنور میرے دِل کا کاشانہ رہے

کیوں مُعَطَّر ہو نہ خوشبو سے دوعالم کا دِماغ
پنجۂ قدرت ترے گیسو کا جب شانہ رہے

جس مکاں کی اپنے پائے پاک سے عزت بڑھائیں
کیوں نہ سب اَمراض کا وہ گھر شِفاخانہ رہے

زندگی میں بعدِ مُردَن اُن کے نام پاک سے
یا خدا آباد میرے دِل کا وِیرانہ رہے

عین اِیماں ہے یہی اور ہے ہر اِک مومن پہ فرض
ان کے نامِ پاک کا دُنیا میں مستانہ رہے

www.dawateislami.net

وِردِ لب مِصْرَع ہو یہ جب سیر ہوں پیاسے تیرے
ساقیِ کوثر ترا آباد میخانہ رہے

مست اُن کے جھومتے ہیں جوش میں کہتے ہوئے
ساقیِ کوثر ترا آباد میخانہ رہے

کیوں جلائے نارِ دوزخ اس کو اے شمعِ ہدیٰ
جو فدا دنیا میں تم پر مثلِ پروانہ رہے

محوِ نظّارہ رہیں تا حشر آنکھیں یاخدا
اور دلِ وحشی رُخ و گیسو کا دیوانہ رہے

کر بلند ایسا عَلَم اِسلام کا اے شاہِ دیں
مسجدیں آباد ہوں وِیران بُت خانہ رہے

ہے جمیلؔ قادری کے وِردِ لب نعتِ نبی
بعد مُردَن بھی لحد میں ذِکرِ جانانہ رہے

www.dawateislami.net

یہ دل عرشِ اعظم بنا چاہتا ہے

یہ دِل عرشِ اَعظم بنا چاہتا ہے
گھر اس میں نبی کا ہوا چاہتا ہے

نہ پوچھو کہ بندے تو کیا چاہتا ہے
فقط ایک تیری رضا چاہتا ہے[1]

عجب کیا جو اِنس و مَلائک ہیں شیدا
تمہیں تو تمہارا خدا چاہتا ہے

غلاموں پہ کیونکر نہ تیرا کرم ہو
تو دشمن کا بھی کب بُرا چاہتا ہے

سبھی کی نظر ہے ترے دامنوں پر
ہر اِک اُن کی ٹھنڈی ہوا چاہتا ہے

---

[1]: مکتبہ نوریہ رضویہ اور ضیاء الدین پبلی کیشنز کے مطبوعوں میں یہ مصرعہ یوں ہے:

فقط اِک تمہاری رضا چاہتا ہے

www.dawateislami.net

خدا کی رضا کا ہے ہر ایک طالب
خدا تیرا تیری رضا چاہتا ہے

نہ کیوں دونوں عالم بنیں اس کے منگتا
عرب والا سب کا بھلا چاہتا ہے

ہر اِک پیشِ خالق اَزَل سے اَبد تک
وسیلہ اسی ذات کا چاہتا ہے

عجب پیارا مُژدہ ہے یُحْبِبْکُمُ اللّٰہ
کہ بندوں کو ان کے خدا چاہتا ہے

کنارہ بہت دُور کشتی شکستہ
مَعاصی کا دَریا چڑھا چاہتا ہے

خدارا خبر لو کہ کوہِ گناہاں
سرِناتواں پر گرا چاہتا ہے

عطا اس کو ہوتی ہے فِی الْفَور صِحَّت
جو اس دَر سے آ کر دوا چاہتا ہے

www.dawateislami.net

نہ دنیا کی خواہش نہ جنت کا طالب
فقط اِک تمہاری رضا چاہتا ہے

رہے وِردِ دنیا میں نامِ مبارک
قیامت میں ظِلِّ لِوا چاہتا ہے

سہارا لگا ناخدائے غریباں
کہ اب غرق بیڑا ہوا چاہتا ہے

خدارا بُلا لو کہ بندہ تمہارا
مدینے کی آب و ہوا چاہتا ہے

مدینے پہنچ کر دعا یہ کروں گا
کہ بندہ یہیں پر مرا چاہتا ہے

دمِ نزع لِلّٰہ صورت دکھا دو
کہ دنیا سے بندہ اُٹھا چاہتا ہے

غلاموں کی قبروں کو پُرنور کر دو
کہ بندوں کا اَب دم گھُٹا چاہتا ہے

www.dawateislami.net

نکیرین پردہ اُٹھا کر یہ کہہ دو
کہ بندہ تمہیں دیکھنا چاہتا ہے

فرشتو مرا حال دیکھے تو جاؤ
مدینہ سے پردہ اُٹھا چاہتا ہے

مُنادی پکارے گا روزِ قیامت
کہ دربارِ رحمت کُھلا چاہتا ہے

فَتَرْضٰی ہے شاہد کہ روزِ قیامت
وہی ہوگا جو مُصطفٰے چاہتا ہے

تو ہو پہلے بندہ حبیبِ خدا کا
اگر بندۂ حق بنا چاہتا ہے

جمیلؔ اپنی جھولی بہت جلد پھیلا
کہ طیبہ سے صدقہ مِلا چاہتا ہے

www.dawateislami.net

دست قدرت نے عجب صورت بنائی آپ کی

دستِ قدرت نے عجب صورت بنائی آپ کی
وَالِہ و شیدا ہوئی ساری خدائی آپ کی

آپ پر صدقے نہ کیونکر ہوں حَسینانِ جہاں
صانِعِ مُطلَق کو شکلِ پاک بھائی آپ کی

آپ محبوبِ خدا کونین کے مُختار ہیں
جب خدا ہے آپ کا ساری خدائی آپ کی

بادشاہانِ جہاں کو بھی یہی کہتے سنا
سلطنت دنیا کی چھوڑو لو گدائی آپ کی

نار والے ایک دم میں نور والے ہوگئے
رحمتِ عالم عجب ہے رہنمائی آپ کی

www.dawateislami.net

ساری مخلوقِ الٰہی آپ کی فرماں پذیر
میں بھی بندہ آپ کا ساری خدائی آپ کی

اُمتِ عاصی کی بخشش آپ پر موقوف ہے
مُخلصی دِلوائے گی مشکل کشائی آپ کی

جمع ہوں گے روزِ محشر اَوّلین و آخرین
سب پہ روشن ہوگی شانِ مُصطفائی آپ کی

اب تو بُلوا لو مَدینے میں خدا کے واسطے
پارہ پارہ دل کو کرتی ہے جدائی آپ کی

یاالٰہی روزِ محشر لب پہ جاری ہو مرے
المدد اے شافِعِ محشر دُہائی آپ کی

جَمع کرلے توشۂ عُقبیٰ جمیلِ قادری
کام دے گی حشر میں مِدحت سَرائی آپ کی

www.dawateislami.net

حبیبِ خدا عرش پر جانے والے

حبیبِ خدا عرش پر جانے والے
وہ اِک آن میں جا کے پھر آنے والے

خدا کو ان آنکھوں سے دیکھ آنے والے
وہ تفصیل سے سیر فرمانے والے

وہ اَقصٰی میں معراج کی شب پہنچ کر
اِمامت نبیوں کی فرمانے والے

وہ اُمّی ہیں ایسے کہ فضلِ خدا سے
ہیں علمِ مُغیبات سکھلانے والے

انہیں کی ہے عالم میں نافذ حکومت
یہی ہیں درختوں کے بُلوانے والے

اِشارے سے ان کے قمر کے ہوئے دو
یہ ہیں دم میں سورج کو لوٹانے والے

انہیں کا لقب ہے شفیعِ غلاماں
یہ ہیں اَہلِ عصیاں کے بخشانے والے

www.dawateislami.net

رہا ان کے ماتھے شفاعت کا سہرا
یہی ہیں گناہوں کے بخشانے والے

یہی تو ہیں ہر قسم کی نعمتوں کے
زمانے میں تقسیم فرمانے والے

نہ کیونکر غنی دل ہوں ان کے کہ جو ہیں
حضورِ نبی ہاتھ پھیلانے والے

جو چاہو وہ مانگو جو مانگو وہ پاؤ
نہیں ہیں یہ اِنکار فرمانے والے

تمنا کُجا سلطنت چھوڑتے ہیں
ترے دَر پہ جھولی کو پھیلانے والے

نہ کیوں چمکیں کونین میں بدر ہو کر
ترے نامِ اَقدس پہ مٹ جانے والے

پہنچتے ہیں مقصود کو اپنی جلدی
قدم راہِ مولیٰ میں دوڑانے والے

اَجل سر پہ ہے تیز چل سُوئے طیبہ
مدینے کے رَستے میں سستانے والے

www.dawateislami.net

کریں آکے نظّارۂ سبز گنبد
جو اُونچا فلک کو ہے بتلانے والے

ہمارے ہی ہیں مُنتظِر حور و غِلماں
ہیں پہلے ہمیں خلد میں جانے والے

ہمیں ناز ہے دشتِ طیبہ پہ زاہد
جو ہیں آپ جنت پہ اِترانے والے

گُلِ خُلد سے بدلوں میں خارِ طیبہ
ارے واہ شاباش للچانے والے

میں مجرم سہی پر نبی کے کرم سے
نہ روکیں گے مجھ کو کہیں تھانے والے

ہے سایہ فِگَن سر پہ پرچم نبی کا
نہیں مہرِ محشر سے گھبرانے والے

مُنادی کہے گا نہ گھبرائیں مجرم
اب آتے ہیں اُمت کے بخشانے والے

www.dawateislami.net

گنہگار کیا بلکہ ہیں انبیا بھی
تری ذات پر فخر فرمانے والے

جگا دے خدارا مرا بختِ خُفْتَہ
غلاموں کی قسمت کو چمکانے والے

جو عالَم کو کرتے ہیں روشن مہ و خور
وہ ہیں تیرے ذَرّوں سے شرمانے والے

اِدھر بھی کوئی بوند گیسو کا صدقہ
مرے اَبرِ رحمت کے برسانے والے

جو اَچھوں کی قسمت میں ہے جام تیرا
بَدوں کو بھی اِک بوند میخانے والے

ہے جن کا وظیفہ اَغِثْنِیْ حَبِیْبِی
یہ ہیں ان کی اِمداد فرمانے والے

جو دنیا میں ہیں منکرِ اِستعانت
وہ ہوں گے قیامت میں پچھتانے والے

www.dawateislami.net

اَدب دل سے لازم ہے اے اہلِ محفل
حبیبِ خدا ہیں یہاں آنے والے

جَلیں اور توصیفِ سرکار سُن کر
جہنم کی آتش میں جل جانے والے

سناتا ہے قرآن مُوْتُوْا کا مُژدہ
جلیں غیظ میں اپنے جل جانے والے

بنے گا تو بیشک جہنم کا کُندہ
ارے نائبِ حق سے پھر جانے والے

جو کہتے ہیں ان کو نہ تھا علم بالکل
وہ بے شبہ دوزخ میں ہیں جانے والے

دُعا ہے کہ اَحباب میں ہو یہ چرچا
جمیلؔ اب مدینے کو ہیں جانے والے

وہیں پر رَہوں اور وہیں جان نکلے
مدینے کے ہوں لوگ دَفنانے والے

www.dawateislami.net

کس سے ممکن ہے صفت حضرت رسول اللہ کی

کس سے ممکن ہے صفت حضرت رَسُوْلُ اللّٰہ کی
جب کہ خالق خود کرے مِدحت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

مَنْ رَّاٰنِیْ قَدْ رَاَ الْحَقّ کے جلووں پر نثار
ہے بلاشک دِیدِ حق رُویت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

یوں تو ان کی عام رحمت سے کوئی خالی نہیں
مومنوں پر خاص ہے رحمت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

لے گئے تشریف جس کوچہ سے شاہِ مُرسَلاں
اس گلی میں بس گئی نَکہت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

راہ بھٹکیں کس لیے جُویائے محبوبِ خدا
رہبر عُشّاق ہے نَکہت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

دامنِ اُمید بھر کر کیوں نہ لائیں نامُراد
پھیرنا خالی نہیں عادت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

www.dawateislami.net

جانور سنگ و شجر اِنس و مَلک عرش و فلک
جانتے ہیں جیسی ہے قدرت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

اس کو لوٹایا تو ایک اِیما سے اس کے دو کیے
مہر و مہ سے پوچھیے طاقت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

واہ وا زورِ یَدُاللّٰہی کہ مُشتِ خاک سے
چھا گئی کُفّار پر ہیبت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

سب فرشتوں میں انہیں اس واسطے اَفضل کیا
کرتے تھے رُوحُ الامیں خدمت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

جمع ہوں گے روزِ محشر اَوَّلین و آخریں
اور دِکھائی جائے گی عزت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

ہم بھکاری بھول جائیں گے مَصائِب حشر کے
دیکھ لیں گے جس گھڑی صورت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

اِک اکیلی جان خود معصوم فِکرِ دو جہاں
مرحبا صد مرحبا ہمت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

www.dawateislami.net

اَنبیا و اَولیا و اَوّلین و آخرین
کون ہے جس کو نہیں حاجت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

اے زہے رحمت سِیَہ کارانِ اُمت کے لیے
ہوگئی آراستہ جنت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

داوَرِ محشر بروزِ حَشْر یوں فرمائے گا
جائے پہلے خلد میں اُمت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

اَہلِ محشر کی نظر ان کی طرف کو کیوں نہ ہو
دیکھتا ہے خود خدا صورت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

اُس کو حاصل ہوگیا قربِ خدا کا مرتبہ
جس کے ہاتھ آئی یہاں صحبت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

ختم کردی جاں نثاری حضرتِ صدیق نے
جب کہ مکے سے ہوئی ہجرت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

قُرب دنیا میں تھا اس سرکار سے صدیق کا
بعد رِحلت بھی رہی قربت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

www.dawateislami.net

اے غلامِ چار یار و باصفاوٗ غوثِ پاک
ہے حمایت پر تری عِترت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

راستہ پوچھو نجومِ مُصطفےٰ سے گم رہو
اور سفینہ نُوح کا عِترت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

ہیں اسی حالت سے زندہ جس طرح دنیا میں تھے
ظاہری صورت سے تھی رحلت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

آرزوئیں دل کی کرتی ہیں دعا اللّٰہ سے
ہم بھی دیکھیں گے کبھی تُربت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

آتے ہیں لاکھوں مَلَک جس کی زِیارت کو انہیں
جانِ مومن کہیے یا تربت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

پیشِ منبر خارِجِ مسجد اَذانِ خطبہ ہو
ہے مسلمانو یہی سنت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

دیکھ لو اے نجدیو وَقعت رَسُوْلُ اللّٰہ کی
عرشِ اَعظم پر ہُوئی دعوت رَسُوْلُ اللّٰہ کی

www.dawateislami.net

ڈھل گئے سانچے میں بُوجہلِ لَعیں کے جو قلوب
کیا نظر آئے اُنہیں قدرت رَسُوْلُ اللّٰه کی

دل کے اندھو نجدیو دنیا میں جو چاہو کہو
حشر کے دن دیکھنا عزت رَسُوْلُ اللّٰه کی

جھونک دے گی نار میں تنقیصِ شانِ مصطفٰے
خُلد میں لے جائے گی اُلفت رَسُوْلُ اللّٰه کی

علمِ مولیٰ سے بڑھایا علمِ شیطانِ لَعیں
اس پہ دعویٰ یہ کہ ہوں اُمت رَسُوْلُ اللّٰه کی

مُنکرِ علمِ نبی کے واسطے نارِ جحیم
اور غلاموں کے لیے جنت رَسُوْلُ اللّٰه کی

کردیا تیرا لقب مرشد نے مَدَّاحُ الحبیب
کر جمیلِؔ قادری مِدحت رَسُوْلُ اللّٰه کی

www.dawateislami.net

یا نبی لب پہ آہ و زاری ہے

یا نبی لب پہ آہ و زاری ہے
روز و شب تیری یادگاری ہے

آستانے پہ تیرے سر رگڑیں
ایسی قسمت کہاں ہماری ہے

تیرا دربار دیکھنے کے لیے
ایک عالَم کو بے قراری ہے

سارے عُشّاق ہیں کمربستہ
حُکم کی تیرے اِنتظاری ہے

عرش تا فرش ہیں ترے محکوم
ہر جگہ تیرا حکم جاری ہے

جو ترا ہوگیا بنا مومن
تجھ سے جو پھر گیا وہ ناری ہے

ہم کو بندہ بنادیا تیرا
واہ کیا شانِ کردِگاری ہے

www.dawateislami.net

تم ہو قاسم تمہارا ربّ مُعْطی
دِین ربّ کی عطا تمہاری ہے

کردیا تاجور جسے چاہا
واہ کیا تیری تاجداری ہے

تیرے صدقے میں یَارَسُوْلَ اللّٰہ
تیری اُمت بھی حق کو پیاری ہے

نہ اُتارا عذاب دنیا میں
حق کو تیری یہ پاسداری ہے

عقلِ کل بھی رہے جہاں حیراں
حق سے تیری وہ راز داری ہے

بلبل اس جا وطن بنا کہ جہاں
دائما موسِم بہاری ہے

دُرِ دَنداں میں ہے چمک جیسی
کس گہر میں یہ آبداری ہے

کیوں نکیرین کرتے ہو جلدی
مجھ کو آقا کی اِنتظاری ہے

www.dawateislami.net

مجھ سے پوچھیں وہ حشر میں یارب
کچھ تو کہہ کیسی بے قراری ہے

میں کروں عرض یَارَسُوْلَ اللّٰہ
سر پہ گٹھری گنہ کی بھاری ہے

ٹوٹی جاتی ہے پیٹھ عِصیاں سے
اس سبب سے فُغاں و زاری ہے

پھر تو فرمائیں یوں شفیعِ اُمَم
بحرِ بخشش ہمارا جاری ہے

تُو ہمارا ہی نام لیوا ہے
تجھ کو ہر غم سے رَستگاری ہے

شور ہو حشر میں کہ صَلِّ عَلٰی
کیا غلاموں کی غمگساری ہے

لاج رکھ لے جمیلِ رضوی کی
یہ بھی اَدنٰی ترا بھکاری ہے

www.dawateislami.net

محمد مصطفٰے جب حشر میں تشریف لائیں گے

محمد مصطفٰے جب حشر میں تشریف لائیں گے
تو اپنے نام لیووں کو اِشارے میں چُھڑائیں گے

جو محشر میں پکاریں گے اَغِثْنِی یَارَسُوْلَ اللّٰہ
تو ان کی دَستگیری کے لیے سرکار آئیں گے

رہا ہے وِرد جن کا یَارَسُوْلَ اللّٰہ دنیا میں
وہ محشر میں طفیل شاہِ دِیں اِنعام پائیں گے[1]

اگرچہ خاطی و عاصی ہیں ہم لیکن یقیں یہ ہے
رَسُوْلُ اللّٰہ ہماری حشر میں بگڑی بنائیں گے

جہنم چیختا جب عرصۂ محشر میں آئے گا
سیہ کاروں کو وہ دامانِ رحمت میں چھپائیں گے

گنہگاروں کی بخشش کا رہے گا اُن کے سر سہرا
شفاعت کا رَسُوْلُ اللّٰہ کو دولہا بنائیں گے

---

[1]: یہ شعر بریلی شریف والے مطبوعے میں ہے باقی دونوں مطبوعوں میں نہیں۔

www.dawateislami.net

محمد وِردِ لب دامانِ احمد دونوں ہاتھوں میں
گدایانِ نبی اس شان سے محشر میں آئیں گے

گزر جائیں گے پُل سے رَبِّ سَلِّم کی صدا سن کر
وہ بیڑا پار خود اپنے غلاموں کا لگائیں گے

تمامی اہلِ محشر انبیا کے پاس سے پھر کر
اسی سرکار میں آکر مُرادیں اپنی پائیں گے

بِحَمْدِ اللہ بچا کر نار سے فردوسِ اعلیٰ میں
وہ اپنے سامنے ایک ایک کو داخل کرائیں گے

شفاعت کر کے ہر امت کی دَرگاہِ الٰہی میں
خدائے پاک سے ماہِ مدینہ بخشوائیں گے

گُنہ اُمت کے اُڑ جائیں گے محشر میں ہوا ہو کر
نظر رحمت کی ہم پر ڈال کر جب مسکرائیں گے

مچل جائیں گے اُن کے دامنِ اَقدس پہ جب عاصی
انہیں تشریف لا کر حضرتِ رِضواں منائیں گے

www.dawateislami.net

بجا ہے جس قدر روئیں غمِ عشقِ محمد میں
وہ رو کر پیشِ خالق ہم غلاموں کو ہنسائیں گے

جو ہوں گی حشر میں سوکھی زبانیں پیاس سے باہر
تو شاہِ خلد و کوثر جام بھر بھر کے پلائیں گے

اَغِثْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ محشر میں مدد کیجے
ترے بے دَست و پا کس طرح بارِ غم اُٹھائیں گی

وہ جب آئیں گے محشر میں فَتَرْضٰی کی سَنَد لے کر
جو چاہیں گے وہی ہوگا جو مانگیں گے وہ پائیں گے

جو جلتے ہیں یہاں سن کر صدائے یَارَسُوْلَ اللّٰہ
وہاں اُن کو فرشتے نارِ دوزخ میں جلائیں گے

جلائیں گے یہاں ہم منکروں کو یا نبی کہہ کر
وہاں اُن کو فرشتے نارِ دوزخ میں جلائیں گے

نہیں گو مال و زر لیکن مدینے میں پہنچ کر ہم
دُرُودوں کے پِرو کر ہار روضے پر چڑھائیں گے

خدا چاہے تو پیشِ حق عدالت میں کھڑے ہو کر
جمیلِ قادری نعت اپنے مولیٰ کی سنائیں گے

www.dawateislami.net

ہے کونین کے سر پہ رحمت نبی کی

ہے کونین کے سر پہ رحمت نبی کی
کرے پھر نہ کیوں ناز اُمت نبی کی

نہ کیونکر رہے ہر جگہ سُنّیوں پر
خدا کا کرم اور عنایت نبی کی

ہمیں جائیں گے خلد میں سب سے پہلے
نبی کے ہیں ہم اور جنت نبی کی

بنائے گئے ہم شفاعت کی خاطر
ہمارے لیے ہے شفاعت نبی کی

وہی لطف پائیں گے روزِ قیامت
جو رکھتے ہیں دنیا میں اُلفت نبی کی

قیامت کا دن صرف اِس واسطے ہے
کہ دِکھلائیں اُس روز عزت نبی کی

www.dawateislami.net

یہ رِضواں کو حکمِ خدا ہے کہ پہلے
چلی جائے جنت میں اُمت نبی کی

فقط ایک عالَم نہیں اُن پہ شیدا
خدا کو بھی پیاری ہے صورت نبی کی

وہ فرماتے ہیں مَنْ رَّاٰنِیْ رَاَ الْحَقَّ
کچھ ایسی بنائی ہے صورت نبی کی

چلے جائیں گے خُلد میں زُہد والے
گنہگار دیکھیں گے صُورت نبی کی

زمانہ ہے شاہِ عرب کا بھکاری
دو عالم میں بٹتی ہے دولت نبی کی

نہ کیوں سبز گنبد پہ عالم ہو قرباں
کہ اس میں بنی پیاری تُربت نبی کی

عجب جالیاں ہیں سنہری سنہری
عجب پیاری پیاری ہے تُربت نبی کی

www.dawateislami.net

نہ لگتا تھا سِدْرَہ پہ جبریل کا دِل
گوارا نہ تھی ان کو فُرقت نبی کی

فرشتوں میں اَفضل کیا یوں خدا نے
کہ کرتے تھے جبریل خدمت نبی کی

بلایا خدا نے اُنہیں لامکاں میں
ہوئی عرشِ اَعظم پہ دعوت نبی کی

نہ ہوگا کوئی بعد اُن کے پیمبر[1]
بتاتی ہے مُہرِ نبوت نبی کی

صحابہ ہیں سب مثلِ اَنجم دَرخشاں
سفینہ ہے اُمت کا عِترت نبی کی

ابوبکر کی شان و عزت تو دیکھو
رہی بعد رحلت بھی قُربت نبی کی

---

[1]: مکتبہ نوریہ رضویہ اور ضیاء الدین پبلی کیشنز کے مطبوعوں میں یہ مصرعہ یوں ہے:
نہ ہوگا کوئی بعد اُن کے پیغمبر

www.dawateislami.net

دوشنبہ کو اَفضل کیا یوں خدا نے
کہ اس میں ہوئی ہے وِلادت نبی کی

بحکمِ اَحادِیث ایمان یہ ہے
کہ ہو سب سے بڑھ کر محبت نبی کی

ہے تصدیقِ وَحدانیت جزوِ ایماں
مگر اَصلِ ایماں ہے اُلفت نبی کی

کتابِ الٰہی یہ فرما رہی ہے
ہے طاعت خدا کی اِطاعت نبی کی

نبی کے محبّ ہو تو محبوبِ رَب ہو
خدا کو ہے اِتنی محبت نبی کی

کسی کی کسی کو نہیں ہے نہ ہوگی
خدا کو ہے جتنی محبت نبی کی

وہ آئی وہ آئی وہ آئی وہ آئی
شفاعت شفاعت شفاعت نبی کی

www.dawateislami.net

نہ گھبراؤ بندو نہ گھبراؤ بندو
یہ کہتی ہے ہم سے وَجاہت نبی کی

رَاٰنِیْ رَاَ الْحَقّ یہ فرما رہا ہے
ہے رُویت خدا کی زِیارت نبی کی

دَمَک کر چمک کر یہ کہتی ہے صورت
کہ جلوہ خدا کا ہے طلْعَت نبی کی

مِلا جس کو جو کچھ یہیں سے مِلا ہے
ہے مشہورِ عالَم سخاوَت نبی کی

نہیں ہوتی کم خرچ کرنے سے کچھ بھی
عجب بڑھتی دولت ہے نعمت نبی کی

خدا نے دیا ہے مگر ان کے ہاتھوں
عطا تو خدا کی ہے قِسمت نبی کی

عذابِ خدا مُنکِروں پر اُترتا
نہ ہوتی اگر عام رحمت نبی کی

عِوض ظُلم کے دشمنوں کو دُعا دی
جہاں سے نرالی ہے عادت نبی کی

www.dawateislami.net

اِشارے سے اِک چاند کے دو بنائے
ہے تا عرش نافِذ حکومت نبی کی

مَہ و مہر اَرض و سَما عرش و کرسی
نہیں جانتا کون قدرت نبی کی

گرے آ کے اَشجار قدموں پہ ان کے
جَمادات نے دی شہادت نبی کی

دَمِ نَزْع مَرقَد میں روزِ قیامت
خدایا مُیَسَّر ہو قربت نبی کی

نہ چھوڑا کسی کو بھی دستِ عطا نے
ملا سب کو سب کچھ بدولت نبی کی

عَدو کے جَلانے کو اے سُنّیو تم
کرو جس سے ظاہر ہو شوکت نبی کی

جمیلؔ اپنے اِیماں کا اِیمان یہ ہے
کہ ہو دِل میں خالِص مَحبت نبی کی

www.dawateislami.net

نہ چھیڑو ذکر جنت اب مدینہ یاد آیا ھے

نہ چھیڑو ذِکر جنت اب مدینہ یاد آیا ہے
نبی کا سبز گنبد دِل کی آنکھوں میں سمایا ہے

مِلا کرتی ہیں منہ مانگی مرادیں تیرے روضے پر
غلاموں نے ترے دَر سے جو مانگا ہے وہ پایا ہے

نظر آتا ہے اُونچا آسمانوں سے ترا گنبد
بلند عرشِ مُعَظّم سے تری تُربت کا پایا ہے

نہ ہوتا تُو اگر تو اِین و آں کچھ بھی نہیں ہوتا
ترے باعث یہ سارا باغِ عالَم لہلہایا ہے

خدا کی سلطنت کے تم ہو دولہا یَارَسُوْلَ اللّٰہ
تمہارے واسطے رب نے یہ سب عالم سجایا ہے

شبِ اَسرا مبارکباد تھی یہ حُور و غلماں میں
محمد کو خدائے پاک نے دُولہا بنایا ہے

تو ہے آئینۂ وَحدت کوئی کب مِثْل ہے تیرا
تو ہے سایہ خدا کا دوجہاں پر تیرا سایہ ہے

www.dawateislami.net

نمازوں میں اَذاں میں کلمہ میں اور عرش پر ہر جا
خدا نے نام تیرا نام سے اپنے ملایا ہے

علومِ اَولین و آخریں سے بھر دیا سینہ
خدا نے تجھ کو ہر اِک بات کا عالم بنایا ہے

زمیں کو چیرتے دوڑے ہوئے آئے ہیں خدمت میں
درختوں نے اِشارہ آپ کا جس وقت پایا ہے

اِجابت نے لیا بوسہ تمہارے پیارے ہونٹوں کا
دُعا کے واسطے جس وقت لب تم نے ہلایا ہے

یہ ممکن ہی نہیں بیڑی نہ کاٹو تم غلاموں کی
کہ جب قیدی ہرن کو قید سے تم نے چھڑایا ہے

تمہاری ذات پر کیونکر بھروسہ ہو نہ عالَم کو
گنہگاروں کو تم نے نارِ دوزخ سے بچایا ہے

کوئی پُرسانِ حال اپنا نہیں ہے یَارَسُوْلَ اللّٰہ
جو اپنا ہے تو تو ہے اور باقی سب پرایا ہے

ثنائے مصطفٰے وہ بھی رِوایاتِ صحیحہ سے
جمیلِؔ قادری کیا خوب تیرے پاس مایہ ہے

www.dawateislami.net

مدینہ میں بلا اے رہنے والے سبز گنبد کے

مدینہ میں بلا اے رہنے والے سبز گنبد کے
بَدوں کو بھی نِبھا اے رہنے والے سبز گنبد کے

سنہری جالیوں کے سامنے بستر لگے اپنا
وہیں آئے قضا اے رہنے والے سبز گنبد کے

جسے عُشّاق کی جنت کہا کرتے ہیں اہلِ حق
وہ ہے صحرا ترا اے رہنے والے سبز گنبد کے

گرے جاتے ہیں تیرے نام لیوا بارِ عصیاں سے
تو گرتوں کو اُٹھا اے رہنے والے سبز گنبد کے

کنارہ دُور ہے کشتی شکستہ اور بھنْوَر حائل
خبر لے میں چلا اے رہنے والے سبز گنبد کے

دو عالَم کی مُرادوں کے لیے کافی و وافی ہے
ترا دَستِ عطا اے رہنے والے سبز گنبد کے

www.dawateislami.net

اگر مل جائے چھینٹا قطرۂ رحمت سے عالَم کو
تو ہو سب کا بھلا اے رہنے والے سبز گنبد کے

کِھلیں جس سے یہ مرجھائی ہوئی کلیاں مرے دل کی
چلا ایسی ہوا اے رہنے والے سبز گنبد کے

رضائے حق کے طالب دو جہاں لیکن ترا مولیٰ
تری چاہے رضا اے رہنے والے سبز گنبد کے

گنہگاروں کی جانب سے خطاؤں پر خطائیں ہیں
مگر تجھ سے عطا اے رہنے والے سبز گنبد کے

دُرِ دَنداں کا صدقہ قبرِ تیرہ کو بنا روشن
ذرا پردہ اُٹھا اے رہنے والے سبز گنبد کے

مہِ بے داغ تیرے نور سے روشن زمانہ ہے
تو ہے بَدْرُالدُّجٰے اے رہنے والے سبز گنبد کے

تو ہی ظاہر تو ہی باطن تو ہی ہے اِبتدا پیارے
تو ہی ہے اِنتہا اے رہنے والے سبز گنبد کے

www.dawateislami.net

مَدینے میں عرب میں عرش پر دنیا و عُقبیٰ میں
تیری پھیلی ضیا اے رہنے والے سبز گنبد کے

فرشتوں کا جھکا سر سوئے آدم کس کے باعث سے
ترا ہی نور تھا اے رہنے والے سبز گنبد کے

گھٹا چاروں طرف سے کُفر کی اِسلام پر چھائی
نظر فرما ذرا اے رہنے والے سبز گنبد کے

شہنشاہِ مَدینہ تو ہے حاکم سارے عالَم کا
جہاں تیرا گدا اے رہنے والے سبز گنبد کے

سلاطینِ جہاں دیتے ہیں آکر بھیک لینے کو
ترے دَر پر صدا اے رہنے والے سبز گنبد کے

ہزاروں کو حیاتِ جاوِداں بخشی تو میرا بھی
دلِ مُردہ جِلا اے رہنے والے سبز گنبد کے

کِھلا دیتی ہے مُرجھائی ہوئی کلیاں غلاموں کی
مدینے کی ہوا اے رہنے والے سبز گنبد کے

www.dawateislami.net

تیری خوشبو ہے جب رہبر تو زائر کس لیے پوچھیں
ترے دَر کا پتا اے رہنے والے سبز گنبد کے
کہیں بازارِ محشر میں نہ میرے عیب کُھل جائیں
تو دامن میں چھپا اے رہنے والے سبز گنبد کے
وہ روضہ جس پہ ہیں جبریل بھی سو جان سے قرباں
اِن آنکھوں سے دِکھا اے رہنے والے سبز گنبد کے
جنابِ نُوح نے کی ناخُدائی ایک کشتی کی
تو سب کا ناخدا اے رہنے والے سبز گنبد کے
دِکھائے آفتابِ حشر جب تیزی غلاموں کو
تو لے زیرِ لوا اے رہنے والے سبز گنبد کے
کرم والے تیری چشمِ عنایت کے اِشارے میں
ہوئے عاصی رِہا اے رہنے والے سبز گنبد کے
خدا ہے تیرا واصف پھر جمیلِؔ قادری کیونکر
کرے تیری ثنا اے رہنے والے سبز گنبد کے

www.dawateislami.net

اے دل تو درودوں کی اول تو سجا ڈالی

اے دِل تو دُرُودوں کی اَوّل تو سجا ڈالی
پھر جا کے مَدینہ میں روضے پہ چڑھا ڈالی

کیا نذر کروں تیرے دَربارِ مُقدّس میں
توصیف کے پھولوں کی لایا ہوں شہا ڈالی

اَحمد کو کیا آقا اور ہم کو کیا بندہ
اللہ نے رحمت کی کیا خوب بِنا ڈالی

بس جائے دِماغِ جاں عُشّاق کا خوشبو سے
لا باغِ مَدینہ سے پھولوں کی صبا ڈالی

خورشید و قمر ایسے ہوتے نہ کبھی روشن
تو نے ہی جھلک اُن میں اے نورِ خدا ڈالی

تم سے نہ کہوں کیونکر تم چاند عرب کے ہو
دیکھو تو شبِ غم نے کیا مجھ پہ بلا ڈالی

شرمندہ کیا مجھ کو آگے میرے آقا کے
اے نفسِ لَعیں تو نے مجھ پر یہ بلا ڈالی

www.dawateislami.net

مولیٰ مرے نامہ سے دُھل جائیں گے سب عصیاں
اِک بُوند اگر تو نے اے اَبرِ سخا ڈالی

مجرم تیرے اَرمانوں کا ہے باغ پھلا پھولا
لے فرد گناہوں کی مولیٰ نے مٹا ڈالی

سب بھر دیئے زخمِ دِل سرکارِ مَدینہ نے
قلبوں میں غلاموں کے رحمت کی دوا ڈالی

کچھ ایسی گھٹا نوری اُمنڈی کہ تیری امت
پاک ہوگئی رحمت کی بارش میں نہا ڈالی

واللہ مَدد ان کی ہر دم ہے کمربستہ
جو بات مری بگڑی مولیٰ نے بنا ڈالی

مقبول اسے کیجیے اور اس کا صِلہ دیجیے
لایا ہے جمیلؔ اپنے اَرماں کی سجا ڈالی

www.dawateislami.net

جو داغِ عشقِ شہ دیں ہیں دل پہ کھائے ہوئے

جو داغِ عشقِ شہِ دیں ہیں دل پہ کھائے ہوئے
وہ گویا خلدِ بریں کی سَنَد ہیں پائے ہوئے

تمہارے دَر کے گداؤں کے واسطے یا شاہ
بہشت لائے ہیں رِضواں دُلہن بنائے ہوئے

اُٹھا کے آنکھ نہ دیکھے وہ حور و غلماں کو
نظر میں جس کی ہیں ماہِ عرب سمائے ہوئے

ہے عاشقوں کی نظر تیرے رُخ پہ باطن میں
بظاہر اپنا کفن میں ہیں مُنہ چھپائے ہوئے

ہے ان کے دَفْن پہ قربان جان عالم کی
جو تیرے ہاتھ سے ہیں قبر میں سُلائے ہوئے

ٹھہر ذرا مَلَکُ الْمَوْت دیکھ لینے دے
شہِ مَدینہ ہیں بالیں پہ میری آئے ہوئے

اَجَل ہے سر پہ کھڑی دیر کر نہ اے غافِل
رَہِ مَدینہ کو طے کر قدم بڑھائے ہوئے

www.dawateislami.net

نہ جائیں گے کہیں ہِل کر اس آستانے سے
کہ ہم ہیں یا شہِ طیبہ ترے بُلائے ہوئے

وہ دن نصیب ہو ہاتھوں میں جالیاں تھامے
کھڑے ہوں ہم تیرے روضے پہ سر جھکائے ہوئے

فرشتے کرتے ہیں یوں زائروں کا اِستقبال
کہ یہ حبیبِ مُکرّم کے ہیں بُلائے ہوئے

کچھ ایک ہم ہی نہیں ہیں درِ نبی کے گدا
قمرؔ بھی داغِ غلامی ہے دِل پہ کھائے ہوئے

خدا نے اُن کو کیا سربلند عالَم میں
ترے حضور میں آئے جو سر جھکائے ہوئے

فلک پہ عرش پہ جنت میں تیرا اسم شریف
خدا نے نام سے اپنے لکھا ملائے ہوئے

گلاب بلکہ سبھی پھول یَارَسُوْلَ اللّٰہ
تیرے پسینے کی خوشبو میں ہیں بسائے ہوئے

بہِشت و خُلد ہیں کیا بلکہ کُل خزانوں کا
خدا کے گھر سے ہیں وہ اِختیار پائے ہوئے

www.dawateislami.net

عجب ہے کیا جو کُھلے اُن پہ غیب کے اَسرار
خدا کے ہیں وہ سکھائے ہوئے پڑھائے ہوئے

سنا ہے جب سے کہ یُعۡطِیۡکَ رَبُّکَ تَرۡضٰی
تمہاری اُمتِ عاصی کے دِل سوائے ہوئے

ترا کرم کہ تو فرمائے اُمتی ہر دم
ہمارا ظُلم کہ ہم ہیں تجھے بُھلائے ہوئے

زہے نصیب کہ اُمت کی مغفرت کے لیے
وہ ہیں جنابِ الٰہی میں ہاتھ اُٹھائے ہوئے

غلام اُن کے گرفتار کیوں ہوں محشر میں
وہ سب کو دامنِ اَقدس میں ہیں چھپائے ہوئے

اگرچہ نیک عمل کچھ نہیں ہمارے پاس
مگر حضور کا ہیں آسرا لگائے ہوئے

سوا حضور کے کوئی نہیں رفیق اپنا
عزیز جن کو سمجھتے تھے وہ پرائے ہوئے

کچھ اس میں شک نہیں بد ہیں گنہگار ہیں ہم
مگر بدوں کو بھی رکھو شہا نبھائے ہوئے

www.dawateislami.net

حضور حشر میں بگڑی گنہگاروں کی
بنے گی کیسے بغیر آپ کے بنائے ہوئے
سفید نامۂ اَعمال کیوں نہ ہوں اُن کے
ترے کرم کی جو بارِش میں ہیں نہائے ہوئے
ندا یہ حشر میں ہوگی کہ دیکھ لیں عُشّاق
نِقاب وہ رُخِ اَنور سے ہیں اُٹھائے ہوئے
ہے منکروں کے لیے روزِ حشر نارِ جحیم
قُصورِ خُلد غلاموں پہ ہیں لٹائے ہوئے
مَدد کرو کہ تمہارے غلام کے پیچھے
ہے دشمنوں کا ہجوم آستیں چڑھائے ہوئے
جمیلِؔ قادری نعت نبی سنائیں گے
خدا کے سامنے جائیں گے جب بلائے ہوئے
جمیلِؔ قادری چمکے نہ کیوں کلام ترا
کہ تو جنابِ رضا سے ہے فیض پائے ہوئے

www.dawateislami.net

احمد کی رضا خالق عالم کی رضا ہے

اَحمد کی رضا خالق عالم کی رضا ہے
مرضیِ خدا مرضیِ شاہِ دوسرا ہے

ہوتا ہے فَتَرْضٰی کے اِشارات سے ظاہر
مرضیِ خدا وہ ہے جو اَحمد کی رضا ہے

اَعدائے رضا جوئے نبی ہوتے ہیں رُسوا
اور اُن کے غلاموں کا دو عالم میں بھلا ہے

چاہے جو رضا ان کی خدا اس سے ہے راضی
طالب جو رضا کا نہیں مَردُودِ خدا ہے

محبوبِ الٰہی سے تمہیں بُغض و عداوت
اے دشمنو اللّٰہ کے گھر اس کی سزا ہے

اللّٰہ کسی کی نہ ہو قسمت کا بدایوں
جس طرح کہ اَعدائے سیہ رُو کا بدا ہے

اَچھے کا جو اچھا ہے خدا کا ہے وہ اَچھا
اَچھوں سے جو پھر جائے بُروں سے وہ بُرا ہے

احمد کو دیا فضل خدائے دو جہاں نے
ہاں اس کی رضا خالقِ عالم کی رضا ہے

www.dawateislami.net

حامد کی رضا احمد و محمود کی مرضی
وہ چاہے کہ منظور جسے حق کی رضا ہے
واللّٰہ کہ بندہ ہوں میں احمد کی رضا کا
یہ نامِ مبارک مری آنکھوں کی ضیا ہے
اَعدا کے مٹائے سے مٹے کب تری عزت
اللّٰہ تعالیٰ نے تجھے فضل دیا ہے
اِیمان کی یہ ہے کہ ترا قول ہے اِیماں
اور قول ترا وہ ہے جو فرمانِ خدا ہے
ہر مُلک میں جاری ہے ترے نام کا سکہ
اور کیوں نہ ہو حق نے تجھے سلطان کیا ہے
اللّٰہ کا بندہ ہے ترا تابِعِ فرمان
حق سے وہ پھرا جو کہ ترے در سے پھرا ہے
اَعدائے لَعیں ظُلم و ستم کرتے ہیں ہر دَم
اور حِلْم ترا یہ کہ تو مصروفِ دُعا ہے
رکھتا ہے سدا اپنے غلاموں کو تو منصور
یا شاہِ مَدینہ تری کیا خوب عطا ہے
جو چاہے جمیلِ رضوی کو تو عطا کر
مختار ہے تو اور وہ راضی برضا ہے

www.dawateislami.net

مچی ہے دُھوم پیمبر کی آمد آمد ہے

مچی ہے دُھوم پیمبر کی آمد آمد ہے
حبیبِ خالقِ اکبر کی آمد آمد ہے

کیا ہے سبز عَلَم نصب بامِ کعبہ پر
کہ دو جہان کے سَروَر کی آمد آمد ہے

نہ کیوں ہو نور سے تبدیل کُفر کی ظُلمت
خدا کے ماہِ مُنوَّر کی آمد آمد ہے

ہے جبرئیل کو حکمِ خدا خبر کردو
کہ آج حق کے پیمبر کی آمد آمد ہے

خوشی کے جوش میں ہیں بلبلیں بھی نغمہ کُناں
چمن میں آج گُلِ تَر کی آمد آمد ہے

دوزانو ہو کے اَدَب سے پڑھو صلوۃ وسلام
عزیزو خَلق کے مصدَر کی آمد آمد ہے

جمیلِ قادری کہہ دے کھڑے ہوں اہلِ سُنَن
ہمارے حامی و یاوَر کی آمد آمد ہے

www.dawateislami.net

قصیدہ بوقت ذکر ولادت شریفہ (برائے قیام)

نبی آج پیدا ہوا چاہتا ہے
یہ کعبہ گھر اس کا ہوا چاہتا ہے

عَلَم نصب ہے جس کا کعبہ کی چھت پر
بلند اس کا شُہرہ ہوا چاہتا ہے

نہ کیوں آج کعبہ بنے رَشکِ گلشن
وہ گُل جلوہ فرما ہوا چاہتا ہے

یہ رورو کے آپس میں بت کہہ رہے ہیں
خدا جانے اب کیا ہوا چاہتا ہے

تَری ہے سماوا میں ساوا میں خشکی
نیا اب زمانہ ہوا چاہتا ہے

نِدا آرہی ہے کہ حق کے قمر کا
جہاں میں اُجالا ہوا چاہتا ہے

www.dawateislami.net

وُحوش و طُیُور آج گویا ہیں باہم

کہ رحمت کا دَورا ہوا چاہتا ہے[1]

خریدے گا عصیاں کو رحمت کے بدلے

خریدار پیدا ہوا چاہتا ہے

یہ عالَم بنایا ہے جس کا بَراتی

ہُویدا وہ دولہا ہوا چاہتا ہے

جو عالَم کو قطرے سے سیراب کر دے

رَواں ایسا دَریا ہوا چاہتا ہے

فلک کے ستارے جھکے آ رہے ہیں

کہ پیدا وہ مولیٰ ہوا چاہتا ہے

---

[1]: مکتبہ نوریہ رضویہ، ضیاءالدین پبلی کیشنز اور بریلی شریف کے مطبوعوں میں یہ مصرعہ اسی طرح ہے لیکن ہند کے ایک مطبوعے (سنِ طباعت ۲۰۱۴ء) میں یہ مصرعہ یوں لکھا ہے :

کہ رحمت کا در وا ہوا چاہتا ہے وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَم۔

www.dawateislami.net

خدا کے خزانوں کا مُختار و حاکم
شہِ دِین و دنیا ہوا چاہتا ہے
سلاطینِ عالَم گدا ہوں کہ اس کا
دوعالَم پہ قبضہ ہوا چاہتا ہے
کَہانَت کے دَفتر پہ آئی تباہی
مَلائِک کا پہرہ ہوا چاہتا ہے
یہ کہتے ہیں اَشجار و اَحجار باہَم
نبی زیبِ دنیا ہوا چاہتا ہے
مَلائِک مُؤَدَّب رہیں حُکمِ حق ہے
کہ محبوب پیدا ہوا چاہتا ہے
اُٹھو بہرِ تعظیم اے اَہلِ محفل
نبی جلوہ فرما ہوا چاہتا ہے
صلوۃ و سلام عرض کر اے جمیلؔ اب
اِجابت کا دَر وا ہوا چاہتا ہے

www.dawateislami.net

ایضاً برائے قیام

مومنو وقت اَدَب ہے
آمدِ محبوبِ رَب ہے
جائے آداب وطَرَب ہے
آمدِ شاہِ عرب ہے

غُنچے چٹکے پھول مہکے
شاخِ گُل پر مرغ چہکے
روتا ہے شیطاں یہ کہہ کے
آمدِ شاہِ عرب ہے

خواہشِ زُلفِ نبی میں
مَست ہیں گل کی شمیمیں
جھوم کر آئیں نسیمیں
آمد شاہِ عرب ہے

بَدلیاں رحمت کی چھائیں
بُوندیاں رحمت کی آئیں
اب مُرادیں دِل کی پائیں
آمد شاہِ عرب ہے

بج رہے ہیں شادیانے
بُت لگے کلمہ سنانے
ہر زباں پہ ہیں ترانے
آمد شاہِ عرب ہے

اَبرِ رَحمت چھا گیا ہے
کعبے پہ جھنڈا گڑا ہے

www.dawateislami.net

بابِ رَحمت آج وا ہے آمد شاہِ عرب ہے
قصرِ کسریٰ کانپتا ہے خُشک ساوَا ہوگیا ہے
ہر طرف سے یہ صدا ہے آمد شاہِ عرب ہے
آتا وہ ماہِ لِقا ہے جس پہ پیارا کِبریا ہے
دو جہاں میں غُلْغَلَہ ہے آمد شاہِ عرب ہے
آنے والا ہے وہ پیارا دونوں عالَم کا سہارا
کعبے کا چمکا ستارہ آمد شاہِ عرب ہے
آتا ہے شاہِ حکومت فَرض ہے جس کی اِطاعت
ہر نبی نے دی بشارت آمد شاہِ عرب ہے
ہونے والی وہ سَحَر ہے جو سَحَر رَشکِ قمر ہے
مَقْدَمِ خَیْرُ الْبَشَر ہے آمد شاہِ عرب ہے
اُٹھو آیا تاج والا عرش کی آنکھوں کا تارا
سب کہو اے ماہِ طیبہ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْک

www.dawateislami.net

سلام

یَا نَبِی سَلَامٌ عَلَیْکَ یَارَسُوْل سَلَامٌ عَلَیْکَ
یَا حَبِیْب سَلَامٌ عَلَیْکَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

آمنہ بی بی کا جایا بارھویں تاریخ آیا
صبحِ صادِق نے سنایا صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

اَلسَّلَام اے جانِ عالَم اَلسَّلَام ایمانِ عالَم
شاہِ دیں سلطانِ عالَم صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

خاتَمِ دورِ رِسالت اَخترِ بُرجِ ہدایت
فاتحِ بابِ شَفاعت صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

اَلسَّلَام اے شاہِ عالی اَلسَّلَام اُمت کے والی
عرض کرتے ہیں سُوالی صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

نُوح کے تم ناخُدا ہو خَلْق کے مشکل کُشا ہو
سب کے تم حاجت روا ہو صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

www.dawateislami.net

بخش دو میری خطائیں | دُور ہوں غم کی گھٹائیں
بھیج دو اپنی عطائیں | صَلوٰاتُ اللّٰہِ عَلَیْک
ہوں پھنسا اَفکارِ غم میں | گِھر گیا رَنج و اَلَم میں
دیر کیا ہے اب کرم میں | صَلوٰاتُ اللّٰہِ عَلَیْک
کُفر کو تم نے مٹایا | خاک میں اس کو ملایا
دِین کا ڈَنکا بجایا | صَلوٰاتُ اللّٰہِ عَلَیْک
اب تو طیبہ میں بلالو | حسرتیں دِل کی نکالو
اپنے بد کو بھی نبھالو | صَلوٰاتُ اللّٰہِ عَلَیْک
دِل میں رَنگ اپنا جمادو | پردۂ غفلت اُٹھا دو
بختِ خوابیدہ جگا دو | صَلوٰاتُ اللّٰہِ عَلَیْک
جان نکلے اس طرح پر | آپ کا دَر ہو مِرا سر
سامنے ہو قبرِ اَنور | صَلوٰاتُ اللّٰہِ عَلَیْک
جانکَنی کے وقت آنا | کلِمۂ طیب سکھانا
چہرۂ اَنور دکھانا | صَلوٰاتُ اللّٰہِ عَلَیْک

www.dawateislami.net

اے شفیعِ روزِ محشر ہیں سیہ عصیاں سے دفتر
غوث کا صدقہ کرم کر صَلَوٰتُ اللّٰہِ عَلَیْک

کچھ نہ کی ہم نے کمائی عُمْر سب یوہیں گنوائی
اے عرب والے دُہائی صَلَوٰتُ اللّٰہِ عَلَیْک

حشر میں تم بخشوانا اپنے دامن میں چھپانا
ہر مصیبت سے بچانا صَلَوٰتُ اللّٰہِ عَلَیْک

اے شہنشاہِ رِسالت ہیں یہاں جو اہلسنّت
تا اَبد سب پر ہو رحمت صَلَوٰتُ اللّٰہِ عَلَیْک

دِین کا ہو بول بالا سُنّیوں کا رُخ اُجالا
دشمنوں کا مُنہ ہو کالا صَلَوٰتُ اللّٰہِ عَلَیْک

بانیِ محفل کی آقا اِلتجا مقبول فرما
پوری ہو ہر اِک تمنا صَلَوٰتُ اللّٰہِ عَلَیْک

اس جمیلِ قادری پر ہو کرم محبوبِ داوَر
چشم و دِل کردو منوّر صَلَوٰتُ اللّٰہِ عَلَیْک

www.dawateislami.net

بس قلب وہ آباد ہے جس میں تمہاری یاد ہے

بس قلب وہ آباد ہے جس میں تمہاری یاد ہے
جو یاد سے غافل ہوا وِیران ہے برباد ہے

رَنج و اَلَم میں مبتلا وہ ہے جو تجھ سے پھر گیا
بے فکر وہ غم سے رہا جس دِل میں تیری یاد ہے

اے بندگانِ مُحیِ دِیں دِل سے ذرا فریاد ہو
بغداد کا فریاد رَس تو بَر سرِ اِمداد ہے

محبوبِ سبحانی ہو تم مقبولِ رَبانی ہو تم
بندہ تمہارا جو ہوا وہ نار سے آزاد ہے

ہوں نام لیوا آپ کا عاصی سہی مجرم سہی
مجھ پُر خطا کے واسطے سرکار کیا اِرشاد ہے

بغداد کی گلیوں میں ہو آقا مرا لاشہ پڑا
ٹھوکر لگا کر تم کہو یہ بندۂ آزاد ہے

www.dawateislami.net

کیوں پوچھتے ہو قبر میں مجھ سے فرشتو دم بدم

لو دِل کے اندر دیکھ لو غوثُ الوریٰ کی یاد ہے

جب رُوبرو قہّار کے دَفتر کھلیں اَعمال کے

کہنا خدائے پاک سے یہ بندۂ آزاد ہے

مشکل پڑی جو سامنے آئی نِدا بغداد سے

میں ہوں حمایت پر تری بندے تو کیوں ناشاد ہے

اَفکار میں ہوں مبتلا کوئی نہیں تیرے سوا

یاعبدِ قادِر مُحْیِ دِیں فریاد ہے فریاد ہے

اُٹھ بیٹھ گنبد سے ذرا چمکا دے بخت اِسلام کا

یاعبدِ قادِر مُحْیِ دِیں فریاد ہے فریاد ہے

تاریک شب چوروں کا بن ساتھی نہ کوئی راہبر

بغداد کے روشن قمر فریاد ہے فریاد ہے

قسمت ہی کھل جائے مری گر آے جمیلؔ قادری

آئے خبر بغداد سے عرضی پہ تیری صاد ہے

www.dawateislami.net

رضائے غوث احمد کی رضا ھے

رضائے غوث احمد کی رضا ہے
رضا احمد کی مرضیِ خدا ہے

کمالات و عُلومِ مصطفےٰ سے
شہِ جیلاں تجھے حصہ ملا ہے

تو آئینہ جمالِ مصطفےٰ کا
تو حق گو حق شناس وحق نما ہے

جنابِ مصطفےٰ ظلِّ خدا ہیں
تو ظلِّ مصطفےٰ نورِ خدا ہے

ترے ہم ہو چکے تو ہے ہمارا
خدا کا تو ہے اور تیرا خدا ہے

جو منکر ہے ترا وہ حق کا منکر
جو بندہ ہے ترا عبدِ خدا ہے

ترا منگتا ہے مقبولِ الٰہی
ترے مُنکر پہ قہرِ کبریا ہے

مُحیُّ الدّیں نہ کیوں ہو نام تیرا
کہ تو نے دینِ حق زندہ کیا ہے

کوئی بغداد والے سے یہ کہہ دے
کہ وقت اِسلام پر آ کر پڑا ہے

کوئی ہو اس طرف رحمت کا پھیرا
کہ بندہ راہ تیری تک رہا ہے

کدھر ہو قادری دولہا کدھر ہو
یہ ہر مجرم کے لب پر اِلتجا ہے

شَرف کس سے بیاں ہو تیرے سر کا
وَلی کا تاج تیرا نقشِ پا ہے

www.dawateislami.net

قدم تیرا لیا ہے جس نے سر پر — وہ بے شبہہ وَلیِّ باخدا ہے

نہ کیوں ہوں ہند کے سلطان خواجہ — کہ آنکھوں پر قدم تیرا لیا ہے

ولی کہتے ہیں جن کو ہیں رَعیت — شہِ بغداد شاہِ اُولیا ہے

تو ہے وہ پھول باغِ مصطفےٰ کا — کہ خوشبو سے تیری عالم بسا ہے

تو زَہرا و علی کا نورِ عَینَین — تو شمعِ بزمِ شاہِ کربلا ہے

حَسَن کے پھول مہکا تجھ سے بغداد — حُسینی عطر تو سب میں بسا ہے

شہیدِ عشق کر رَنگت رَچا دے — کہ تو اِبنِ شہیدِ کربلا ہے

سلاطینِ جہاں ہیں اُس کے منگتا — جو تیرے آستانے کا گدا ہے

مریضانِ جہاں کی فضلِ رَب سے — تمہارے ہاتھ میں کامل دَوا ہے

شفا چاہو تو جلد آؤ مریضو — دَرِ غوثُ الورٰی دَارُ الشِّفا ہے

لگا ہے دل غلاموں کا ٹھکانے — مُرِیْدِی لَاتَخَفْ جب سے سنا ہے

ترے دَربارِ پُر اَنوار سے غوث — کوئی بھی لوٹ کر خالی پھرا ہے

جو دَم میں چور کو اَبدال کر دے — وہ رُتبہ غوثِ اَعظم کو ملا ہے

جہاں پھیلا دے جھولی اُن کا منگتا — وہیں موجود داتا کی عطا ہے

پیش کش: مجلسِ المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

www.dawateislami.net

ہماری مشکلیں آسان کردے
کہ تو اِبنِ علی مشکل کُشا ہے

مٹا دے زورِ اَعدائے لَعیں کا
کہ تو اِبنِ علی شیرِ خدا ہے

جو دربارِ الٰہی میں ہو پُرسِش
تو کہہ دینا کہ یہ بندہ مرا ہے

عمل والے تو ہیں نازاں عمل پر
مجھے یاغوث تیرا آسرا ہے

بلاؤں میں گِھرا ہے تیرا بندہ
خبر لے غوث تیرا آسرا ہے

بَھنوَر میں پھنس گیا میرا سفینہ
مدد فرما کہ تیرا آسرا ہے

نکیرَین آگئے میری لحد میں
مرے غوث اب تو تیرا آسرا ہے

ہے نیک و بد کی پُرسِش اور میں عاصی
مرے غوث آج تیرا آسرا ہے

سیہ ہیں نامۂ اَعمال میرے
مرے غوث آج تیرا آسرا ہے

میں مجرم اور دَربارِ عدالت
مرے غوث آج تیرا آسرا ہے

وہی کر جو مرے حق میں ہو بہتر
کہ تو شاہِ عطا بحرِ سخا ہے

غلاموں کا نہ کیوں ہو پار بیڑا
کہ ان کے ہاتھ میں دامن ترا ہے

گلی ہو غوث کی اور میرا بستر
الٰہی بس یہ اپنی التجا ہے

جمیلؔ قادری پھیلا دے جھولی
کہ ان کے دَر سے باڑا بٹ رہا ہے

www.dawateislami.net

ماہ ربیع الآخرہ ۱۳۳۵ھ میں فتحِ مقدمۂ بدایوں پر حضورِ پُرنور مرشدِ برحق اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی خدمت میں ڈیڑھ ماہ تک اہل اسلام مبارکیاں بڑی دھوم سے لاتے رہے اس موقع پر حضرت مولانا نے ہر دو قصائدِ ذیل تصنیف فرمائے جو مسلمانوں کے لیے فرحت بخش مَسَرَّت خیز اور منافقوں کے لیے شمشیرِ آبدار ہوئے۔

آبروئے مومناں احمد رضا خاں قادری

آبروئے مومناں احمد رضا خاں قادری
رہنمائے گمرہاں احمد رضا خاں قادری

علم میں بحرِ رَواں احمد رضا خاں قادری
دِین میں گوہر فشاں احمد رضا خاں قادری

علم کے ہیں گلِستاں احمد رضا خاں قادری
باغِ دِیں کے گل فشاں احمد رضا خاں قادری

حق شَناس و حق نما و نائبِ شَمسُ الضُّحیٰ
وارثِ پیغمبراں احمد رضا خاں قادری

باغِ دِیں میں نغمہ خوان وخوش بیاں شیریں زباں
طوطیٔ شکر فشاں احمد رضا خاں قادری

www.dawateislami.net

چشمِ ایماں سے اگر دیکھو تو ہیں ایماں کی جان
جانِ جاں رُوحِ رَواں احمد رضا خاں قادری

تیرا عِلْم و فَضْل و شان و شوکت و جاہ و حَشَم
شَشْ جِہَت پر ہے عَیاں احمد رضا خاں قادری

ہے عرب کے عالموں کا مَدح خواں سارا جہاں
اور وہ تیرے مَدح خواں احمد رضا خاں قادری

تم سے گلزارِ شریعت میں کِھلے خوش رنگ پھول
باغِ دیں میں گُلْفِشاں احمد رضا خاں قادری

روز اَفزوں حشر تک یارب ترقّی پر رہے
لہلہاتا بُوستاں احمد رضا خاں قادری

صدقہٴ شاہِ عرب یوماً فیوماً ہو بلند
تیری عزّت کا نشاں احمد رضا خاں قادری

دِین کا دشمن ہو یا ہو دوست سب کے واسطے
ہے تیری حق گو زباں احمد رضا خاں قادری

تیرے صدقہ میں خدا چاہے تو پائیں گے غلام
کَل وہاں باغِ جِناں احمد رضا خاں قادری

www.dawateislami.net

حق تعالیٰ نے کیے بے حد کمالات و علوم
تیرے سینہ میں نہاں احمد رضا خاں قادری

سیفِ اَعدا کے لیے مومن کے حق میں ہے سپر
آپ کی حق گو زباں احمد رضا خاں قادری

اہلسنّت کے سروں پر دائما رکھے خدا
تجھ کو با اَمن و اَماں احمد رضا خاں قادری

عالمانِ مکہ و طیبہ نے لی تجھ سے سند
ہیں وہ تیرے قدر داں احمد رضا خاں قادری

کیا ستا سکتے ہیں تجھ کو تیرے اَعدا مرشدا
حق ہے تجھ پر مہرباں احمد رضا خاں قادری

پڑ گیا ہے پُشت پر اَعدا کی اب کیا جائے گا
تیرے کوڑے کا نشاں احمد رضا خاں قادری

دیکھ کر جلوہ اَشِدَّاءُ عَلَی الْکُفَّار کا
ہر عدو ہے بے زباں احمد رضا خاں قادری

چیر کر بدمذہبوں کے دل میں گزری وار پار
تیرے نیزے کی سِناں احمد رضا خاں قادری

www.dawateislami.net

آ چلی تھی شیخِ نجدی کے بیاباں میں بہار
بھیج دی تو نے خزاں احمد رضا خاں قادری

فتح دی حق نے تجھے اَعدائے دیں پر دائما
تجھ پہ ہے حق مہرباں احمد رضا خاں قادری

حق اسے کہتے ہیں دیکھو رَد نہ کوئی کرسکا
تیرا فتوائے اَذاں احمد رضا خاں قادری

کیا[1] ستاتے تجھ کو اَعدا تھی یہ حکمت خلق کا
ہو رہا تھا اِمتحاں احمد رضا خاں قادری

دعویٔ اَعدا حقیقت میں کسوٹی تھا کہ ہوں
دوست اور دشمن عیاں احمد رضا خاں قادری

تھے وصی احمد مُحدِّث[2] رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه
آپ کے اِک رُتبہ داں احمد رضا خاں قادری

---

[1]: مقدمۂ بدائیوں کی طرف اِشارہ ہے کہ جو بعض حاسدین مفسدین نے علمی مُباحث سے تھک کر حق سے منہ موڑ کر اہلِ حق پر جھوٹا دعویٰ کیا تھا بحمدہٖ تعالیٰ وہاں بھی منافقین رُوسیاہ ہی ہوئے۔ اَلْحَقُّ یَعْلُوْ وَلَا یُعْلٰی ۱۲. [2]: محدث سورتی پیلی بھیتی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْه ۱۲.

www.dawateislami.net

خاندان پاک برکاتیہ کا چشم و چراغ
کہتے تھے نوری میاں[1] احمد رضا خاں قادری

شاہ پیلی بھیت کے حضرت محمد شیر[2] خاں
تھے تمہارے مدح خواں احمد رضا خاں قادری

رامپوری صابری چشتی میاں ناصر[3] ولی
جانتے تھے تیری شاں احمد رضا خاں قادری

حاضر و غائب ترے حق میں دعاؤں کے لیے
عُمر بھر کھولی زباں احمد رضا خاں قادری

آپ کا حامد ہے حامد سیّدِ کونین کا
ہے وہ تیری عز و شاں احمد رضا خاں قادری

---

[1]: حضور پرنور شاہ سید ابوالحسین احمد نوری مارہروی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ ۔۱۲

[2]: حضرت قبلہ شاہ محمد شیر میاں صاحب نقشبندی مجددی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ پیلی بھیتی اعلیٰ حضرت قبلہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی بہت تعریف فرماتے اور صدہا دعاؤں سے یاد کرتے۔

[3]: صوفی مولانا شاہ محمد شفیع صاحب ناصر ابن حضرت خواجہ طفیل علی شاہ صاحب چشتی صابری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمَا متوطن رامپور ضلع سہارنپور ہر مجلس میں جہاں کہیں ہوتے اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہ کے لیے دعائیں کرتے اور فرماتے کہ مولانا احمد رضا خاں صاحب دین کے ستون ہیں۔۱۲

www.dawateislami.net

مُحْیِ سنت اور مُجدِّد اس صدی کے آپ ہیں
اے اِمامِ مُفتِیاں احمد رضا خاں قادری

یاد رکھیں گے قیامت تک غلامانِ رسول
تیرے جلسوں کا سماں احمد رضا خاں قادری

اے میرے اچھے کے اچھے مجھ کو بھی اچھا بنا
صدقۂ اچھے میاں احمد رضا خاں قادری

صدقۂ سرکار[1] جیلانی پھلیں پھولیں مُدام
مصطفٰے حامد میاں[2] احمد رضا خاں قادری

دے مبارکباد ان کو قادری رضوی جمیلؔ
جن کے مرشد ہیں میاں احمد رضا خاں قادری

[1]: اس مصرعہ کو دو مرتبہ پڑھو: پہلی بار لفظ سرکار کو بغیر اضافت پڑھو کہ جیلانی میاں صاحب کے لیے دعا ہو جائے۔ اور دوسری مرتبہ لفظ سرکار کو اضافت سے پڑھو کہ حضور سیدنا غوث اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ مراد ہوں۔ ۱۲

[2]: حضرت مولانا مولوی محمد مصطفٰے رضا خان صاحب مُدَّظِلُّہ الْعَالِی حضرت قبلہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے چھوٹے صاحبزادے ہیں اور حضرت قبلہ مولانا مولوی مفتی حامد رضا خان صاحب دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ بڑے صاحبزادے ہیں اور حضرت جیلانی میاں صاحب قبلہ ان کے فرزند یعنی اعلیٰ حضرت قبلہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے پوتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے گلزار کو سرسبز و شاداب رکھے۔ ۱۲

www.dawateislami.net

طبیعت آج کیوں ایسی رَسا ھے

طِبیعَت آج کیوں ایسی رَسا ہے
کہ خود اپنی زباں پر مرحبا ہے

صبا کیوں اس قدر اِترا رہی ہے
چمن میں کون سا غُنچہ کِھلا ہے

عَنادِل گا رہی ہیں کیوں ترانے
یہ کیسا شاد ہر شاہ و گدا ہے

یہ کیسے شادیانے بج رہے ہیں
یہ کیوں بابِ مَسَرَّت آج وا ہے

تحیُّر جب بڑھا ہاتِف پکارا
رضائے قادری دولہا بنا ہے

براتی ہیں تمامی اہلسنت
رضائے قادری دولہا بنا ہے

تَوَکُّل کے شجر میں پھل یہ آیا
کہ عبدالمصطفےٰ دولہا بنا ہے

ترانے گا رہی ہیں قُمریاں آج
کہ عبدالمصطفےٰ دولہا بنا ہے

امیدوں کے کِھلے ہیں آج غنچے
کہ عبدالمصطفےٰ دولہا بنا ہے

بریلی کا نصیبہ جگمگایا
کہ عبدالمصطفےٰ دولہا بنا ہے

براتی آ رہے ہیں وَجد کرتے
کہ عبدالمصطفےٰ دولہا بنا ہے

یہ دیکھو صدقۂ صدیقِ اکبر
کہ عبدالمصطفےٰ دولہا بنا ہے

یہ ہے فاروقِ اعظم کی کرامت
کہ عبدالمصطفےٰ دولہا بنا ہے

www.dawateislami.net

کرم عثمان ذُوالنُّورَین کا ہے
کہ عبدالمصطفیٰ دولہا بنا ہے

سخاوت ہے عَلِیّ مُرتَضٰی کی
کہ عبدالمصطفیٰ دولہا بنا ہے

گھٹا بغداد سے اُٹھی کرم کی
کہ عبدالمصطفیٰ دولہا بنا ہے

یہ ہے بغداد والے کا تَصَرُّف
کہ عبدالمصطفیٰ دولہا بنا ہے

مبارک اہلسنت کو مبارک
رضائے قادری دولہا بنا ہے

کہیں کیونکر نہ اچھے تجھ کو اچھا
حضور اچھے کا تو اچھا ہوا ہے

بھکاری آرہے ہیں بھیک لینے
رضا کے در سے باڑا بٹ رہا ہے

جَلیں اَعدائے دیں نارِ حسد میں
کہ یوں ہی اُن کی قسمت کا بدا ہے

رضا کیونکر نہ ہو اَعدا پہ غالب
کہ وہ تو نائب شیرِ خدا ہے

منافق ہے عدو اس آستاں کا
جو سُنّی ہے وہ اس در کا گدا ہے

رُخِ قبلہ اگر پوچھو تو کہہ دوں
درِ احمد رضا قبلہ نما ہے

بِحَمْدِ اللّٰہ خوشبوئے رضا سے
دِماغِ اَہلسنت بس رہا ہے

پھلے اُن کا الٰہی باغِ اولاد
یہ ہر سُنّی کے لب پر اِلتجا ہے

جمیلِ قادری اَلْحَمْدُ لِلّٰہ
کہ تو اس آستانے کا گدا ہے

www.dawateislami.net

ترجیع بند

نہ کیونکر مدینے پہ مکہ ہو قرباں
کہ ہیں جلوہ گر اُس میں محبوبِ یزداں
برستے ہیں ہر وقت انوارِ سُبحاں
ہے ہر ایک گوشہ وہاں کا گُلستاں
عجب دِل کُشا ہیں مدینے کی گلیاں
مُعطّر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں

سرِ طُور پر تھے جو جلوے نمایاں
ہیں انوار وہ ہی یہاں پر درخشاں
جنابِ کَلیم آ کے دیکھیں اگر یاں
کہیں غش میں آ کر کہ یارب تری شاں
عجب دِل کُشا ہیں مدینے کی گلیاں
مُعطّر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں

www.dawateislami.net

مَدینے کی جانب چلوں پا بجولاں
نکلتے ہی گھر سے بنوں اُن کا مہماں
پہنچ کر وہاں پر کروں یہ دل و جاں
سنہرے کَلَس سبز گُنبد پہ قرباں
عجب دِل کُشا ہیں مدینے کی گلیاں
مُعَطَّر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں
مَدینے کی ہر شے نَفاست بھری ہے
مَدینے سے کعبے کو عزت ملی ہے
وہیں کی تو پھولوں میں خوشبو بسی ہے
صبا وَجد میں جھوم کر کہہ رہی ہے
عجب دِل کُشا ہیں مدینے کی گلیاں
مُعَطَّر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں

www.dawateislami.net

وہ کوچہ ہے یا کوئی رحمت کا خواں ہے
کہ سارا زمانہ وہاں مِیہماں ہے
حقیقت میں وہ حور و غلماں کی جاں ہے
جہاں اُس کی تعریف میں تر زباں ہے

عجب دل کُشا ہیں مدینے کی گلیاں
مُعَطَّر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں

مَدینے سے ہوتی ہے تقسیمِ نعمت
وہیں سے بٹا کرتی ہے ساری دولت
فِدا اُس پہ ہوتی ہے ہر وقت جنت
برستی ہے دن رات واں حق کی رحمت

عجب دِل کُشا ہیں مدینے کی گلیاں
مُعَطَّر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں

www.dawateislami.net

مرادیں یہیں سے گدا پارہے ہیں
سلاطیں یہاں ہاتھ پھیلا رہے ہیں
بَشر کیا مَلائک یہاں آرہے ہیں
جھکا کر سرِ عجز فرما رہے ہیں
عجب دِل کُشا ہیں مدینے کی گلیاں
مُعطّر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں
وہ گلیاں جہاں پر مَلک سر جھکائیں
وہ گلیاں کہ عاشق کے دل میں سمائیں
وہ گلیاں کہ ہیں جن کی پیاری ادائیں
کسی کو ہنسائیں کسی کو رولائیں
عجب دِل کُشا ہیں مدینے کی گلیاں
مُعطّر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں

www.dawateislami.net

وہ گلیاں کہ چمکائیں زائر کی قسمت
وہ گلیاں کہ عُشّاق کے دل کی راحت
وہ گلیاں کہ جن میں نظر آئے جنت
وہ گلیاں کہ پھولوں میں ہے جن کی نکہت

عجب دِل کُشا ہیں مدینے کی گلیاں
مُعطَّر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں

مَدینے کی گلیوں کی گر خاک پاؤں
مَلوں منہ پہ آنکھوں میں اپنی لگاؤں
حَسینانِ عالم کو آنکھیں دکھاؤں
غزالانِ چیں کو یہ مُژدہ سناؤں

عجب دِل کُشا ہیں مدینے کی گلیاں
مُعطَّر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں

www.dawateislami.net

مَدینے کو جس وقت گھر سے چلوں گا
تو پھر کس کے روکے سے میں رک سکوں گا
کہے لاکھ کوئی نہ ہرگز سنوں گا
جو اَحباب پوچھیں گے فوراً کہوں گا

عجب دل کشا ہیں مدینے کی گلیاں
معطر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں

دِماغ عرش پر کیوں نہ ہو اس زمیں کا
کہ روضہ ہے اس میں شہنشاہِ دِیں کا
اِدھر ہی جھکا سر ہے عرشِ بَریں کا
یہ کہتا ہے ہر ایک ذَرّہ یہیں کا

عجب دل کشا ہیں مدینے کی گلیاں
معطر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں

رہو اے جمیلؔ اب مَدینے میں جا کر
برستی ہے دن رات رحمت وہاں پر
کہ ہے اُس میں باغِ اَحد کا گُلِ تر
ہے ہر ایک کوچہ وہاں کا مُعَطَّر

عجب دل کشا ہیں مدینے کی گلیاں
معطر ہیں یوں جیسے پھولوں کی کلیاں

www.dawateislami.net

نظم بوقت ذکر ولادتِ سید رُسل صلی اللہ علیہ وسلم

مومنو ہے رحمتِ حق کا وُرُود
با ادب تم کیوں نہیں پڑھتے دُرُود

ہے ملائک کا یہاں پر اِزدِحام
دست بستہ کیوں نہیں پڑھتے سلام

با ادب ہے بانصیب اے اَہلِ دِیں
بے ادب سے بدنصیبی ہے قریں

مُژدہ لائی ہے صبا کس پھول کا
جس نے عالَم کو مُعَطّر کردیا

آج کعبہ کس لیے ہے شادماں
بند ہے آتش کدوں کا کیوں دھواں

بُت کدوں میں کس لیے کہرام ہے
کُفر کا کیوں ٹکڑے ٹکڑے دام ہے

دو جہاں میں کس کا لطف عام ہے
بٹ رہا اسلام کا اِنعام ہے

www.dawateislami.net

صف بصف ہیں کیوں فرشتے با ادب
شور کیسا ہے عجم سے تا عرب
جنّتیں آراستہ ہیں کس لیے
شاد سب شاہ و گدا ہیں کس لیے
کون سا ماہِ مُنوّر آئے گا
چاندنا پھیلا ہے جس کے نور کا
زلزلہ کیوں قصرِ کِسریٰ میں پڑا
کس کی آمد کا ہے ایسا دَبدَبہ
کیوں کہانت پر تباہی آگئی
کونسے سلطاں کی ہے جلوہ گری
جب تحیُّر اہلِ حیرت کو بڑھا
ہاتفِ غیبی نے یوں مُژدہ دیا
آمد آمد سَروَرِ عالَم کی ہے
آمد آمد رحمتِ اَعظم کی ہے
آنے والا مالکِ دارین ہے
جس کے باعث خَلقتِ کونین ہے

www.dawateislami.net

ہو رہا ہے آج کعبے کا سِنگار
اور شیاطیں رو رہے ہیں زار زار
کوئی کہتا ہے کہ اے اَہلِ جہاں
نائبِ رحمٰن آتا ہے یہاں
کوئی کہتا ہے کہ آئیں گے یہاں
وہ نبی الانبیا باعز و شاں
جن کی آمد کی خبر عیسیٰ نے دی
ذِکر فرماتے رہے جن کا نبی
نائبِ حق بادشاہِ دوجہاں
جانِ ایمان و مکینِ لامکاں
ہے نبی الانبیا اُن کا لقب
خاتَمِ پیغمبراں فخرِ عرب
شافِعِ محشر انہیں کا نام ہے
دین و دنیا میں انہیں سے کام ہے
دَر پر اُن کے مانگتے ہیں تاجدار
دونوں عالم کے یہی ہیں شہریار

www.dawateislami.net

ذرّہ ذرّہ کا ہے ان کو اختیار
بانٹتے ہیں نعمتیں لیل و نہار

سُنتے ہیں یہ ہی غریبوں کی پکار
سارے عالم کے یہی ہیں غمگُسار

کرتے ہیں فریاد ان سے جانور
بیکسوں کی یہ ہی لیتے ہیں خبر

سر پر ان کے دونوں عالم کا ہے تاج
ان کو دیتے ہیں شہانِ دَہر باج

مَظْہرِ علمِ خدا اُمّی لقب
مُخْبِرِ صادِق شہنشاہِ عرب

ان کی عزت کون جانے جُزْ خدا
خود وہ فرماتا ہے لَوْلَاکَ لَمَا

سَنگ ان کے پائے اَقدس دیکھ کر
کھینچتے ہیں ان کا نقشہ قلب پر

کیوں نہ ہو ہے عرش کی عزت قدم
کیوں نہ ہو ہے فرش کی زینت قدم

www.dawateislami.net

خاکِ پا اِکسیر کا بھرتی ہے دم
کھاتا ہے قرآن بھی جس کی قسم

جھولیاں ڈالے فقیر و بے نوا
ہاتھ پھیلائے ہوئے شاہ و گدا

کر رہے ہیں عرض با ذَوق و طَرَب
اے مرے مہرِ عجم ماہِ عرب

گاہ دَر دِل ساز و گہ دَر دِیدہ جا
ہر دو جائے تُشت یا بَدْرُالدُّجےٰ

رُوسیاہ و بیکس و خاطی مَنَم
چشمِ رحمت بَرکُشا عاصی مَنَم

مَن نَیَم مُنکر خطاوارِ تو اَم
بندۂ رُسوا و ناکارِ تو اَم

کارواں رَفت و پریشانَم بَسے
رحم کُن یا شاہ بر مَن بے کَسے

www.dawateislami.net

دستگیرِ ما سیہ کاراں توئی
اے شِفائے دردِ بیماراں توئی

لو وہ اٹھا اَبرِ رحمت جھومتا
رحمتِ عالم کی چوکھٹ چومتا

قَحْط سالی خاک میں مل جائے گی
دل کی عالَم کے کلی کِھل جائے گی

ہے سواری آنے والی عنقریب
آنے والے ہیں یہاں رب کے حبیب

شاہِ شاہاں آنے والے ہیں یہاں
یوں سجائے جاتے ہیں کون و مکاں

سب مَلَک ہیں اِیستادہ باادب
جلوہ فرمائیں گے اب محبوبِ رب

سُنیو تم بھی بہت تعظیم سے
جھولیاں پھیلائے ہو جاؤ کھڑے[1]

---

[1]: مکتبہ نوریہ رضویہ کے مطبوعے میں یہ مصرعہ یوں ہے: جھولیاں پھیلا کے ہو جاؤ کھڑے

www.dawateislami.net

اور کہو اے شاہِ شاہاں السلام
میرے آقا جانِ جاناں السلام

اے شفیعِ روزِ محشر السلام
ساقیِ تسنیم و کوثر السلام

احمد و محمود نامی السلام
اُمتِ عاصی کے حامی السلام

اے مرے معراج والے السلام
رِفعتِ دیں تاج والے السلام

عرش کی آنکھوں کے تارے السلام
دونوں عالم کے سہارے السلام

اُمتی فرمانے والے السلام
پیشِ رب بخشانے والے السلام

لمبے لمبے ہاتھوں والے السلام
پیاری پیاری زُلفوں والے السلام

www.dawateislami.net

میرے والی میرے مولیٰ السلام
میرے وارث میرے آقا السلام

سَرورِ عالَم محمد ذِی وَقار
ہوں دُرودیں تم پہ نازِل بے شمار

اے خدا کر مجھ کو عَبدِ مُصطفیٰ
تب یقیں جانوں کہ ہُوں بندہ ترا

آل و اَصحابِ نبی کا رکھ غلام
اور نہ چھوٹے دامنِ غوثِ اَنام

قادری مے سے مجھے سَرشار کر
مست بے خود بے خبر ہُشیار کر

ہیں مشائخ سلسلے میں جس قدر
میں نہ بھولوں یاد اُن کی عُمر بھر

دائما بَرَکات کے بَرَکات سے
مجھ کو حصہ ہر جگہ ملتا رہے

www.dawateislami.net

مجھ پہ اچھے کی رہے اچھی نظر
نورِ عرفاں سے ہو دِل رَشکِ قمَر

میرے مرشد حضرتِ احمد رضا
کردے مجھ کو ذات میں ان کی فنا

اُن کے فیض و لطف سے مَسْرُور رکھ
قادری رَضوی مجھے مَشْہور رکھ

دوست اُن کا حشر تک پھولے پھلے
دشمنوں پر قہَر کی بجلی گرے

اُن کی سب اولاد اور خُدّام کا
یاخدا کر دونوں عالَم میں بھلا

عزت و عیش و علوم و فضْل دے
حَشْر تک یہ سلسلہ جاری رہے

ہو جمیلؔ قادری کی ہر دُعا
یاخدا مقبول بہرِ مُصطفٰے

www.dawateislami.net

رُباعیات

ہیں مظہرِ ذاتِ حق رسولِ اکرم
مُختار و خلیفۂ خدائے عالَم
صرف اُنکے سبب سے سب اُلوالعزم ہوئے
عیسیٰ موسیٰ خلیل و نوح و آدم

عالم کا اُنہیں خدا نے سلطان کیا
جبریلِ امیں کو ان کا دربان کیا
ہر چیز کا اختیار ان کو دے کر
کونین کو حق نے ان کا مہمان کیا

یارب مرے دل میں عشق اپنا دے دے
حُبِّ نبی کا سر میں سودا دے دے
ہے بے سرو سامان جمیلِ رَضوی
رہنے کا مدینے میں ٹھکانا دے دے

www.dawateislami.net

سرکار کا فیض زیر و بالا دیکھا
ہر چیز میں نورِ شاہِ والا دیکھا
ہے عرش سے فرش تک اسی کا جلوہ
جب غور کیا مدینے والا دیکھا

شاہا تری رحمت کا اِشارہ ہوجائے
روشن مرے بخت کا ستارہ ہوجائے
اس صانعِ مُطْلَق کو جو آئی ہے پسند
وہ شکْل مری آنکھ کا تارا ہوجائے

بتلائے کوئی نبی کا دیکھا سایہ
سایے کا بھی ہوتا ہے کسی جا سایہ
جب سایۂ نورِ اَزَلی وہ ٹھہرا
پڑتا کیوں کر زمین پر اُس کا سایہ

www.dawateislami.net

کیوں حشر سے ڈر جائیں گدایانِ نبی
کیوں قبر میں گھبرائیں گدایانِ نبی
دنیا میں جو ہیں حبیبِ حق کے بندے
تا حشر ہے ان کے سر پہ دامانِ نبی

ہیں کعبۂ کونین رسولُ الثّقلین
ہیں قبلۂ دارین نبیُّ الحرمین
کیوں دونوں جہاں نہ اُن کے دَر پر مانگیں
ہیں قاسمِ کُلِّ شَیْءٍ جدُّ الحسنین

کیوں حشر میں بگڑی ہوئی حالت ہوگی
کب اُن کے غلاموں پہ قیامت ہوگی
کیا خوف کریں نارِ جہنم سے جمیلؔ
ہم پر تو وہاں نبی کی رحمت ہوگی

تواریخ

تاریخِ وِصالِ مرشدی و مَلْجائی زُبدۃُ العارفین سَندُ المحققین حضور پُرنور اَعلی حضرت عظیم البرکۃ اِمام اَہلِ سنت مجدد دین وملت مولانا مولوی مفتی حافظ حاجی شاہ عبد المصطفٰے احمد رضا خان صاحب قادری برکاتی قُدِّسَ اللہُ تعالٰی سِرَّہٗ

مرشدِ برحق شہِ احمد رضا
عالمِ دیں وارثِ پیغمبراں

عکسِ جمالِ شہ اٰلِ رسول
آئینۂ حضرتِ اچھے میاں

غوث کے اَنوار و فُیوض و عُلُوم
سینۂ پُرنور میں جن کے نِہاں

واقفِ اَسرارِ خفی و جلی
عاشق و محبوبِ شہِ مُرسلاں

مُتّبعِ سنتِ خیرُ الوریٰ
سیرت و اَخلاقِ نبی کا نشاں

ماحیِ بدعاتِ و ضلالات و کُفر
بیخ کنِ شجرۂ بدمذہباں

www.dawateislami.net

مانیں جنہیں اہلِ عرب بھی امام
نَیّرِ دِیں تاجِ سَرِ مُفتیاں
جمعہ کو پچیس صفر وقتِ ظہر
وَاصلِ حق ہوگئے باعزّ و شاں
مصرعِ تاریخ یہ لِکھ اے جمیؔل
داخلِ جنت ہوا قُطْبُ الزّماں
۱۳۴۰ھ

اَیضاً

پیر و مرشد مرے جنابِ رضا
حافظ و حاج عالِم و فاضِل
مفتیِ دِیں مُجَدّدِ مِلّت
عُلما جن کے فیض کے سائل
اَہلِ اِیمان بلکہ اَعدا بھی
جن کے فضل و علوم کے قائل
جمعہ کے دن صفر کی تھی پچیس
اپنے رب سے وہ ہوگئے واصل

www.dawateislami.net

عرض کر اے جمیلؔ سالِ وِصال

گیا باغِ جِناں میں وہ کامل

۱۳۴۰ھ

تاریخِ وفات جناب حاجی محمد عبدالرحمٰن خاں صاحب چشتی نیازی محمدی بریلوی نَوَّرَ اللّٰہُ مَرْقَدَہٗ والدماجد مصنف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم جنت میں

۱۳۳۹ھ

بندۂ حق عُمر نہ کھو لَہْو میں

ہوش میں آ عَقْل کو اپنی سنبھال

سب کو فنا ہے نہ رہے گا کوئی

باقی و دائم ہے بس اِک لایزال

وقتِ مُعَیَّن پہ اَجل آئے گی

موت کے چنگل سے ہے بچنا محال

آئی شب اُنیسویں ذِی الحجہ کی

رات کے بارہ بجے کا سن یہ حال

www.dawateislami.net

والدِ ماجد مرے رخصت ہوئے
عالمِ دنیا سے سوئے ذُوالجلال

بدھ کا دن ، اُنیسویں ، بارہ بجے
دُفن ہوئے قبر میں وہ خوش خِصال

مِصرع میں لکھ دے سِنِ رحلت جمیلؔ
عاشقِ صادِق نے کیا اِنتقال

۱۳۳۹ھ

قطعہ ٔ تاریخِ اِنتقال مُنشی عاشق حسین خان صاحب مرحوم بریلوی

اے جمیلِؔ قادری ہوشیار ہو ہوشیار ہو
ذاتِ باقی کے سوا باقی نہیں ہے کوئی شے

پیر کی شب ، بست و یک ماہِ صَفَر بارہ بجے
کر گئے عاشق حسین اس منزلِ دنیا کو طے

سالِ رحلت کی مجھے تھی فِکْر ہاتِف نے کہا
گُلشنِ فردوس عاشق کی دلہن تاریخ ہے

۱۳۳۹ھ

www.dawateislami.net

تواریخِ اِنتقال برادر خورد مصنف مسمّٰی محمد حبیب الرحمٰن مرحوم

عمر یازدہ سال بعارضہ طاعون

اے آہ حبیب صاحبِ قبر
تیرے لیے کس طرح کریں صبر

یوں سر پہ پیامِ موت پہنچا
جیسے کہ قمر پہ آ گیا اَبر

تاریخ تھی ساتویں محرم
جاں بارگہِ خدا میں کی نذر

تاریخ جمیل ہو ہُویدا
قصرِ شہوار منزلِ قبر

۱۳۳۱ھ

اَیضاً

ساتویں ماہِ محرم کو ہوئے رخصت حبیب
بن گیا گکھڑ کے گورستان میں اُن کا مزار

www.dawateislami.net

پورے مصرع میں کہو تاریخ مدّاحُ الحبیب
کُھل گیا اُن کے لیے بابِ بہشتِ پُر بہار
۱۳۳۱ھ

اَیضاً

یہ صدا سنتا ہوں میں قبرِ برادر سے جمیلؔ
پڑھ لو بھائی روح پر اس بے نوا کی فاتحہ
۱۳۳۱ھ

اَیضاً

گیا میں قبر پہ اِک روز اپنے بھائی کی
ہوا زبان پہ جاری کہ آہ آہ حبیب
بڑھا جو جوشِ محبت کا قلب پر زیادہ
پکارا ہاتفِ غیبی نے مجھ سے ہو کے قریب
جمیلؔ چپ رہو خاموش کیوں جگاتے ہو
ابھی تو چین سے سویا ہے ایک طِفلِ غریب
۱۳۳۱ھ

www.dawateislami.net

تاریخِ محبّی و مخلصی جناب حاجی شیخ عَلِیمُ اللہ صاحب رَضوی بریلوی

حاج عَلیمُ اللّٰہ مُحِبّی
شُد از عالَمِ دنیا رخصت
دِیدَم بعد نماز رُخِ اُو
صاف عیاں بُد رنگِ شہادت
چُوں شُد فِکْرِ سالِ وفاتش
گُفْت جمیل چنین در عجلت
یک کم کُن[1] از مصرعِ ثانی
گرْدِ رفیقِ ہمدم رحلت
۱۳۴۰ھ

[1]: مصرعِ ثانی کے اعداد ۱۳۴۱ ہوتے ہیں ایک کم کرنے کے بعد ۱۳۴۰ رہے یہی سن وفات ہے۔۱۲

www.dawateislami.net

تواریخ طبع

تاریخ طبع از سیّد واحد علی صاحب رضوی بریلوی
شاگردِ حضرتِ مصنف

میرے استادِ مُعظَّم کا چھپا مجموعہ
جس کے ہر شعر سے عشقِ نبوی ہے تاباں
طبع کے سال کی جب فکر ہوئی واحد کو
بولا ہاتِف کہ لکھو دفترِ نورِ عرفاں
۱۳۴۱ھ

تاریخ طبع از صوفی عزیز احمد صاحب رضوی بریلوی
شاگردِ حضرتِ مصنف

میرے اُستاد کا چھپا وہ کلام
جس کا مدت سے دل میں تھا اَرمان
طبع کا سِن عزیزِ رَضوی نے
لکھ دیا دفترِ گہر اَفشاں
۱۳۴۱ھ

www.dawateislami.net

تاریخ طبع از جناب شیخ جمیل احمد صاحب رضوی بریلوی

شاگرد حضرت مصنف

شکرِ خدائے بُزُرگ و برتَر
آج مُرادیں دل کی بر آئیں
غنچے چٹکے گلشن مہکے
سر پہ گھٹائیں نور کی چھائیں
خوب کلام چھپا نَعتیہ
ہو مقبولِ خدایا امیں
اس کا صِلہ اُستادِ مکرم
پائیں بحقِ طٰہٰ یٰسیں
طبع کا سِن برجستہ لکھ دے
اَحمدِ رَضوی شمسِ مضامیں

۱۳۴۱ھ

www.dawateislami.net

تاریخ طبع از جناب حشمت اللہ خان صاحب حشمت رضوی شاگردحضرتِ مصنف

خدا کا شکر کہ اُستاد کا کلام چھپا
خوشی ہو میرے لیے اس سے اور کیا بڑھ کر
ہر ایک سطر ہوئی اس کی موتیوں کی لڑی
ہر ایک لفظ بنا اُس کا بے بہا گوہر
جو مجھ کو فکرِ سن طبع کی ہوئی حشمت
تو بولا ہاتفِ غیبی نوالِ پیغمبر
۱۳۴۱ھ

تاریخ طبع از جناب منشی حاجی ولایت حسین صاحب رضوی بریلوی شاگرد حضرتِ مصنف

شکرِ خدا کلامِ اُستاد چھپ گیا وہ
جس کا ہر ایک مصرع ہے مخزنِ مضامیں

www.dawateislami.net

تاریخِ طبع کی تھا میں فکر میں ولایت
ہاتِف نے یہ نِدا دی لکھ گلشنِ مضامیں
۱۳۴۱ھ

تواریخ طبع از جناب منشی رضا علی صاحب رضوی نقشہ نویس بریلوی

مِدحتِ سَروَرِ دیں میرے مُحِبّ نے لکھی
بالیقیں گلشنِ فردوس کی ہوگی یہ سبیل
واہ واہ کہہ کے رضا نے یہ لکھا طبع کا سن
چَمَنِ نعت کا گلدستہ ہے دیوانِ جمیل
۱۳۴۱ھ ۱۳۳۲ھ

اَیضاً

یہ گلدستۂ نعت کیسا چھپا ہے
کہ خوشبو سے جس کی مُعَطَّر زَمَن ہے
ثنائے نبی مدحتِ غوثِ اعظم
کہیں ہے گلاب اور کہیں یاسَمَن ہے

www.dawateislami.net

خیالِ سِنِ طبع آیا رضا کو
کہ میرے مکرم کا پیارا سخن ہے
سرِ باغ سے لے کے تاریخ لکھی
مہک ہے رضا کی تو رنگِ حَسَن ہے
۱۹۲۰

قطعہ تاریخ طبع از جناب چودھری رحیم بخش صاحب رضوی شاگرد حضرت مصنف

میرے اُستادِ مُعَظَّم کا کلام
چھپ گیا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَظِیْم
اَہلسنت دیکھ کر ہیں باغ باغ
اور دشمن داخلِ نارِ جحیم
فکرِ سالِ طبع تھی دِل نے کہا
زیورِ ایمانِ رَضوی لکھ رحیم
۱۳۴۱ھ

www.dawateislami.net

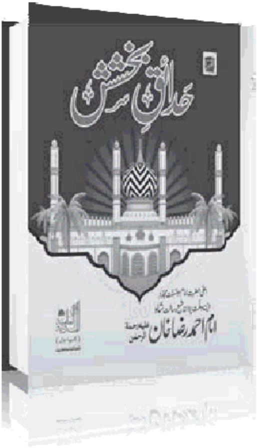

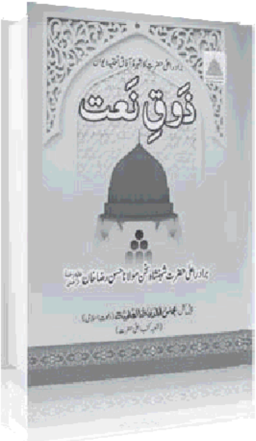

www.dawateislami.net

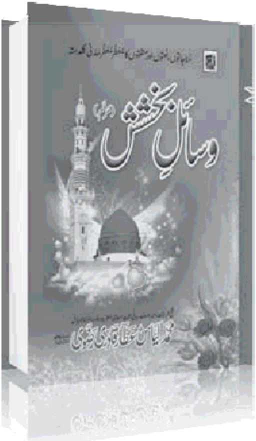

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نمازی بننے کے لیے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مدنی التجا ہے ۞ سنّتوں کی تربیت کے لیے مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ۞ روزانہ "فکرِ مدینہ" کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمّہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مدنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے "مدنی انعامات" پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے "مدنی قافلوں" میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

978-969-722-097-7

01012980

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144

Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net